

مکمل عربی متن کے ساتھ پہلی بار

اعمالِ قرآنی

از حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی

مع جدید اضافات

توالد جلت قرآنی اسم اللہ اور دوسرے کتب کے خواص

از مولانا مفتی محمد شفیع صاحب روضۃ اللہ علیہ

ترجمہ کے تعلیقات اور حواشی کی شہرہ منشی کتاب
جس میں پہلے کے ساتھ پہلی مرتبہ مسلسل قرآنی آیات

ناشر

بیت الکتب
4975024
کراچی

۳۹	قبولیت نماز	۳۹	تعمیرات مفید عام
۴۰	درج اعمال	۳۹	چیک چیک کیلئے
۴۱	ناف کی تکلیف سے حفاظت	۴۰	بہشت سے حفاظت
۴۲	سورہ یسین کے خواص	۴۱	بچوں کی حفاظت کے لئے
۴۳	محبت کیلئے	۴۱	جربہ کاری اور مصیبت سے حفاظت
۴۴	حکالم کو شیر سے نکالنے کیلئے	۴۲	بخار و تپ لرزہ
۴۵	ہر مرض کیلئے	۴۲	الہ کے کی ولادت میں بہکرت
۴۶	حاکم مہربان ہو	۴۳	بچوڑے بچوں سے شفقا
۴۷	رزق کی زیادتی	۴۳	برائے آماں گلو
۴۸	آفتوں سے حفاظت	۴۳	ہوا تیز سے شفا
۴۹	دوزخ سے نجات	۴۳	پاگل کتا کاٹنے کا علاج
۵۰	اولاد فرما کر دار ہو	۴۴	حاجت پوری ہو
۵۱	آنکھوں کی روغن کیلئے	۴۴	تیسرے روز بخار کا علاج
۵۲	پیدائش اولاد کیلئے	۴۴	اعمال قرآنی حصہ دوم
۵۳	جھوک کے لئے	۴۵	زیادتی جاہ و منزلت
۵۴	دوسرے کا علاج	۴۵	برائے حاجت روائی
۵۵	قیامت کے دن پیشانی کا چمکا	۴۵	مالی و اولاد کی حفاظت
۵۶	اسم اعظم	۴۶	بخار کا علاج
۵۷	کشادگی رزق کیلئے	۴۶	شیطان اور عالم سے حفاظت
۵۸	قبر کے عذاب سے نجات	۴۶	ہر قسم کے ظلم اور چوری سے حفاظت
۵۹	حب حاجت میں پوری ہوں	۴۷	حروف مقطعات
۶۰	نظر بد کا مجرب عمل	۴۷	مال اور کھیت کی حفاظت
۶۱	ہر قسم کی حاجتوں کیلئے	۴۷	دشمن پر غلبہ
۶۲	آسیب دور کرنے کیلئے	۴۸	ہر بلا سے اسن و حفاظت
۶۳	کشادگی رزق کے لئے	۴۸	برکت رزق اور غوثی جانوروں سے حفاظت
۶۴	عمل اتنے سے حفاظت	۴۸	مرگی کا علاج
۶۵	ولادت میں بہکرت کیلئے	۴۹	ڈاڑھ کے درد کی بیماری
۶۶	بصارت کی کمی کیلئے	۴۹	بہت ہی حاجت اسکے لئے عمل
۶۷	نصف قرآن کا ثواب	۴۹	خاصیت
۶۸	مقبوروں پر پڑھنے کی دعا	۵۰	بہت ہی ضروریات کے لئے عمل
۶۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول	۵۰	خاصیت
۷۰	تہائی قرآن کا ثواب	۵۱	آشوب چشم سے حفاظت
۷۱	بخار سے نجات کے لئے	۵۱	خاصیت

۶۲	حفاظت عمل	۶۸	حصول غنم اور زیادتی کا نذر
۶۳	بچے کے رونے اور ڈرنے کے علاج اور	۶۸	درد و آسپ اور بہت سے امراض سے حفاظت
۶۴	دودھ میں زیادتی	۶۹	دشمن کی چاہی کیلئے
۶۵	تجارت میں اضافہ	۷۰	کھیتی اور باغ کی حفاظت
۶۶	کار و بار اور زیادتی کے لئے	۷۱	درختوں کے پھل میں برکت
۶۷	لطفان کا علاج	۷۲	کشف علوم و خیر جن
۶۸	طالب و مطلوب میں دوستی	۷۳	سوئی ہوئی عورت سے باز معلوم کرنا
۶۹	دشمن کے مقابلہ پر فتح	۷۴	پاس کے مرض کا علاج
۷۰	رات میں خوف جن اور عالم بادشاہ سے حفاظت	۷۵	مریضی کے مطابق سووا کرنا
۷۱	خیر کی نفس اور ظلم و دشمنی سے حفاظت	۷۶	سب کے آدمی سے باز معلوم کرنا
۷۲	کشمیر کا علاج	۷۷	دقیقہ معلوم کرنے کا عمل
۷۳	عالم عالم سے حفاظت	۷۸	جانوروں کی بیماری کا علاج
۷۴	عضویت کی بیماری و پانی کی کلب	۷۹	دل کی جنت دور کرنا
۷۵	دشمن پر غلبہ	۸۰	بادشاہ کی دوستی
۷۶	صبر و صفا اور اخلاق حسنہ	۸۱	جانوروں کا زور و بڑھانے کا عمل
۷۷	کندہ فنی اور عالم سے نجات	۸۲	کنوئیں یا نہر پانی پر جانے کیلئے
۷۸	نہا کر اجتماع میں تفریق	۸۳	نظر بد اور شر کا علاج
۷۹	رزق میں برکت و وسعت و جھوک کا علاج	۸۴	خیر سے پیدا ہونے کا عمل
۸۰	جانوروں کی حفاظت	۸۵	خونی برائے کا علاج
۸۱	برائے اسن و دفع آفات	۸۶	قوت و تقوہ و ریا کے لئے
۸۲	نقص رزق اور جاس کا علاج	۸۷	چوری شدہ مال کی واپسی
۸۳	ذات الحجب و درود تکلیف سے نجات	۸۸	موذی جانوروں کی ہلاکت کے لئے
۸۴	آنکھوں کی بیماری کیلئے	۸۹	دشمن پر غلبہ حصول جاہ و منکر حکام و اہل علم
۸۵	عالم کی زیادتی	۹۰	ہر قسم کی آفات سے حفاظت اور زیادتی رزق
۸۶	دفع چھوڑ دینا	۹۱	عالم دشمن کی زیادتی
۸۷	مشترک کار معلوم کرنا	۹۲	داد کا علاج
۸۸	محبت ہات ملنا	۹۳	دفع آسپ و اسما صبیحان اور آفات سے حفاظت
۸۹	دربار کی غیبی روئے کیلئے	۹۴	قبولیت میں زیادتی اور دشمن سے حفاظت
۹۰	چور و بھگے ہونے کے لئے	۹۵	قوت حافظہ اور تیزی ذہن
۹۱	حکام اور عوام میں قبولیت	۹۶	رزق میں وسعت اور ادا کے قرض
۹۲	دشمن کی زیادتی کا عمل	۹۷	کیسا اور خیر علوم حاصل کرنا
۹۳	کھیتی و باغ کی حفاظت	۹۸	خزینہ و دقیقہ معلوم کرنے کا عمل
۹۴	سستی اور چہان کی حفاظت	۹۹	درستی سامان و یاد و آخرت

۴۴	حاجت روائی و وجاہت	۸۳	شیاطین سے امن
۴۴	درخت اور پھلوں میں برکت	۸۳	برائے جملہ مشکلات و انگشتاں وغیرہ
۴۵	ظرفان میں کی اور ظالموں سے حفاظت	۸۳	ترقی عمل و تکمیل شوکت و برکت و رحمت وغیرہ
۴۵	کسی سے راز معلوم کرنا	۸۳	خوف دور کرنا
۴۶	قبولیت دعا	۸۳	کشتادگی رزق و حاجت روائی
۴۶	ترقی چل و حفاظت جانور	۸۳	محبت کے وقت
۴۶	حفاظت از شیاطین و فاجعات وغیرہ	۸۳	برائے مقبولیت
۴۶	عجب میں جاننے کے لئے	۸۳	دوام نعمت
۴۷	دکان، مکان مال و اسباب کی حفاظت	۸۳	دفع خشکی و سردی و برف اور غلبہ نسیان وغیرہ
۴۷	نظر بد شر سے بچنے کیلئے	۸۳	انکشاف امر غیبی
۴۷	رزق و زبانی روزگار	۸۳	قائدہ
۴۷	توفیق توبہ اور اصلاح	۸۳	تنبیہ
۴۸	دفع زہر و چشم بد و بخار وغیرہ	۸۳	برائے لرزہ قلب و خیالات قاسدہ
۴۸	ظالم کی قید بڑھانا	۸۵	قائدہ حفاظت و سوسر
۴۹	حفاظت میں اتفاق پیدا کرنے کیلئے	۸۵	دفع قساوت قلب
۴۹	شفاء وجع قلب	۸۵	برائے حفاظت
۴۹	حفاظت و برکت درختوں	۸۶	تالیف کلوب و عزت کیلئے
۴۹	سوزی جانوروں کی حفاظت	۸۶	برائے اندیشہ
۸۰	جنت میں داخل ہونے کی بشارت	۸۶	واسطے بخار
۸۱	دفع بھوک	۸۷	تسخیر قلب
۸۱	پریشانی دور کرنا	۸۷	برائے عزت و جاہ
۸۱	قبولیت دعا	۸۷	پورا اور بھاگے ہوئے کو بلانے کیلئے
۸۱	مکان دور کرنے کیلئے	۸۸	گھٹائے حاجت از حاکم مہمات و نیکو آخرت وغیرہ
۸۲	شفائے جگر مطہر	۸۸	برائے شاخت چور
۸۲	ظالم کو ہلاک کرنے کے لئے	۸۸	چادر و عزت و تفسیرات
۸۲	واسطے فاج و نزل	۸۹	برائے درد و شک و خفتان
۸۲	برائے محبت اور بیت	۸۹	آسانی ولادت و درد گوش و کشیدگی رزق وغیرہ
۸۲	بر کام میں آسانی کیلئے	۹۰	برائے خفتان و اختلاج وغیرہ
۸۲	ترقی حکومت و مل و مشکلات	۹۰	دفع سحر
۸۲	شہوت نفسانی پر غالب ہونا	۹۱	برائے شفاء امراض ہر قسم
۸۲	برائے عزت و انکساری	۹۱	توت و غلبہ دشمنان وغیرہ
۸۲	برائے خوف	۹۱	کشتادگی زہن و علم حافظہ
۸۳	شک و تردید دور کرنے کے واسطے	۹۲	حفاظت کشتی از جملہ آفات

۹۲	حفاظت از ظالم و جانور و موزی	۹۲	برائے خیر و برکت و یک خواب وغیرہ
۹۳	بچوں کے امراض کیلئے	۹۳	برائے تفریح و ارجل
۹۳	برائے رزق و آبرو	۹۳	برائے درخت خرما وغیرہ
۹۳	برائے محبت زوجہ و ترقی روزگار	۹۳	رشد شان بڑھانے کیلئے
۹۳	آنکھوں کے امراض کیلئے	۹۳	عزت و آبرو بڑھانے کیلئے
۹۳	قید سے رہائی	۹۳	جاہ قبولیت کیلئے
۹۵	ظالم حاکم کی معزولی وغیرہ	۹۵	برائے پھوڑا اور پھنسی
۹۵	آبادی ترقی مکان یا دکان یا باغ وغیرہ	۹۵	برائے شادی و بیماری
۹۶	برائے رفیق و امر مقصود وغیرہ	۹۶	دفع بد خوابی و نیند
۹۷	ظالم دشمن کو ہلاک کرنا	۹۷	ظالم کو تباہ کرنے کے لئے
۹۷	بچوں کو دنا و نظر بد و نسا وغیرہ	۹۷	حفاظت حمل و بچہ
۹۷	برائے درد و اتحاد و جود و نظریہ	۹۷	آسانی ولادت
۹۸	برائے نظریہ	۹۸	درد بخار کیلئے
۹۸	دفع بیہوشی	۹۸	ظالم حاکم کی غارتگری
۹۸	برائے موزی جانور	۹۸	ظالم کی ہلاکت کے لئے
۹۸	ظالموں کی تباہی و بربادی	۹۸	دیکر
۹۹	تمام آفات سے حفاظت	۹۹	شراب ترک کروانے کیلئے
۹۹	عورت کا دلدادہ بڑھانے کیلئے	۹۹	برائے حمل
۹۹	برائے برکت وغیرہ	۹۹	برائے مقبولیت
۹۹	برائے حفاظت جان و مال	۹۹	حفاظت کشتی از جملہ آفات
۱۰۰	برائے جاہ و قبول عام	۱۰۰	دفع آسیب
۱۰۰	برکت رزق و وزارت و باغ	۱۰۰	برائے حفاظت اختلام
۱۰۰	تباہی باری	۱۰۰	زبان بندی کیلئے
۱۰۰	نشانه خطانہ ہونا	۱۰۰	مقبولیت عوام
۱۰۰	زبان کا ملنا	۱۰۰	برائے آشوب چشم
۱۰۰	خوف داکل کرنا	۱۰۰	حفاظت از جانور موزی وغیرہ
۱۰۱	دفع آسیب	۱۰۱	دریافت کرنا و دفع کا
۱۰۱	جملہ امراض کیلئے	۱۰۱	دفع سائب و بخور موزی جانور
۱۰۱	دفع غم و خیالات قاسدہ	۱۰۱	دریافت حال نام
۱۰۱	برائے تنگی و قرضہ وغیرہ	۱۰۱	بھلا اور دریافت کرنے کے لئے
۱۰۱	ظالم دشمن کی تباہی کیلئے	۱۰۱	ظالم کو خفا سے روکنے کیلئے
۱۰۲	برائے ترقی و درخت و جمل	۱۰۲	امراض شکم وغیرہ
۱۰۲	سوزی دشمن کو تباہ کرنے کیلئے	۱۰۲	حفاظت از شر

۱۱۸	برائے اسرار	۱۱۲	برائے حفظ و ترقی فہم و علم
۱۱۸	برائے روزی	۱۱۲	حصول کامیابی
۱۱۸	برائے شج	۱۱۳	چوتھے کے واسطے
۱۱۸	مقبولیت عامہ حفاظت از خرق	۱۱۳	دفع غم
۱۱۸	دفع آسیب	۱۱۳	خاکم کو پکارنے کے لئے
۱۱۸	برائے حفاظت محل و افزونی دودھ	۱۱۳	دشمن پر دہشت غالب کرنے کے لئے
۱۱۹	داجی دولت کے لئے	۱۱۳	بیعت کی تمام بیماریوں کے لئے
۱۱۹	برائے نشو و نما و رفت و حرکت	۱۱۳	سکون طوفان دریا
۱۱۹	دفع خوف و درد و غم	۱۱۳	بخار و درد سر و دیگر
۱۱۹	بچہ کے دانت لگنے کے لئے	۱۱۳	بچوں کی نشو و نما کیلئے
۱۱۹	تھکیم مرض	۱۱۳	کثرت بیاض نکاح و دوران
۱۲۰	آسانی ولادت	۱۱۳	برائے عزت و آبرو
۱۲۰	رہائی از قید	۱۱۳	دشمن کو بران کرنا
۱۲۰	برائے اس سفر	۱۱۵	حفاظت از آفات و برکان
۱۲۰	بچہ مارنے کے لئے	۱۱۵	حفاظت جانور
۱۲۰	برائے مغربیت	۱۱۵	تجارت میں برکت ہو
۱۲۰	برائے وجاہت	۱۱۵	قوت حافظہ و جانب ہونے کے لئے
۱۲۰	آشوب چشم و طحال و جانور موزی	۱۱۵	مہرت کا دودھ پر غلبہ کرنے کے لئے
۱۲۰	آشوب چشم	۱۱۶	نظر بد و بیماری کے لئے
۱۲۰	دفع طحال	۱۱۶	دشمن پر غلبہ پانا
۱۲۰	دفع سانپ و بچھو	۱۱۶	حفاظت چور سے
۱۲۰	آسانی ولادت	۱۱۶	بچہ کو چشم کرنے کے لئے
۱۲۰	دفع بھوکہ پیاس	۱۱۶	دفع آسیب
۱۲۱	حفاظت تیر و تاج	۱۱۶	سکون کمردنے یا پتھر لگانے کے واسطے
۱۲۱	دفع بخار و درد	۱۱۷	برائے محبوبیت و مقبولیت
۱۲۱	دائے سکون سر و مض	۱۱۷	خاکم سے بچنے کیلئے
۱۲۱	حفاظت غلہ	۱۱۷	آنکھوں کی بیماری کیلئے
۱۲۱	برائے ذہانت	۱۱۷	شر سے حفاظت
۱۲۱	دفع درد	۱۱۷	دفع کھائی
۱۲۱	دفع طحال	۱۱۷	دفع پیش
۱۲۱	قبولیت خواہم	۱۱۷	حفاظت بچہ
۱۲۲	برائے حفاظت و برکت	۱۱۸	دفع غم و غم و غیرہ
۱۲۲	آشوب چشم و درد و نکل	۱۱۸	برائے محبوبیت

۱۲۲	دفع پتھری	۱۲۲	دشمن کی زبان بندی
۱۲۲	حفاظت غلہ	۱۲۲	حفاظت ظالم
۱۲۶	حفاظت سفر	۱۲۲	برائے تیر و تاج
۱۲۶	برائے محبت	۱۲۳	سکون سر و مض و دیگر
۱۲۶	بچہ مارنے کے لئے	۱۲۳	آشوب چشم
۱۲۶	دفع برکان	۱۲۳	برائے فقر و فاقہ
۱۲۶	دفع لقوہ	۱۲۳	حفاظت محل
۱۲۶	آسانی معاش اور امن از خوف	۱۲۳	حفاظت بچہ از ہر آفت و غیرہ
۱۲۶	دست روزی	۱۲۳	دفع استقام
۱۲۶	دفع درد و تھکیم	۱۲۳	برائے حاجت روائی و غم
۱۲۶	حفاظت دینیت	۱۲۳	رہائی قید
۱۲۶	دفع نظر بد	۱۲۳	دست روزی
۱۲۶	حفاظت دشمن	۱۲۳	برائے حفاظت قرآن
۱۲۶	دفع درد و گھروہ	۱۲۳	وقت قلب
۱۲۷	برائے حفاظت	۱۲۳	زبان پر علمی باتیں
۱۲۷	زیارت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۳	دفع نکل
۱۲۷	حفاظت شرک و شک	۱۲۳	خاکم کے شر سے حفاظت
۱۲۷	کثرت و کار چھل	۱۲۳	دشمن سے بچنے کے لئے
۱۲۷	دفع درد	۱۲۳	برائے حفاظت راست
۱۲۷	کافروں کے لئے	۱۲۳	تقدیم چشم
۱۲۷	دفع غم و نظر بد و حفاظت بچہ و غیرہ	۱۲۳	رہائی قید و بخار
۱۲۸	اعمال قرآنی حسب موسم	۱۲۳	دفع دیک
۱۲۸	دفع درد	۱۲۳	تسکین پیش
۱۲۸	دفع بخار	۱۲۳	بچہ کا دودھ چھڑانا
۱۲۸	دفع درد	۱۲۳	حفاظت سر و درد
۱۲۸	داجی غم و غم و غم و غم	۱۲۵	کان کی گرمی و بواسیر کے لئے
۱۲۸	رہائی قید	۱۲۵	برائے اولاد و زینہ
۱۲۸	پیاس کا غلبہ نہونا	۱۲۵	حفاظت کھانا
۱۲۹	برائے مشقت روزی	۱۲۵	نیک بچہ پیدا ہونے کے لئے
۱۲۹	برائے حاجات	۱۲۵	موزی جانوروں سے بچنے کی حفاظت
۱۲۹	برائے بیمار و غم و غم و غیرہ	۱۲۵	دفع سر کی دے ہوش و بخار
۱۲۹	حاجت روائی	۱۲۵	داجی گھڑہ
۱۲۹	برائے سر و غم و غم	۱۲۵	برائے درد و قلب

۱۳۶	دفع درود و نماز	۱۳۹	حاجت پوری ہونے کے لئے
۱۳۶	ایضاً	۱۳۹	قبولیت دعا
۱۳۷	ایضاً	۱۳۹	برائے غلبہ
۱۳۷	ایضاً	۱۴۰	حفاظت شر
۱۳۸	برائے آشوب جنم	۱۴۰	دفع فتنی
۱۳۸	دفع تکبر	۱۴۰	برائے حاجت
۱۳۸	برائے وسوسہ بیش	۱۴۰	برائے غلبہ دشمن قضاے حاجات
۱۳۸	برائے قمار حمل	۱۴۰	برائے حصول خیر و دفع شر
۱۳۹	حفاظت استقامت	۱۴۰	دفع جن و سودی جانور
۱۳۹	ایضاً	۱۴۰	آسانی کار
۱۴۰	برائے نیک فرزند	۱۴۰	حفاظت از احتلام
۱۴۰	قدومت بھاری	۱۴۱	برائے نیند
۱۴۰	برائے اسماک	۱۴۱	حفاظت از شیاطین
۱۴۰	دفع استرخا و عطوہ و تامل	۱۴۱	برائے دفع دشمن
۱۴۱	دفع آسیب	۱۴۱	برائے حفاظت جانور
۱۴۱	ایضاً	۱۴۲	دشمن پر غلبہ
۱۴۱	ایضاً	۱۴۲	ظفر بد کے لئے
۱۴۲	ایضاً	۱۴۲	حفاظت از شر موزی
۱۴۲	ایضاً	۱۴۳	حفاظت از جانور موزی
۱۴۳	برائے دفع دشمن و غیرہ	۱۴۳	برائے حفاظت جانور
۱۴۳	دفع راد	۱۴۳	دفع شدائد
۱۴۳	برائے عرق النساء	۱۴۳	حفاظت از خوف
۱۴۳	ایضاً	۱۴۳	حفاظت از خوف
۱۴۳	برائے حفظ و غیرہ	۱۴۳	حفاظت از خوف
۱۴۵	ایضاً	۱۴۳	حفاظت از خوف
۱۴۵	ایضاً	۱۴۳	حفاظت از خوف
۱۴۵	دفع قسبان جانور	۱۴۵	دفع قسبان جانور
۱۴۶	بارش بند کر کے لئے	۱۴۵	دفع قسبان جانور
۱۴۷	دفع غریبان	۱۴۵	دفع غریبان
۱۴۷	ایضاً	۱۴۶	دفع غریبان
۱۴۸	دفع پرندگان	۱۴۶	دفع پرندگان
۱۴۸	برائے دفع موش	۱۴۶	دفع موش
۱۴۸	دفع جانور ان موزی	۱۴۶	دفع جانور ان موزی

۱۴۲	برائے نکلت کفار	۱۵۰	دفع سر
۱۴۳	توفیق توبہ	۱۵۰	ایضاً
۱۴۳	قضاے حاجات	۱۵۰	ایضاً
۱۴۳	حافظہ انسا طقس و راحت	۱۵۰	ایضاً
۱۴۳	اصلاح قلب و نفس	۱۵۱	برائے درود ہر بخش
۱۴۳	دفع شک و شبہ و روین	۱۵۲	حفاظت مال و متاع از غلامان
۱۴۳	دفع شراب غوری و سود غوری	۱۵۲	ایضاً
۱۴۳	برائے دوسرہ	۱۵۳	زمین و درخت کی میرابی کے لئے
۱۴۵	حفاظت مال	۱۵۳	درختوں میں پتے و پھل لانے کے لئے
۱۴۵	برائے نجات عیش و غم	۱۵۳	قضاے حاجت
۱۴۵	دفع جھوٹ	۱۵۳	ایضاً
۱۴۶	شوق فراز علم و عمل	۱۵۶	خواص حروف حقیقی
۱۴۶	درستی ذہن و زبان	۱۵۷	دفع وسوسہ
۱۴۶	اور از خون	۱۵۷	ایضاً
۱۴۶	بچہ کا روغن کی زبان بندی و غیرہ	۱۵۷	ایضاً
۱۴۷	کشتارک رزق ظاہری و باطنی	۱۵۷	ایضاً
۱۴۷	برائے زمین سگ دیوانہ	۱۵۸	دفع خوف
۱۴۷	برائے حفظ بچک	۱۵۸	ایضاً
۱۴۸	برائے آسیب زدہ	۱۵۸	دفع جن
۱۴۸	ایضاً	۱۵۸	ایضاً
۱۴۸	برائے دفع جن	۱۵۹	دفع جذام و غیرہ
۱۴۹	برائے دفع جن	۱۵۹	ایضاً
۱۴۹	ایضاً	۱۵۹	دفع حادش
۱۴۹	قائدہ	۱۶۰	دفع راد
۱۴۹	برائے استقامت جنین	۱۶۰	برائے مفلوج
۱۵۰	لڑکا ہونے کے لئے	۱۶۰	دفع مجاہدین
۱۵۰	برائے زندگی از لاد	۱۶۰	دفع سر ابدول و پتھری نکلنے کیلئے
۱۵۰	برائے فرزند زینہ	۱۶۰	ایضاً
۱۵۱	برائے بزدل گرینٹ	۱۶۱	دفع تکبر
۱۵۲	ضمیمہ آثار قیامیہ مقرب باسرا اسلمے ربانی	۱۶۱	پیشاب جاری ہونے کے لئے
۱۵۲	کمال یقین آسانی مطلوب و شفا کے مرتب	۱۶۱	در دھلی
۱۵۲	دفع نسیان و غفلت و حفظ از کفر و وحشیان	۱۶۲	برائے نئے
۱۵۲	اخلاق	۱۶۲	برائے دفع سر

۱۷۲	حفظ از خوف	۱۷۲	وقت قلب
۱۷۸	حصول قوت و دفع وحشت	۱۷۳	پہل و محبت وغیرہ
۱۷۸	سہولت حساب و اسان از اہل قربات	۱۷۳	منفائی قلب و غنا
۱۷۸	قدور منزلت	۱۷۳	اسان از آفات و قوت فی مہادت
۱۷۸	برائے اکرام	۱۷۳	شفاء بیمار
۱۷۸	حفاظت مال و عیال	۱۷۳	اسان و امان
۱۷۸	برائے مقبولت	۱۷۳	حفاظت از شر ظالمین
۱۷۸	غنا و ظاہری و باطنی	۱۷۳	حصول بزرگی و برکت و اولاد و سید
۱۷۹	دفع مصائب	۱۷۳	حفاظت از آفات
۱۷۹	برائے محبت	۱۷۳	سائق محبوب و قرار عمل
۱۷۹	برائے دفع برص	۱۷۳	مغفرت و دفع غمی و رزق
۱۷۹	برائے علم و حکمت	۱۷۳	زوال محبت دنیا و غلبہ بر دشمن و حل مقصود و از زن
۱۷۹	برائے اطاعت اولاد	۱۷۳	حصول غنا و جہاد و قبول
۱۷۹	کفایت برائے مہمات	۱۷۵	وسعت رزق
۱۷۹	تفکرات حاجت	۱۷۵	آسانی امور و نورانیت قلب و سہولت رزق
۱۷۹	مست و قوت و قلب پرورش	۱۷۵	ترقی علم و سائنس
۱۸۰	رجوع از غرور	۱۷۵	دفع یوں و وسعت رزق
۱۸۰	محبت و آسانی مشکل	۱۷۵	وسعت رزق
۱۸۰	حصول اخلاق حمیدہ	۱۷۵	اسان از ظالم
۱۸۰	برائے تخییر	۱۷۵	دلوں میں فیت پیدا ہونا
۱۸۰	حفاظت جمل	۱۷۶	برائے حفظ از حسد و مارد و حصول حق
۱۸۰	بھولی ہوئی بات یاد آنے کے لئے	۱۷۶	اجابت دعا
۱۸۰	اسان از فراق و جھن	۱۷۶	منفائی بصیرت و قوت فی یک عمل
۱۸۰	زوال اسراف و مفاصی	۱۷۶	اکشاف اسرار
۱۸۱	نجات از اسراف	۱۷۶	تخییر قلوب
۱۸۱	دفع نوم و آدمی بر طاعت	۱۷۶	وسعت رزق و لطف
۱۸۱	الہاجد	۱۷۶	اکشاف حالت تنگی و از قی حالت موزی
۱۸۱	نور قلب و قطع غلط خلق	۱۷۶	راحت و برکت در پیش و اسان سواری و کشتی
۱۸۱	حصول آثار صدق و دفع جور	۱۷۶	عزت و شفا
۱۸۱	قوت قلب پرورش	۱۷۶	ازدین بیمار
۱۸۱	آسانی تدبیر	۱۷۶	برائے صحت النفس
۱۸۱	قوت و نجات از سحر کر	۱۷۶	جہان شدن عقل و سلامت منافر و غنا و تخییر
۱۸۲	توفیق توبہ	۱۷۶	ترقی علم و معرفت اللہ و جہن

۱۸۲	مسافر کا اپنے ساتھیوں سے ملنا	۱۸۲	مسئلہ
۱۸۲	خروج سوی اللہ از قلب	۱۸۲	مسئلہ
۱۸۲	نور ولایت	۱۸۲	بسم اللہ کے بعض خواص و غریبہ
۱۸۲	حصول نفس	۱۸۲	پر مشکل اور ہر حاجت کے لئے
۱۸۲	اسان از عذوق	۱۸۲	تخییر قلوب
۱۸۲	راحت و درستی	۱۸۲	حفاظت از آفات
۱۸۲	تخلی طبل و رنگ بختی	۱۸۲	چوں اور شیطان اثرات سے حفاظت
۱۸۲	توفیق توبہ و مفاصی از ظالم	۱۸۲	ظالم پر غلبہ
۱۸۳	انقاہ از ظالم	۱۸۳	ذکر اور حافظہ کیلئے
۱۸۳	غلو و توب و رضا	۱۸۳	حب کے لئے
۱۸۳	غصہ کم کرنے کے لئے	۱۸۳	حفاظت اولاد
۱۸۳	حصول مال	۱۸۳	بھتی کی حفاظت اور برکت کے لئے
۱۸۳	عزت و بزرگی	۱۸۳	حکام کے لئے
۱۸۳	دفع دوسر	۱۸۳	دوسر کے لئے
۱۸۳	اجتناب کما حجاب و حصول ہر اوست یا کسبہ	۱۸۳	درد شریف کے بعض خواص
۱۸۳	دفع مرض و ہلا	۱۸۳	قوت دعا
۱۸۳	غنا و محبت زوجہ	۱۸۳	مال میں برکت و زیادتی
۱۸۳	حصول مراد	۱۸۳	پاک و بوجہ کا علاج
۱۸۳	ایضا	۱۸۳	بھولی ہوئی چیز یاد آنا
۱۸۳	اسان از ضرر	۱۸۳	خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت
۱۸۳	حصول نفع	۱۸۳	سمیہ ضروری
۱۸۳	نورانیت قلب	۱۸۳	عالم بیداری میں زیارت
۱۸۳	فہم صحیح	۱۸۳	برکت اسم "محمد"
۱۸۳	برائے حاجت برداری	۱۸۳	☆☆☆☆☆
۱۸۵	دفع ضرر رحم	۱۸۵	
۱۸۵	دفع حیرت	۱۸۵	
۱۸۵	قبول اعمال	۱۸۵	
۱۸۵	حفظ از عیال	۱۸۵	
۱۸۶	مسائل ضروریہ	۱۸۶	
۱۸۶	بسم اللہ اور درد شریف کے بحرب خواص	۱۸۶	
۱۸۶	بسم اللہ کے احکام و مسائل	۱۸۶	
۱۸۸	مسئلہ	۱۸۸	
۱۸۸	مسئلہ	۱۸۸	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اعمال قرآنی

حصہ اول

پھل کی شیرینی کیلئے دعا

قَدْ بَخَّوْهَا وَمَا تَكَادُوا يَفْعَلُونَ (بقرہ: ۷۱)

خاصیت: یہ آیت پڑھ کر خر بوزہ یا اور کوئی چیز تراشے تو ان شاء اللہ تعالیٰ شیریں و لذیذ معلوم ہوگی۔

حاکم کو مہربان کرنے کیلئے

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (بقرہ: ۱۳۷)

خاصیت: جس سے حاکم ناراض و غما ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے یا لکھ کر بازو پر باندھ لے ان شاء اللہ حاکم مہربان ہو جائے گا۔

گم شدہ چیز کی تلاش کیلئے

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (بقرہ: ۱۵۶)

خاصیت: اگر یہ آیت پڑھ کر گم ہوئی چیز تلاش کی جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور مل جائے گی ورنہ عجیب سے کوئی چیز اس سے نمودار ہوگی۔

شوہر کو مہربان کرنے کیلئے

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِذَا دُعِيَ إِلَى جِوْنِهِمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَدْعُونَ إِلَى الْعَذَابِ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ (بقرہ: ۱۶۵)

خاصیت: جس کا شوہر ناراض ہو اس آیت کو شیرینی پر پڑھ کر کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا مگر واضح رہے کہ ناجائز محل میں ہرگز اس کا اثر نہ ہوگا۔

حاکم کی خفگی دور کرنے کیلئے

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَةٍ مِّنْ بَيْنِنَا لَمْ يَنْبُذْ لَكُمْ بَعْمَةً اللَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَلْيَنْزِلْ اللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ (بقرہ)

خاصیت: جس سے حاکم سخت غما و ناراض ہو ان آیتوں کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے اس کے سامنے جائے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا۔

شیطان کو دور کرنے کیلئے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۲۵۵﴾ (بقرہ: ۲۵۵)

خاصیت: آیت الکرسی کو جو شخص ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے پاس شیطان نہ آئے گا کیونکہ اس نے اقرار کیا ہے کہ جو شخص آیت الکرسی پڑھتا ہے اس کے پاس شیطان نہیں جاتا۔

چور اور بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لیے

وَأَمِنَ الرُّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَيْكِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفْرِقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاهْوَ لَنَا وَارْحَمْنَا إِنَّكَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۲۸۶﴾ (سورة البقرہ)

خاصیت: جو شخص یہ آیتیں شب کو پڑھ کر سو رہے تو ان شاء اللہ چور اور ہر شے سے محفوظ رہے گا۔

قائدہ۔ ۱۔ ”اگر روزہ سے تکلیف ہو تو عورت و خا نام مالک پر ہاتھ رکھے فوراً ولادت ہو جائے گی۔“

قائدہ۔ ۲۔ دعائے رزقیت ہلال

اَللّٰهُمَّ اِهْلِنَا عَلَيْنَا بِالْإِيْمَانِ وَالْإِسْلَامِ وَالْتَوْفِيقِ لِمَا نَحِبُّ وَتَرْضَى رَبِّىْ وَرَزِّقْ اللّٰهُ

اگر کسی شخص کو بلا میں مبتلا پائے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ عَافَانِىْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِىْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفَضُّلاً۔

اسم اعظم

اللہ ﴿1﴾ لا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿2﴾ (آل عمران: ۲۲۱)

خاصیت: حدیث شریفہ میں آیا ہے کہ اس آیت میں اسم اعظم ہے۔

خاتمہ بالخیر کیلئے

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿8﴾ (آل عمران)

خاصیت: جو کوئی ہر نماز کے بعد اس کو پڑھ لیا کرے وہ دنیا سے ان شاء اللہ ایمان جائے گا۔

ادائے قرض کیلئے

قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تَزْوِى الْمَلِكِ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكِ مَنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُدْلُّ مَنْ تَشَاءُ بِبَيْدِكَ الْغَيْبُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿26﴾ (آل عمران)

خاصیت: ادائے قرض کیلئے سات بار صبح شام پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قرض ادا

ہو جائے گا۔

اولاد کیلئے دعا

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿38﴾ (آل عمران)

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے خداوند کریم اس کی برکت سے فرزند صالح عطا فرمائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اطاعت جانور کیلئے

اَلْغَيْرِ دِيْنِ اللّٰهِ يَتَّقُوْنَ وَلَهُ اَسْلَمَ مِنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَآلِهَةٍ يَرْجِعُوْنَ ﴿83﴾ (آل عمران)

خاصیت: اگر سواری کا کوئی جانور گھوڑا اونٹ سواری کے وقت شوخی و شرارت کرے اور پڑھنے نہ دے اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر اس کے کان میں پھونک دے ان شاء اللہ تعالیٰ سیدھا ہو جائے گا۔

فراخی رزق کیلئے

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْنَا مِنَ بَعْدِ الْعَمِّ اَمْنَةً نَّعْمًا يَغْنَى طَائِفَةً مِنْكُمْ ۖ وَطَائِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَ الْجَهْلِيَّةِ يَقُولُوْنَ هَلْ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ اِنْ الْاَمْرُ كُلُّهُ لِلّٰهِ يَخْفَوْنَ فِىْ اَنْفُسِهِمْ مَا لَا يَتْلُوْنَ لَكَ يَقُولُوْنَ لَوْ كُنَّا لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَا قُلْنَا هٰذَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِىْ نُبُوَّتِكُمْ كَرِهُوا الْبَيْنَ نَحِبْ عَلَيْهِمُ الْقَتْلَ اِلَىٰ مَصَاجِعِهِمْ وَلِيَبْلُوَ اللّٰهُ مَا فِىْ صُلُوْبِكُمْ وَلِيُبَيِّنَ مَا فِىْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذٰتِ الصُّدُوْرِ ﴿154﴾ (آل عمران)

خاصیت: کشائش رزق کیلئے ان آیتوں کو سینے کے پہلے جمعہ سے چالیس جمعہ تک بعد مغرب کے گیارہ مرتبہ پڑھے۔

دیگر

وَلَقَدْ مَكَنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعِيشَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿10﴾
(الاعراف)

خاصیت: ہر جمعہ کے بعد کاغذ پر لکھ کر کوئیں میں ڈال جائے امید قوی ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے غنی و توغر ہو جائے گا۔

مصیبت دور کرنے کیلئے

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿173﴾ (آل عمران)

خاصیت: جو شخص کسی مصیبت و بلا میں مبتلا ہو اس آیت کو پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت جاتی رہے گی۔

قبولیت دعا کیلئے

إِن فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿190﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَطْلًا تُسَبِّحُكَ فَقِيًّا عَذَابِ النَّارِ ﴿191﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخُلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا يُلْطَمِينَ مِنْ أَنْصَارِ ﴿192﴾ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَلَمَّا رَبَّنَا فَأَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿193﴾ رَبَّنَا وَآءِ إِنَّا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿194﴾ لَمَّا اسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَمَلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنسَىٰ بَعْضَكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَأَلَّ الَّذِينَ هَاجَرُوا وَآخَرُ جُؤَارٍ مِنْ دِينِهِمْ وَأَوْذَرَا فِي سَبِيلِي وَقُتِلُوا وَقُتِلُوا لَا تَكْفُرُونَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا ذُجِّلَتْ لَهُمْ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾ لَا

يَغْفِرُكَ تَقْلُبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَدِ ﴿196﴾ مَتَّعْ قَلِيلًا ثُمَّ مَوَّاهُمْ جَهَنَّمَ وَبَنَسَ الْبِهَادِ ﴿197﴾ لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نَزَلَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْآبِرَارِ ﴿198﴾ وَ إِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْفَعُونَ بَابِ اللَّهِ ثَمَّنَا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿199﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿200﴾ (آل عمران)

خاصیت: رسول مقبول ﷺ نماز تہجد کے بعد اس رکوع کو پڑھا کرتے تھے اس سے بلاہ کر اور کیا فضیلت ہوگی کہ آنحضرت ﷺ اس کو پڑھا کرتے تھے اس کو اس وقت پڑھ کر جو دعائے مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

ہر بیماری سے شفاء

فَكُلُّوهُ هَبْنَا مَرِيضًا ﴿4﴾ (النساء)

خاصیت: اس آیت سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک عجیب دوا استنباط فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ جو کوئی شخص اپنی زوجہ کو دین مہر میں سے کچھ زرقہ دے اور وہ عورت اس زرقہ کو لے کر پھر اپنے شوہر کو بخش دے اس زرقہ سے شہد خرید کیا جائے اور اس میں بارش کا پانی ملا کر جس مریض کو پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور شفاء پائے گا مجرب و آزمودہ ہے۔

ظالموں سے نجات کیلئے

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ﴿75﴾ (نساء)

خاصیت: اگر کسی ظالم و بدکار کے شہر یا موضع میں گرفتار ہو اور وہاں سے نجات مشکل ہو تو اس آیت کو کثرت سے پڑھا کرے اور اللہ سے اپنی رہائی کیلئے دعا مانگے

ان شاء اللہ ضرور رہا ہو جائے گا۔



محبت کیلئے

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ (مائده: 54)

خاصیت: اس آیت کو شیرینی پر دم کر کے جس کو کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ اس سے محبت ہو جائے گی۔

عداوت و تفریق کیلئے

وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (مائده)

خاصیت: اگر دو آدمیوں میں تفریق و عداوت ڈالنا چاہے تو اس آیت کو بھوج پتر پر لکھ کر اس کے نیچے یہ نقش لکھے  اور اس نقش کے نیچے یہ عبارت لکھے کہ درمیان فلاں فلاں کے تفریق واقع  ہو فلاں کی جگہ دونوں کا نام لکھے اور تعویذ بنا کر درمیان پرانی دو قبروں کے دفن کر دیوے مگر ناحق کے لئے نہ کرے ورنہ گناہگار ہوگا۔

سورۃ النعام (انعام پ ۷)

خاصیت: جس مہم اور غرض کے لئے چاہے اس سورت کو پڑھ کر دعا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

قبولیت دعا کے لئے

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَنَّهُ لَا تُؤْمِنُ حَتَّىٰ تُؤْمِنُ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَهُ ﴿124﴾ (انعام)

خاصیت: ان دونوں آیتوں میں لفظ اللہ کا دو جگہ متصل واقع ہے جو محض ان دونوں لفظ اللہ کے درمیان دعا مانگئے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور پوری ہوگی۔

گناہوں سے معافی کیلئے

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

الْخُسْرَىٰ ﴿23﴾ (اعراف)

خاصیت: جو شخص اس آیت کو ہر فرض نماز کے بعد ایک بار پڑھ کر مغفرت کی دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف ہوں گے کیونکہ یہ دعا آدم علیہ السلام کی ہے۔ بخار سے شفاء کیلئے

إِنَّ الدِّينَ اتَّقُوا إِذَا مَسَّهُمْ طَافٌ مِنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُنْصَرُونَ ﴿201﴾ (اعراف)

خاصیت: جس شخص کو کمری کا بخار آتا ہو اس آیت کو پانی پر دم کر کے یا تشری پر لکھ کر پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

ہول دل کیلئے

وَلِيُزِيلَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَيُنْشِئَ بِهِ الْأَقْدَامَ ﴿11﴾ (انفال)

خاصیت: یہ آیت ہول دل کیلئے نہایت مجرب ہے اس کو لکھ کر تعویذ بنا کے گلے میں اس طرح لٹکا دے کہ وہ تعویذ عین قلب پر رہے بلکہ اس کو کپڑے یا دعا کے سے ہاتھ دے تاکہ قلب سے ہٹے نہ پائے۔

محبت کیلئے

هُوَ الَّذِي آتَاكَ بِنُصْرِهِ وَالْمُؤْمِنِينَ ﴿62﴾ زَالَفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿63﴾ (انفال)

خاصیت: محبت کیلئے شیرینی پر دم کر کے کھلائے دلی محبت ان شاء اللہ تعالیٰ ہو جائے گی۔

تجارت میں نفع و ترقی

إِنَّ اللَّهَ اخْتَصَرَهُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّهُمْ الْجَنَّةُ يُفْتَلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَغَدَا عَلَيْهِ حَقٌّ فِي الثَّوَرَةِ وَالْإِنجِيلِ وَالْفُرْءِ

ان "ومن اولى بعهدى من الله فاستشروا بينكمم الذى بايعتم به وذلك هو العود العظيم" ﴿111﴾ (توبہ)

خاصیت ان آیتوں کو مال تجارت میں رکھے تو موجب بہتری اور ترقی کا ہوگا۔

رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کیلئے

لقد جاءكم رسول من انفسكم عربىز عليه ما عنكم عربىز عليكم بالمؤمنين رؤوف رحيم ﴿128﴾ فان تولوا فقل حسبي الله لا اله الا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم ﴿129﴾ (توبہ)

خاصیت جو کوئی ان آیتوں کو نماز کے بعد یک مرتبہ پڑھا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ روزِ حشر میں جناب رسول مقبول ﷺ اس کی شفاعت فرمائیں گے اور جس مصیبت اور مہم کیلئے چاہے ان شاء اللہ شہیدت آسان ہو جائے گی۔

بد خوابی سے حفاظت

لهم البشرى فى الحياة الدنيا وفى الآخرة لا تبديل لكلمت الله ذلك هو العود العظيم ﴿64﴾ (یونس)

خاصیت جس شخص کو بد خوابی سوار پریشان خواب دیکھتا ہو وہ اس کو مجھے میں ڈالے یا سوتے وقت پڑھا یا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ خواب بد سے محفوظ رہے گا۔

سحر سے حفاظت

فلما القوا قال موسى ما حنتم به السحر ان الله سيظنه ان الله لا يضلح عمل المفسدين ﴿81﴾ ويحق الله الحق بكلمته ولو كره المجرمون ﴿82﴾ (یونس)

خاصیت سحر کیلئے بہت مجرب ہے جس پر کسی نے سحر کیا ہواں آجوں کو کچھ کر سکے میں ڈالے یا سحر کی پر کچھ کر چائے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

سفر میں حفاظت کیلئے

بسم الله مخرها وموسها ان ربي لغفور رحيم ﴿41﴾ (ہود)

خاصیت جب کشتی یا کسی دوسری سواری پر سوار ہونے سے تو اس آیت کو پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ راہ کی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور جس شخص کو سردی سے بھرا ہوا ہو اس کو پیری کی نگری پر کچھ کر اس کے گلے میں ڈال دے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

اطاعت غلام کیلئے

انى توكلت على الله ربي وربكم ما من دابة الا هو اعوذ احدنا بصاحبها ان ربي على صراط مستقيم ﴿56﴾ (ہود)

خاصیت اگر کوئی کوئی یا غلام سرکش ہو تو بال پیشانی کے پکڑ کر تین مرتبہ اس کو پڑھے اور اس پر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ نالایعدار اور مسخر ہو جائے گا۔

استقامت قلب کیلئے

فانستم كما امرت ومن تاب معك ﴿112﴾ (ہود)

خاصیت استقامت قلب کیلئے گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔

برائے حب

يوسف اغرض عن هذا واستغفرنى دينك انك كنت من العاطنين ﴿29﴾ وقال سورة فى المدينة امرات العربىز تسروذ فلها عن نفسه فذ شفها حب ان لمرها فى طبل مبین ﴿30﴾ (یوسف)

خاصیت یہ آیت حب میں سے ہیں جس کی تریب و پردہ جگہ گزر چکی ہے۔

خوف دور کرنے کیلئے

فالله خير محتفظا وهو ارحم الراحمين ﴿64﴾ (یوسف)

خاصیت جس کو دشمن سے خوف ہو یا کسی اور طرح کی بد مصیبت کا خوف ہو وہ اس کو

کثرت سے پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ دشواری دور ہو جائے گی۔

حاصل کی حفاظت

اللَّهُ يَفْلَحُ مَا تَعْمَلُ كُلُّ امْرِئٍ وَمَا تَرَدَّدُ وَتُكَلِّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿٨٨﴾ (زمرہ)

خاصیت اگر حاصل کر جانے کا خوف ہو یا حاصل نہ ٹھہرتا ہو اس آیت اور اوپر والی آیت ان دونوں کو نکھ کر عورت کے رحم پر باندھے اس شاء اللہ تعالیٰ حاصل محفوظ رہے گا اور گرنہ ٹھہرتا ہوگا تو قرار پائے گا۔

رعد و برق سے حفاظت

وَنَسِجَ الرِّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ (رعد ۱۳)

خاصیت رعد اور برق کے وقت اس کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

ہول دل کیلئے

الَّذِينَ آمَنُوا وَقُتِلُوا فَمَلَأُوا بِحَدِّهِمْ أَفْئِدَةً يُبْذَرُ اللَّهُ فِيهَا تَطْمِئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿٢٨﴾ (رعد)

خاصیت ہول دل کے واسطے مفید ہے ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

سفر کیلئے

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مَدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجَ صِدْقٍ وَاَعْمَلْ لِّىْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰٓنًا مُّبِيْنًا ﴿٨٠﴾ (نہی اسرائیل)

خاصیت سفر کرنے کے وقت یا سفر سے آنے کے وقت اس کو پڑھا لے اس شاء اللہ تعالیٰ عز و قدر سے سفر ہوگی۔

ہر قسم کے دور کیلئے

وَبِالْحَقِّ اٰتٰرَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نُوَلِّ وَاَمَّا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ

مَدِيْنًا ﴿١٠٥﴾ (نہی اسرائیل)

خاصیت ہر مرض اور ہر درد کے واسطے مقام مرض پر ہاتھ رکھ کر ان آیتوں کو پڑھا کر تین مرتبہ دم کرے اس شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد صحت ہوگی۔

ورنہ سے حفاظت وَتَكْلِفُهُمْ يَسْطُ ذُرَاعِيْهِ (کہف ۱۸)

خاصیت اگر راستہ میں کوئی شیر یا کتا حملہ کرے اور شور مچے تو فوراً اس آیت کریمہ کو پڑھا لے چپ ہو جائے گا۔

قلب کے دور کیلئے

پوری سورہ کہف۔ (پہ ۱۰۵)

خاصیت جو کوئی ہر جمعہ کو ایک بار پڑھا لے ان شاء اللہ تعالیٰ دوسرے جمعہ تک اس کا دل منور ہوگا اور جو کوئی شروع کی دس آیتیں روزِ مردہ پڑھا لے وہ دجال کے شر سے محفوظ رہے گا۔

اِنَّ لَّدٰىنَا اَمْوَالُكُمْ عَلٰى اَنْفُسِكُمْ فَاصْبِرْ لِّهَا صَبْرًا مُّجْتَمِعًا ﴿٩٦﴾ (مریم)

خاصیت آیت حب میں سے ہے اس کی ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

علم میں ترقی

رَبِّ اَفْرِخْ لِّىْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِّىْ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَاخْلُفْ عَفْوَكَ عَنْ اِبْسٰٓئِىْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾ (طہ)

خاصیت ترقی علم اور کشمکش ذہن کیلئے ہر روز نماز صبح کے بعد تیس بار پڑھا کرے، مجرب ہے۔

ہمزاد و شیطان کے دُشمن کیلئے

لِحَسْبِهَا عِلْفُكُمْ وَلِهَا نَعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ فَاَرَا اٰخِرِيْ ﴿٥٥﴾ (طہ)

خاصیت مشائخ سے منقول ہے کہ اگر میت پر دُشمن کے وقت تین بار اس آیت کو پڑھا کر مٹی اے تو اس کا ہمزاد شیطان بھی اس کے ساتھ دُشمن ہو جائے گا۔

علم کی ترقی کیلئے

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿114﴾ (ط)

خاصیت ترقی علم کیلئے ہر روز کے بعد جس قدر ہو سکے پڑھا کرے۔

دفع بخار کیلئے

يَا ذَا كُوْنٍ يَرْزَأُ وَسَلِّمًا عَلَىٰ اِبْرَاهِيمَ ﴿69﴾ (انبیاء)

خاصیت جس کو گرمی سے بخار آتا ہو اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دے، ان شاء اللہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا۔

دفع بلا

اَيُّ مَسْنَى الْمَشْرِ وَأَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِمِيْنَ ﴿83﴾ (انبیاء)

خاصیت بد مصیبت کے وقت پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ نجات ہوگی۔

دفع مصیبت

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ اَيُّ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ﴿87﴾ (انبیاء)

خاصیت اس میں اسم اعظم مخفی ہے جس مصیبت و بلا میں پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ فائدہ عظیم اٹھائے گا۔

برائے اولاد

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ﴿89﴾ (انبیاء)

خاصیت جس کو اولاد سے بچی ہو نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ

صاحب اولاد ہو جائے گا یہ دعا حضرت زکریا علیہ السلام کی ہے۔

حمل کی حفاظت کیلئے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي رَزَقَهُ السَّاعَةَ هَيَّئِ عَظِيمٌ ﴿1﴾ (حج)

خاصیت حفظ حمل کیلئے مفید ہے اس کی ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

شیطانی وسوسہ سے حفاظت

رَبِّ اغْوِذْكَ مِنَ هَمِّ اَيِّ الشَّيْطَانِ ﴿97﴾ وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اِنِّ بِخَصْرُوْنٍ ﴿98﴾ (مؤمنون)

خاصیت جس کے دل میں وسوسے شیطانی بہت پیدا ہوتے ہوں وہ اس کو کثرت پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ ان وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

کسی شہر میں داخل ہوتے وقت

رَبِّ اَيُّ لَيْسَ مُرًّا لَمْ يَنْبَارَكَ وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُرَلِّيْنَ ﴿29﴾ (مؤمنون)

خاصیت جب کسی شہر میں داخل ہو تو اس آیت کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ وہاں بخیر و خوبی بسر ہوگی۔

دفع آسیب کیلئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ عَيْنٍ وَارْتَبَكُمْ بِالنَّارِ لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿115﴾ فَسَبِّحْ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿116﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ (مؤمن ۱۱۵ تا ۱۱۸)

خاصیت جس شخص پر آسیب ہو ان آیتوں کو تین بار پڑھ کر منہ میں چھینٹا دیوے یا کان میں دم کر دے ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً دور ہو جائے گا۔

جانور کے زہر سے حفاظت

وَإِذَا بَطِشْتُمْ بَطِشْتُمْ خَبَارِيْنَ ﴿130﴾ (شعراء)

خاصیت اگر کسی کو زہریلا جانور کاٹے تو یہاں پر کاٹا ہو اس کے گرد انگلی گدگداتا ہو ایک سانس میں سات بار پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

دین داری کیلئے

وَسَا هَبْ لَنَا مِنْ أَرْزَاقِنَا وَدَرِّيسًا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِمَنْتَفِعِينَ

إِنَّمَا هِيَ (74) (فرقان)

خاصیت جو اس کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اس کی اولاد اور بیوی دین دار ہو جائیں گے۔

چیونٹیاں بھگانے کیلئے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ مَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ۚ وَالَّذِينَ هُمْ لَا يُخْشَوْنَ اللَّهَ لَعَنَ اللَّهُ مَنَاسِكُهُمُ الَّذِي كَانُوا مُنَاسِكُوهُ ۚ فَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ وَاللَّهُ عَزِيزٌ عَلِيمٌ (نمل) 18

خاصیت اگر چیونٹیوں کی کثرت ہو تو اس آیت کو لکھ کر ان کے سوراخ کے پاس رکھ دے ان شاء اللہ تعالیٰ سب چیونٹیاں اپنے سوراخ میں داخل ہو جائیں گی۔

بھاگے ہوئے کی واپسی (۱)

قَدْ دَفَعْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّنْ كُنَّا تَفَرَّتْ عَنْهَا وَلَا نُنَافِعُهَا وَلَتَعْلَمَنَّ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (قصص) 13

خاصیت اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو اس آیت کو لکھ کر چھریں پر باندھ کر سٹھ مرتبہ ہر روز چالیس دن تک انا محمد کیس علیہ السلام اللہ بے برکت اس عمل کے وہ شخص جلد واپس آئے گا۔

إِيضًا (۲)

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَ كَفَّارٌ (قصص)

خاصیت دو رکعت نفل پڑھ کر اس آیت کریمہ کو ایک سو انیس مرتبہ چالیس روز تک پڑھے، ہر رکعت اس کے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آئے گا۔

إِيضًا (۳)

يَسْأَلُ أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا لَكَ يَا أَرْثَاكُ قَالَ لَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۚ وَالَّذِينَ هُمْ لَا يُخْشَوْنَ اللَّهَ لَعَنَ اللَّهُ مَنَاسِكُهُمُ الَّذِي كَانُوا مُنَاسِكُوهُ ۚ فَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ وَاللَّهُ عَزِيزٌ عَلِيمٌ (لقمان) 16

خاصیت ہر رکعت اس دعا کے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آئے گا سرفیق ترکیب اور پر کے عمل میں لائیں۔

قبولیت نماز

إِنَّمَا هِيَ (74) (فرقان)

خاصیت مشائخ اس سے استنباط کرتے ہیں کہ جو شخص نماز کے بعد کھڑے تو حید متین ہر پڑھ لے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول ہوگی۔

رفع طحال

إِنَّمَا هِيَ (74) (فرقان)

خاصیت اس کا غلہ پر لکھ کر تعویذ بنا کر طحال پر باندھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ طحال جاتا رہے گا۔

ناف کی تکلیف سے حفاظت

ذَلِكَ تَعْلِيفٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ (بقرہ ۱۷۸)

خاصیت جس کسی کی ناف ٹل گئی ہو اس آیت کریمہ کو لکھ کر ناف پر باندھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

سورۃ النمل کے خواص پوری سورۃ نہیں۔ (سورۃ النمل پ ۲۳۴)

خاصیت اس سورت کی حدیث میں بہت کچھ فضیلت آئی ہے کہ جو شخص اس کو ایک مرتبہ پڑھے گا تو گویا اسے چار قرآن شریف ختم کئے۔ اس سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ خود اس قرآن کے ختم کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ قرآن جس میں یہ سورت اور دوسری بھی فضیلت کی بہت سے سورتیں ہیں جب ایک سورت کے ختم کا یہ ثواب ہوگا تو پورے قرآن کے ختم کا کیا کچھ فائدہ نہ ہوگا علاوہ ان قرآن پاک کی تلاوت سے تقرب الی اللہ جو ایک بے بہا شے ہے حاصل ہوتا ہے اور اس سورت کو جو شخص ہر صبح ایک بار پڑھے تو تمام دن اس کا خیر و فلاح سے گزرے۔

محبت کیلئے

أَنَّىٰ أُحِبُّهُ خُبُّ الْحَبِيبِ عَنْ دُكَّانٍ حَتَّىٰ سَوَارِثُ بِالْحَبَابِ (32)

زَلُّوْهَا عَنِّي فَتَقَطُّوا مَنَافِقَ السُّوْقِ وَلَا عُدِي (۳۳) (م)

خاصیت آیت جب میں سے ہے ترکیب اس کی و پر زور ہوگی۔

نہی لم کو شیر سے نکالنے کیلئے

وَلَعَدْتُ سَلِيمَ وَالْعَبَّ عَلَى ثَمَرِهِ حَسَدًا ثُمَّ لَبَّ (۳۴) (م)

خاصیت اگر کی شریعت کو شیر سے کاٹا سو تو روز سرت گھونگی کوک میں میں ڈال جائے س شاد نہ تھی وہ شخص اس شیر سے حد چلا جائے گا۔ اس عمل میں ترک جمع نامت لازم ہے کہ اس کو پا رہے کہ پر عمل نہ کرے ورنہ قصاص اٹھے گا۔

ہر مرض کیلئے

۱. وَبَشَفَ خَنْزُورٌ فُؤَادَ مِمْسٍ (۱۴) (ت)

۲. وَبَشَفَ لَمَّا فِي الصُّنُورِ (پس ۵)

۳. يَخْرُجُ مِنْ نَفْثِهَا شَرَاتٌ مَحْلُفٌ لَوْ نَهَى شَعْدَةُ لَنَدَسِي (محل ۱۱)

۴. وَبَسْرٌ مِنَ الْفَرَانِ مَا هُوَ شَعْدَةُ وَرَحْمَةُ لِنَفْثِ مِمْسٍ (نئی اسرائیلی ۸۲)

۵. وَإِذَا مَرَضْتُ فَبُهِوْ بِمَنْفَعٍ (۴۸۰) (شعری)

۶. فُلْ هُوَ لَنَدَسِ امْنُوْ هَذِي رَسْعَا (شم مجیدہ ۳۳)

خاصیت آیت شاد و خوش مرض میں پتے شتری پلک کر مریض کو پا۔ یہ تھوہ کہہ کر گلے میں ڈالے اس شاد نہ تھی صحت ہوگی اگر چہ کسی ہی سخت مرض ہو۔

حاکم مہربان ہو

کھنصر ۱ (۱) (مریہ) حمد ۱ (۱) عشق ۲ (۲) (شوری)

خاصیت اگر کھنفر ہو تو اس میں سہارہ پڑے بعد کھنصر کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور اسے بھن یک ایک کو ہر حرف پر پڑھتا جائے اس

طرح حسم عشق کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور پانچ ہاتھ کی انگلی بد کرتا جائے اس کے بعد کھنصر کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور دس ہاتھ کی انگلی کھنڈ جائے اور ای طرح حسم عشق کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور پانچ ہاتھ کی انگلی و کھنڈ جائے اس ترکیب کے بعد طرح پر کرنا کھنڈ کی طرف دہر کرے س شاد نہ تھی میرا ہو جائے گا۔

رق کی زیادتی

بہ نصف معادہ بوزی میں بساء و هو لموئی العرنیز ۱۹ (۱) (شوری)

خاصیت یہ دتی رقی کیت بعد ہر کے کثرت سے پڑھا کرے۔

آفتوں سے حفاظت

سحر لَدِي سَحْرٌ هَدَا وَمَا كُنَّا لَهُ مَعْرِضٍ (۱۳) (حرف)

خاصیت گھوڑے و دوسری سواری پر سوار ہونے کے وقت اس آیت کو پڑھ لیا کرے س شاد نہ تھی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

مذبح سے نجات

حمد ۱۹ سُرِبِلْ لُكْبُ مِنَ اللَّهِ الْعَرْنِزُ الْعَلِيَّةُ (۲) (موس)

۱۰ حمد ۱۹ سُرِبِلْ مِنَ الزُّخْمِ الزُّجْنَةُ (۲) (نہر مجیدہ)

۱۱ حمد ۱۹ عَشَقْ (۲) (شوری)

۱۲ حمد ۱۹ وَالْكَبُ الْمُنْسِ (۲) (الزور)

۱۳ حمد ۱۹ وَالْكَبُ الْمُنْسِ (۲) اب اسرلہ فی لبہ مبرکۃ انا کنا خندرنی (۳) (لغز)

۱۴ حمد ۱۹ سُرِبِلْ لُكْبُ مِنَ اللَّهِ الْعَرْنِزُ الْحَكِيمَةُ (۲) (پایہ)

۱۵ حمد ۱۹ سُرِبِلْ لُكْبُ مِنَ اللَّهِ الْعَرْنِزُ الْحَكِيمَةُ (۲) (الزور)

دستی دور ہو جائے گی اور ہم آسان ہوگی۔

قبر کے عذاب سے نجات

پوری سورہ ملک (پ ۲۹)

خاصیت: جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔
سب حاجتیں پوری ہوں ﴿۱﴾ (القلم)

اور جتنے مفردہ مقطعات حروف قرآن شریف میں ہیں ان سب کو اکثر پڑھ کر آکر جو شخص اپنے پاس رکھے گا تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی سب حاجتیں پوری ہوں گی اور خیر و خوبی میں بسر ہوگی۔

نظر بد کا مجرب عمل

وَإِنْ يَكَذِّبُنَا فَبَرْحَمْنَا لَعْنَةُ الْكَافِرِينَ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ إِلَّا دَكَّارٌ ﴿۵۲﴾ (القلم ۵۱، ۵۲)
خاصیت: حسن بھری نے فرمایا کہ نظر بد کیلئے مفید ہے۔

ہر قسم کی حاجتوں کیلئے

لَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ﴿۱۱﴾ وَيُسَدِّدُكُمْ سَبِيلَكُمْ وَيُخْلِقَ لَكُمْ مِمَّا تَحْتَبَوْنَ أَنْهَارًا ﴿۱۲﴾ (نوح: ۱۰-۱۲)

خاصیت: چند شخص حسن بھری کے پاس آئے کسی نے پانی نہ برسنے کی شکایت کی اور کسی نے اولاد نہ ہونے کی شکایت کی اور کسی نے دوسری حاجتوں کیلئے کہا آپ نے سب کے جواب میں فرمایا کہ استغفار کرو، ایک شخص نے پوچھا کہ حضرت اس کی کیا وجہ ہے کہ آپ نے سب کو استغفار ہی کیلئے فرمایا آپ نے جواب میں انہیں آجوں کو پڑھا اور فرمایا کہ دیکھو اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں اسی آیت کو ارشاد فرمایا ہے اور اگر پوری سورہ نوح سوتے وقت پڑھ جائے تو

احکام سے محفوظ رہے گا۔

آسیب دور کرنے کیلئے: پوری سورہ جن (پارہ ۲۹)

خاصیت: جس پر آسیب آتا ہو اس پر ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر دے یا لکھ کر بازو پر باندھ دے تو ان شاء اللہ تعالیٰ چارے گا۔

کشانش رزق کیلئے: پوری سورہ حزل (پارہ ۲۹)

خاصیت: کشانش رزق کیلئے بہت ہی مفید ہے اس کی ترکیب یہ ہے ایک چلہ تک ہر روز وقت صبحین پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ یا مفتی پڑھے بعدہ گیارہ مرتبہ سورہ حزل کو پڑھے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لے جو اس عمل کو کرے گا اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی طرح طرح سے امداد فرمائے گا۔

عمل اللہ سے حفاظت

پوری سورہ بحس (پارہ ۳۰)

خاصیت: جو شخص کسی عمل کے وقت اس سورت کو پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ اس عمل کی رجعت سے محفوظ رہے گا۔

ولادت میں سہولت کیلئے

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ﴿۲﴾ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ (الانشاق)

خاصیت: ان آیتوں کو لکھ کر ولادت کی آسانی کیلئے یا نئیں ران میں باندھ دے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت آسانی سے ولادت ہوگی مگر بعد ولادت تعویذ کو فوراً کھول دینا چاہئے اور اسی عورت کے سر کے بال کی اھونی مقام خاص پر دینا مفید ولادت ہے۔

بصارت کی کمی کیلئے: پوری سورت انا انزلناہ (پارہ ۳۰)

خاصیت: جو شخص وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر کر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی بصارت میں کمی کی نہ ہوگی۔

نصف قرآن کا ثواب پوری سورۃ ادا ولولت (پارہ ۳۰)

خاصیت حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو ایک بار پڑھ لے گا تو اس کو آدھے قرآن پاک پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

مقبروں پر پڑھنے کی دعا پوری سورۃ الہکم الشکائر (پارہ ۳۰)

خاصیت: عقارب میں جا کر اس سورۃ کو پڑھنا مسنون ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول

پوری سورۃ قل یا ایہا الکفرؤن (پ ۳۰)

خاصیت رسول مقبول ﷺ صبح کی نماز کی سنت اور مغرب کی نماز کی سنت کی اول رکعت میں قل یا ایہا الکفرؤن اور دوسری میں قل هو اللہ احد ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔

تہائی قرآن کا ثواب: پوری سورۃ اخلاص (پارہ ۳۰)

خاصیت حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص نے اس سورۃ کو ایک دفعہ پڑھا اس کو تہائی قرآن کا ثواب ملے گا۔

بخار سے نجات: پوری سورۃ فاتحہ (پارہ ۱)

خاصیت پندہ گرفت اول صلوٰۃ ۱ پورہ بار خواندہ صبح مثانی ۲ ہفت بار خواندہ دم کند و در اذن راست چہد بار بخار سے نجات پائی یا خواندہ دم کند و در اذن چہد چہد ۳ چہد یا خواندہ بار صلوٰۃ بخواند روز دو میں ہاں وقت کہ پندہ نہادہ است یمن را یسار و یسار را یمن بخار سے نجات پائی بخار سے نجات پائی

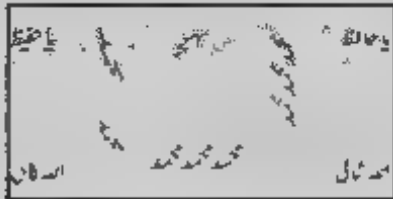
واللہ اعلم بالصواب

تعویذات مفید عام

ناظرین کتاب ہذا کی خدمت مبارک میں اتماس ہے کہ بعض تعویذات و دعا جناب حافظ محمد عبداللہ صاحب امام مسجد کانپور کو جامع کمالات صوری و معنوی حضرت مولانا حاجی حافظ سید شاہ محمد عبدالحق صاحب نور اللہ مرتدہ عطف اکبر قطب رہاں حضرت شاہ غلام رسول صاحب رسول نمازی اللہ عنہما سے و نیز بعض بزرگان دین سے ملے تھے جناب حافظ صاحب نے اس کے چھاپنے کی اجازت عام کر دی ہے تاکہ جمیع حضرات اس سے فائدہ اٹھائیں لیکن یہ عرض ہے کہ کوئی صاحب اس کے درجہ سے دنیا کا کتنا اختیار نہ کریں اور طاف شرع کوئی کام عمل میں نہ لائیں طباہاں معاش و معاد بہت مجرب پائیں گے اس شاء اللہ تعالیٰ۔

چچک کیے

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ چچک، اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر موسم جامہ کر کے بچ کے گلے میں ڈال دے اور سات گنڈے کوڑی تعویذ لینے والی خیرات کر دے وہ یہ ہے



ہیضہ سے حفاظت

از مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ برائے حفاظت ہیضہ اس تعویذ کو لکھ کر بار و پر ہاندہ دے اور تعویذ ہاندہ منے والے کی طرف سے پانچ دھڑکی یا کوڑی خیرات کر دے تعویذ یہ ہے

الحی بحرحمت حضرت شیخ محمد صادق اکابر اولیاء اللہ
حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ
از شریک بلالے ہا نگہدار اللہ شانی اللہ کافی

بچوں کی حفاظت کیلئے

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ تنویذ برائے اطفال اس سے بچے ہر بلا سے محفوظ رہیں گے اس تنویذ کو لکھ کر موم جامد کر کے بچوں کے گلے میں ڈال دے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے حفاظت میں رکھے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ كَلِمَاتِ شَرِّ مَا خَلَقَ
بِسْمِ اللَّهِ خَيْرَ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَ رَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا
يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

ہر بیماری اور مصیبت سے حفاظت

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ واسطے بچتے ہر بلا و مصیبت و ہر بیماری سے جو کوئی کسی بیماری میں مبتلا یا کسی بلا میں گھرے ہوئے کو دیکھے اور اس دعا کو پڑھے کیسی ہی مکر وہ خراب بیماری و مرض ہو جیسے کونج، مرگی، دوسہ، جنوں، جذام وغیرہ یا کسی کو گناہ میں مبتلا دیکھے اس کا پڑھنے والا اس مرض اور گناہ سے محفوظ رہے گا۔ حق تعالیٰ اس دعا کی برکت سے بچائے گا دعا یہ ہے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ يُّهْلِكَ عَلٰی كَثِيْرٍ مِنْ خَلْقٍ تَفْصِيْلًا
بِخَارِ وَ تَطْلُزْ لِرَزْه

از قاضی شاہ محمد ولی اللہ صاحب مرحوم تنویذ بخار و تطلز لرزہ برائے مسلمانان، تہنیں شہیل کے بچوں پر لکھ کر تین روز تک پٹائے ان شاء اللہ تعالیٰ مریض شفا پائے وہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ يُّهْلِكَ عَلٰی كَثِيْرٍ مِنْ خَلْقٍ تَفْصِيْلًا

الاسلام حق والکفر باطل الاسلام نور والکفر ظلمة

پتہ پر دونوں تنویذ لکھے جائیں گے

لڑکے کی ولادت میں سہولت

از ایک درد منس ہا شرع برائے درد زہ اس نقش کو لکھ کر عورت کے ج ح خ ط ط ح
خ غ ی ک ل م د اپنے ہاتھ پر رکھ دے اور عورت اس کو غور سے دیکھے جلد لڑکا پیدا ہوگا
ان شاء اللہ تعالیٰ نقش یہ ہے ۱۵۵۵ سوگ ل د

پھوڑے پھنسی سے شفاء

واسطے دفع ہونے پھوڑے اور ویشل کے از قاضی شاہ محمد ولی اللہ صاحب مرحوم اس
کو سات مرتبہ پڑھ کر پندول مٹی پر دم کرے اور تھوڑا عذاب دہن اس مٹی پر ڈال دے پھر سو مٹی
مٹی چیں کر نیل پر لگا دے اسی طرح کئی روز لگائے ان شاء اللہ جلد شفا ہوگی۔ وہ دعا یہ ہے۔
بِسْمِ اللَّهِ تُرِيْدُ اَرْحَمَ بِرِيْقَةٍ بَعْضًا وَ نَشْفِيْ مُقْبِلًا بِاَدْبٍ وَ تَبَا (از معمولات
منظر یہ)

برائے آبِ یاس گلو

برائے آبِ یاس گلو برور دوشنبہ یا روز جمعہ کو لکھ کر اس تنویذ کو گلے میں باندھ دے ان شاء اللہ تعالیٰ
بہت جلد شفا ہوگی وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ يُّهْلِكَ عَلٰی كَثِيْرٍ مِنْ خَلْقٍ تَفْصِيْلًا

پوا سیر سے شفاء

دوشنبہ یا جمعہ کو لکھ کر موم جامد کر کے کمر میں باندھ دے شفاء پائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ وہ یہ ہے۔
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ يُّهْلِكَ عَلٰی كَثِيْرٍ مِنْ خَلْقٍ تَفْصِيْلًا
اللّٰهُ عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٌ وَّآلِهِ وَاصْحَابِهِ اٰجَمَعِيْنَ

پاگل کتے کاٹے کا علاج

از معمولات منظر یہ۔ جس کو پاگل کتے کاٹے اور اس کے دیوانہ ہو جانے کا خوف ہو تو اس
آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ہر روز ایک ٹکڑا کھائے ان شاء اللہ تعالیٰ کچھ خطرہ نہ
ہوگا اور دامت برکاتہ شریف یہ ہے۔

اِنَّهُمْ يَكْتُلُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾ وَاَكْتُلُوْا كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَسِيْلُ الْكَافِرِيْنَ مِنْهُمْ لَنْ يُّهْلِكَ

رَوْنَدَا (17) (الحارث)

حاجت پوری ہو

امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے منقول ہے جس شخص کو کچھ حاجت ہو پس چاہئے کہ لکھے یا رتقہ
اس میں یہ عبارت ہو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيلِ إِلَى الرَّبِّ الْجَلِيلِ رَبِّ يَسَى
مَسْبِي الصُّرُوتِ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِمِينَ (نبیاء ۸۳)

پھر ڈال دینے اس رتقہ کو پانی جاری میں اور کہے

”اللَّهُمَّ بِحَمْدِكَ وَاللَّهُ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَصَحْبِهِ الْأَمْحُوسِينَ أَقْصِ حَاجَتِي
يَا أَكْثَرُ الْأَكْثَرِينَ“

اور اپنی حاجت کا نام لے ان شاء اللہ تعالیٰ حاجت اس کی پوری ہو جائے گی۔

تیسرے روز کے بخار کا علاج

تپ لرزہ جو تیسرے روز آتا ہے نہایت مجرب ہے ایک بزرگ مرید حضرت سید
شاہ غلام رسول صاحب رسول نما دو ٹیکرے کورے برتن کے لئے کر اس پر لکھے اور تین بار
اس دعا کو پڑھ کر دم کر دے، شاہ شفاء کل بلا دفع پھر بازو پر باندھ دے تین روز تک صبح کو
داہنے بازو کی بائیں پر اور بائیں کی داہنے پر بدل دیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار فرار
ہو جائے گا۔ تقویۃً ہے۔

اللہ شافی
ہے
ہست

دے
ہست اللہ شافی

اعمال قرآنی حصہ دوم

ملقب بہ

خواص فرقانی

زیادتی جاہ و منزلت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خاصیت شیخ ابو بکر سراج نے بعض صاحبین سے نقل کیا ہے کہ جو شخص بسم اللہ کو ۶۲۵ بار لکھ کر
اپنے پاس رکھے تو نوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی اور کوئی شخص اس
کو ضرر نہ پہنچا سکے گا، تجزیہ سے صحیح نکلا۔

برائے حاجت روائی

بسم اللہ کو بارہ ہزار دفعہ اس طرح پڑھے کہ جب ایک ہزار ہو جائے دو رکعت پڑھ کر اپنی
حاجت کہیں دعا کرے پھر پڑھنا شروع کر دے ایک ہزار کے بعد پھر اسی طرح دو رکعت
پڑھے غرض اسی طرح بارہ ہزار مرتبہ ختم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

مال و اولاد کی حفاظت: سورۃ فاتحہ (پارہ شروع)

خاصیت حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ جمعہ کے روز جب امام
سلام پھیرے اس وقت الحمد شریف اور قل هو اللہ (پ ۳۰) قل اعوذ
بِوَبِّ الْعَلَقِ (پارہ ۳۰) قل اعوذ بِوَبِّ النَّاسِ (پارہ ۳۰)

سات سات بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے دین اور دنیا اور مال و عیال اور اولاد کو ہر
بلایہ سے جماد کندہ نگ محفوظ رکھیں۔

بخار کا علاج

حضرت امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے منقول ہے الحمد شریف چالیس بار پانی پر دم
کر کے بخار والے کے منہ پر چھینٹا دے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار دفع ہو جائے۔

باغ، درخت اور کھیت کو جمع آفات و بیماریات سے بچانے کیلئے فصل کر کے جمعرات کے دن روزہ رکھے اور جمعہ کے دن اس موضع کے چاروں گوشوں میں دو رکعت نفل پڑھے اول رکعت میں الحمد اور الفاتحہ اور دوسری میں الحمد اور الفاتحہ یا ہلاوی پڑھے اور اسی طرح دو (۲) رکعت اس کھیت یا گاؤں یا باغ کے چاروں گوشوں میں پڑھے پھر ایک قلم چوب زیتون کا ترش کر زعفران سے یہ آیت مذکور اسی موضع کے کسی درخت کے سبز پتے سے لکھے اور جو دی دھونی دے کر اس موضع کے سرے پر چھڑ سے پانی آتا ہو گا زوے اور دوسرا پتہ لکھ کر اس موضع کے ختم پر دفن کر دے اور تیسرا لکھ کر کسی اونچے درخت پر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بلا سے حفاظت رہے گی۔

درختوں کے پھل میں برکت

وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ آفَاتٌ قَالُوا هَذَا الَّذِي رَزَقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأَنَّهُمْ فِيهَا غُلَامٌ مِّنْ لَّدُنَّا وَمَن لَّهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿۴۰﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۳)

جو درخت بھلتے نہ ہوں یا کم بھلتے ہوں اس کے پاد آور کرے کیسے جمعرات کا روزہ رکھے اور صرف کدو سے اظہار کرے اور نماز مغرب کی پڑھ کر یہ آیتیں کاغذ پر لکھے اور کسی سے بات نہ کرے اور اس کو لے کر اس باغ کے وسط میں کسی درخت سے کوئی پھل لے کر کھائے کر اس پر تم گھونٹ پانی پے اور چھڑائے انشاء اللہ تعالیٰ برکت ہوگی۔

کشف علوم و تنخیر جن

وَأَذِّنْ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ أَنَّهُنَّ يَصْنَعْنَ الْبُيُوتَ فَالْوُحُوشُ رَاكِعَةٌ وَأُذِّنْ لِلنَّاسِ أَنَّ هَدِيتُمْ لَهُمُ الْبُيُوتَ فَالْوُحُوشُ رَاكِعَةٌ ﴿۳۱﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۳)

کشف علوم اور تنخیر جن و انس کیلئے مفید ہے جس مہینہ کی پہلی تاریخ چاند شہر ہو چل کر کے اس دن روزہ رکھے شام کو جو کی روٹی اور شکر اور کسی کے ساگ سے اظہار کرے اور اپنے وقت پر سو رہے جب نصف شب ہو اٹھ کر وضو کر کے رو بہ قبلہ بیٹھ کر یہ آیتیں ۳۳ بار پڑھتے پھر کالج کے برتن پر منقہ اور سفران و گلاب سے ان تینوں کو لکھ کر آپ ژالہ سے دھو کر پنے اور سو رہے سات روز اسی طرح کرے اور آخری دن یہ آیتیں ستر بار پڑھ کر تھائی کا سو دھو کر دھونی دے کر پھر باغ یا گھر ان کی کپڑوں میں سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا۔

سوئی ہوئی عورت سے راز معلوم کرنا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ عِلْمَ مَا لَمْ یُعْلَمْ عَلَیْکَ وَ اَوْفُوا بِعَهْدِیْ اَوْفِ بِعَهْدِیْ ثُمَّ رَدِّیْ لَارْهِنُوْنِ ﴿۴۰﴾ وَ اَسْأَلُکَ اَنْ تَرٰکَ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَّکُمْ وَ لَا تُکُونُوْا زُوْلًا کَذِبًا وَ لَا تَسْتَوْدِعُوْا سِیْرَیْ نَافِلًا وَ اِنِّیْ فَاْتِیْکُمْ ﴿۴۱﴾ وَ لَا تَلْسَنُوْا الْحَقَّ لِبَاطِلٍ وَ تَكْذِبُوْا الْحَقَّ وَ اَسْأَلُکَ بِسَمْعِیْ وَ بَصَرِیْ وَ اَوْفُوا بِعَهْدِیْ اَوْفِ بِعَهْدِیْ (رکوع ۷)

تا باغ اتر کے بدن کے کپڑے پر شب و شب میں جب پانچ گھنٹے رات گزر جائے تو ان تینوں کو لکھ کر سوئی ہوئی عورت کے سیر پر رکھ دیں تو جو کچھ اس نے کیا ہوگا سب بخدا دے گی مگر یہ اسی جگہ جا رہے جہاں شرعاً نجس جائز ہو ورنہ حرام ہے۔

پیارے کے مرض کا علاج

وَ اِذَا سَمِعْتُمْ فَوْسًا لِّغَوَاةٍ فَعَبَّ اَصْرَابًا نَّحْنُکَ الْحَوْرُ وَ الْمَحْرُوثُ مَنَ اِنَّا عَشْرَةَ عِبَادٍ عَلَیْکَ کُلُّ اِمَامٍ مِّنْهُمْ کُنُوْا وَ ضَرَبُوْا مِنْ زَرْقٍ لِّهٖ وَ لَا تَعْنُوْا لَیْ اَلَا رَحْمَةٌ مِّنْ فَسَدِیْ ﴿۶۰﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۷)

جس کو سر میں پان میسر نہ ہو یا ایسے مرض میں مبتلا ہو جس میں پانی کثرت سے پئے اور پیاس نہ بجے ان تینوں کو مٹی کے کسی پتے برتن میں توتیل یا آگے سے پکنا ہو گیا ہو یا کالج یا پھر سے برتن پر لکھ کر اس باغ کے پانی سے دھو کر ایک شیشی میں بھر کر تین روزہ پئے دے پھر اس میں سرخ بکری کا دودھ ملا کر کالج پر اس کو گاڑ دے کر سے اور پیاس میں صبح کے وقت

مَا كَسَبَتْ وَعَنْهَا مَا أَخْلَفَتْ رِثًا لَا تُلْوَاحِدًا أَنْ تَسِيَّ أَوْ أَحَدًا رِثًا وَلَا تَحْمِلُ عَيْنًا أَضْرًا كَمَا حَمَلَتْهُ عَلَى الدِّينِ مِنْ قَتْلًا رِثًا وَلَا تَحْمِلُ مَالًا طَاعَةَ لِبَابِهِ ۚ وَأَغْفِ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا إِنَّتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿286﴾

پھر سات مرتبہ استغفار پڑھے اور سات مرتبہ

عَسَى اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿129﴾
(پہلے یہ دعا پڑھ کر پڑھے)

پھر تارہ سو کر کے یہ آیتیں لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ ثناء اللہ تعالیٰ مرد حاصل ہو۔

تیزی نفس اور ظلم و دشمنی سے حفاظت

الَّذِينَ يَتَّقُونَ فِي الْبُيُوتِ الْمَرْءَ وَالنَّصْرَةَ وَالْكَطْمَ وَالْعَفْوَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿134﴾ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ دَكَرُوا وَاللَّهُ لَا يَتَعَذَّرُ الْمُذْنِبِينَ وَمَنْ يَعْزِزْ الذُّنُوبَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُعْزِزْهُ عَلَى مَا لَعَنُوا ۖ وَهُمْ يَخْلَعُونَ ﴿135﴾ أُولَئِكَ حَرَّ أَوْ لَبَسَ مِنْهُمْ فَمَنْ رَئَاهُمْ وَحَدَّثَ تَعَارَىٰ مِنْ لَحْنَتِهِمْ إِلَّا تَهَيَّأْ لَهُمْ جُلُوسٌ عَلَيْهِمْ وَيَقُولُ سَوُءَ الَّذِي أَسَافُكُمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿136﴾ (پہلے ۳، آل عمران، رکوع ۱۳)

یہ آیتیں سکون تیزی نفس و غضب اور سلطان چارہ دشمن چال کیسے میں شب جمعہ میں بعد نماز عشاء کا غزیر لکھ کر باندھ لے اور صبح کو اس کو گوں کے پاس جائے انشاء اللہ تعالیٰ ان کے شر سے محفوظ رہے۔

تکسیر کا علاج

وَمَا مَحْشُومٌ إِلَّا رَسُولٌ فَذْ حَلَّتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْجَبْتُمْ (پہلے ۳، آل عمران، رکوع ۱۵)

جس کو تکسیر جاری ہو تو اس آیت کو مریض کی دونوں آنکھوں کے درمیان ناک

سے دوپہانہ دے اگر کسی عورت کا خون جاری ہو جائے تو اس آیت کو تین پرچوں پر لکھے ایک پرچہ اس کے گلے داس میں باندھ دے ایک پیچھے دامن میں ایک زیر ناف۔

ظالم حاکم سے حفاظت

الَّذِينَ قَالُوا لَهُمْ النَّاسُ الْإِنْسَانُ قَدْ حَقَّقُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَادْفَعُوا إِلَيْنَا وَفَلُّوا حَتَّىٰ يَنْفِرَ اللَّهُ وَيَقْبَلَ إِلَيْنَا ۚ فَادْفَعُوا سَفِيحَةً مِنَ اللَّهِ وَفَصِّلْ تَقِيَّةَ بَيْنَهُمْ سَوَاءٌ وَتَقْبَلُوا رِضْوَانِ اللَّهِ وَلِلَّهِ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ (پہلے ۳، آل عمران، رکوع ۱۸)

جو شخص یہ آیتیں ایک پرچہ پر لکھ کر تین گشتوں کے پیچہ رکھ لے اور وہ گشتی بہن کر کسی جاہل حاکم کے پاس جائے اللہ تعالیٰ اس کے شر سے محفوظ رکھے۔

مضبوطی ایمان و پاکی قلب

إِنْ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿190﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُوَّةً وَعَلَىٰ خُوبِهِمْ وَيَتَعَكَّرُونَ خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رِثًا مَا خَلَقْتَ هَدًى بَطَلًا مُنْجَحًا لَهَا عَذَابِ النَّارِ ﴿191﴾ رِثًا إِنَّكَ مَنْ تَدْخُلُ النَّارَ فَذْ حَرَّتْهُ وَمَا لَظْمَتِ مِنْ أَنْصَارِ ﴿192﴾ رِثًا إِنَّكَ مَنْ تَدْخُلُ النَّارَ فَذْ حَرَّتْهُ وَمَا لَظْمَتِ مِنْ أَنْصَارِ ﴿193﴾ رِثًا إِنَّكَ مَنْ تَدْخُلُ النَّارَ فَذْ حَرَّتْهُ وَمَا لَظْمَتِ مِنْ أَنْصَارِ ﴿194﴾ (پہلے ۳، آل عمران، رکوع ۱۸)

جو شخص ہمیشہ اس آیت کو پڑھا کرے اس کا ایمان ثابت رہے اور قلب پاک ہو اور دنیا و آخرت کی رسوائی سے محفوظ رہے اور اگر نکلی کے برتن پر لکھ کر اور رم رم کے پانی سے دھو کر پیوے جس وقت رات کو صبح چاہے گا اسی وقت آنکھ کھل جائے گی۔

یہ آیتیں وسعت رزق اور برکت اور دفع گرفتگی کے واسطے ہیں۔ جھڑکی لکڑی کے برتن میں انگوٹھا دھو لکھ کر اپنے پاس رکھے جب ضرورت ہو اس میں پانی بھر کر جس گھریا کھیت یا باغ میں برکت حاصل کرنا منظور ہو وہ پانی چھڑکے اور اگر دل چاہے تو تین ہفتہ متواتر وہ پانی اپنے انشاء اللہ تعالیٰ جان و مال میں برکت ہوگی۔

جانوروں کی حفاظت: سورۃ انعام (پ ۷، اس ۴۸)

خاصیت اگر مویشی کے گلے میں باندھ دیں تو ان کو تندرستی اور صحیح آفات سے امن حاصل ہو۔

برائے امن و دفع آفات

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَقُولُونَ ﴿١﴾ (پ ۷، انعام، شروع)

خاصیت جو شخص اس آیت کو صبح و شام سات بار پڑھ کر اپنے بدن پر ہاتھ پھیرے۔ صحیح درد و آفات سے محفوظ رہے۔

غصہ، رنج اور پیاس کا علاج

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْبَيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣﴾ (پ ۷، انعام، رکوع ۲)

یہ آیت تسکین غیظ و غضب اور دفع تشنگی اور رنج کیلئے ہے اگر کھڑا ہو تو بیٹھ جائے اور گر بیٹھا ہے تو کھڑا ہو جائے اور آیت کثرت سے پڑھے۔

ذات الجنب و درد تکلیف سے نجات

وَأَن يَمْسُوكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَأَن يُغْرِقَ بِحَبْرٍ فَيُهِيَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْحَبِيرُ ﴿١٨﴾ (پ ۷، انعام، رکوع ۲)

خاصیت یہ آیتیں کاغذ پر لکھ کر جس شخص کو ذات الجنب یا قلب یا ہاتھوں میں درد ہو اس شخص کے باندھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ شاء ہوگی اور جس شخص کو کثرت سے رنج و غم یا

تنگ دلی ہو خواہ اس کا سبب معلوم ہو یا نہ ہو ان آیتوں کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سوتے ہیں جس وقت جاگے گا رنج و غم سب دفع ہوا معلوم ہوگا۔

آنکھوں کی بیماری کے لئے

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَى يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٣٦﴾ (پ ۷، انعام، رکوع ۴)

جس کی آنکھوں میں کچھ تور ہو یا کسی عضو میں استرخا ہو تین روز متواتر روزہ رکھے اور دودھ شکر سے افطار کرے اور نصف شب کے وقت اٹھ کر تانبے کے قلم سے زعفران و گلاب سے اپنے یا دوسرے مریض کے داہنے ہاتھ پر لکھ کر چاٹ لے تین روز تک ایسا ہی کرے۔

ظالم کی بربادی

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ وَحَتَّىٰ إِذَا فُزِّعُوا بِمَا أَوْتَوْا أُخْلِسُوا بِغَتَةٍ فَأَدَّاهُمْ مِثْلُ سَوْسَنٍ ﴿٤٤﴾ لَقَطَعَ ذَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَلَحْنَمُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٥﴾ (پ ۷، انعام، رکوع ۵)

اگر ظالموں کی خاندان پرانی اور ان کی جماعت کی پراگندگی مقصود ہو۔

خاصیت ان آیتوں کو کسی مذبح یا جانور کی پرانی ہڈی پر لکھ کر پھر اس کو باریک کوٹ کر اس کے گھر میں ڈال دے۔

دفع پھرد و پشو

مذکورہ آیت ربیعان سے لکھ کر اور آب زیرہ سے جس کو عشاء سے صبح تک بھگو یا ہو دھو کر جس گھر میں چھریا پوز یا دھو ہوں پسند یا چھڑکے سے وہ سب دفع ہو جائیں۔

مشیتہ کا راز معلوم کرنا

وَعَسَدٌ مُّقَاتِحُ الْعَبَّ لَا يَغْلِبُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبُرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنَ زَرْقَةٍ إِلَّا يَغْلِبُهَا وَلَا خَيْرَ فِي ظُلُمَاتٍ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٥٦﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنْفِخُ بِالْأُيُولِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُبْعَثُكُمْ بِنَاكُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٦٠﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ

عَبْدَهُ وَيُرْسِلْ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُصْرِطُونَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ رُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ فَمَوْلَاهُمُ الْحَقُّ ۚ إِنَّ لَـهُ الْعِلْمَ وَالْهُدَىٰ ۚ وَهُوَ يَسْمَعُ الْخَافِسِينَ ﴿٨٢﴾ (پ ۷، النعام، رکوع ۸، ۷)

اگر کتاب کے کپڑے میں لکھ کر سر ہانے رکھ کر سو رہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ فلاں امر مشتبہ جس کا تحقیق جان کرنا منظور ہو مجھ کو خواب میں معلوم ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ اس کا انکشاف ہو جائے گا۔

عجیب بات سننا

اگر اس آیت کو با وضو لکھ کر بازو پر باندھ لے اور پاک بستر پر سو رہے جس شخص سے اس کی ملاقات ہوگی کوئی عجیب بات کرے گا۔

دریا کی طغیانی روکنے کے لئے

قُلْ مَنْ يُخَيِّكُم مِّنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّا جُنُودٌ لِّهِ ۚ هَذِهِ لَكُم مِّنَ الشَّيْكِيرِ ﴿٦٣﴾ قُلِ اللَّهُ يُخَيِّكُم مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ فُكْرٍ مُّثْمَرٍ ۚ إِنَّمَا تُشْرِكُونَ ﴿٦٤﴾ (پ ۷، النعام، رکوع ۸)

اگر دریا میں جوش و طوفان و طغیانی ہو یہ آیتیں لکھ کر دریا میں ڈالنے سے طوفان کو سکون ہو جاتا ہے۔

چور و بھاگے ہوئے کیلئے

قُلْ اسْعَوْا مِّنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرُدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا ۚ هَٰذَا هُوَ اللَّهُ تَعَالَىٰ الَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ لَّهِ أَصْحَابُ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَىٰ ۚ إِنِّي أَنَا هُدًى مِّنْهُ هُوَ الْهُدَىٰ وَأَمَّا لَلْإِنسَانِ لِرَبِّهِ الْعَلِيمِ ﴿٧١﴾ (پ ۷، النعام، رکوع ۹)

یہ چور اور گریختہ کے واسطے ہے کسی پرانی مشک کا ٹکڑا یا کدوئے خشک کا پوست لے کر پرکار سے اس پر درزہ نکالا جائے اور درزہ کے اندر یہ آیت درازہ سے خارج چور یا گریختہ کا نام مع اس کی ماں کے نام کے لکھ کر ایسی جگہ دفن کرے جہاں کوئی چلتا نہ ہو مثلاً

اللہ تعالیٰ چور یا گریختہ حیران و پریشان ہو کر واپس آجائے گا۔

حکام اور عوام میں مقبولیت

وَكَمْ لَكَ لُتْرَىٰ زَيْرِهِمْ مَلَائِكَةُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَيَكُونُ مِنَ الْمُوقِنِ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا قَدْ هَدَا رَبَّنِي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْإِفْلَاسَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَارِعًا قَالَ هَذَا رَبَّنِي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَنْ لَمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَا كُنتُ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسُ بَارِعَةً قَالَ هَذَا رَبَّنِي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَتْ قَالَ يُصَوِّمُ أَنسَىٰ بِرِقَّةٍ مِّمَّا تَصِفُّونَ ﴿٧٨﴾ أَنَسَىٰ وَخِفْتُ وَخِفْتُ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَيْفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٧٩﴾ (پ ۷، النعام، رکوع ۹)

یہ آیتیں درستی رائے اور فہم اور امن و امان اور آبرو و پیش حکام اور غلبہ و غفلت کیلئے مفید ہیں۔ غرض اول کی تحصیل کے لئے گلاب و زعفران سے چینی کی طشتری پر لکھ کر نہر کے پانی سے دھو کر پیوے رائے درست ہو۔ دوسری غرض کے لئے کاج کے برتن پر گلاب و زعفران سے لکھ کر شہر خاص سے دھو کر اصفہانی سرمہ میں خوب باریک پیس کر جو شخص لکھوں میں لگائے امراء و حکام اور عوام کی نظر میں مقبول ہو، غرض تاسی کی تحصیل کیلئے گلاب و زعفران سے لکھ کر اور گلاب جس میں انیسویں جوش دیا ہو اور آب آس سے دھو کر نہر منہ بدھ کے در و شروع دن چار بدھ تک جو شخص پئے اپنے مقابل پر بحث و گفتگو میں غالب ہو۔

دشمن کی بربادی کا عمل

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ أَصْرُ حُوتٍ ۚ ائْسَفُكُمُ الْيَوْمَ لَئِيْمٌ ۚ تَجْرُونَ عِدَاتِ الْيَهُودِ ۚ بِمَا كُنتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْكِبُونَ ﴿٩٣﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْتُمْ أُوَّلَ مَرَّةٍ وَتَوَكَّمْتُمْ مَا خَوَّلَكُمُ ۚ وَرَأَىٰ ظُهُورَكُمْ وَمَا نَرَىٰ مِنْكُمْ شِقَاقَ كُفٍّ ۚ السَّيِّئِينَ رَعَيْنَاهُمْ أَنَّهُمْ هَبَّكُم شُرَكَؤُا ۚ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَصَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنتُمْ تَرَعُمُونَ ﴿٩٤﴾ (پ ۷، النعام، رکوع ۱۰)

یہ آیتیں دشمن کی ویرانی و خانہ بربادی کے لئے ہیں جس شخص کا کوئی دشمن ہو اور

اس کی یہ ارسائی کے در پہ ہوا میں پتے درخت بید کے توار کے در طوع آفتاب سے
پہلے اس طرح لے کے کوئی نہ دیکھے اور ہر پہنچ پر ایک سو پر یہ تین لکھے اور دوسرے درخ
اس لوگوں کے نام لکھے، مگر لکھتے وقت بھی کوئی نہ دیکھے ہر روز ایک ہفتا کے چمے کے
پہلی میں ذل دے یاں کے گھر میں جس جگہ موقع ہو رکھ دے۔

کھیتی و باغ کی حفاظت

اِنَّ اَفْعَالَهُ الْخَبْرُ وَالْشَّيْءُ يُخْرَجُ مِنَ الْمَيْتِ وَيُخْرَجُ الْمَيْتُ مِنَ
الْحَيِّ ذِكْرُهُمْ فَهَٰذَا هِيَ تَوْفِيقُهُ ﴿٩٥﴾ (پہلے اندر مریکوں ۱۲)

کھیت کی عمر کی اور تمام حیوانات کی حفاظت کیسے اور درختوں کی پیداوار اور عمدہ طور پر پھل مکے کیسے کسی پاک بڑے میں رعفران اور کانور سے لکھ کر اور آب پاہی جنت سے دھو کر بوتلم بناد ہو اس میں سٹوکر بویں یا وہ پانی درخت کی جڑ میں چھوڑا کریں۔ انٹار ائٹھ تھائی برکت و حفاظت اور بھوس میں خوبی و شیرینی حاصل ہوگی۔

کشتی اور جہاز کی حفاظت

فائق الاضاح وجعل ابل سكر و لشمس و لمر خشنا ذك سفيو المرير
 العليم ﴿96﴾ و هو الذي حيي لكم النجوم سيموا به في ظلمت البر و النمر قد
 فضل لابت قوم بعلنور ﴿97﴾ ﴿سورة النجم﴾ (مكرر ١٢)

اس آیت کو صحیح کے روز یا وضو یا گھوڑے تخت پر یا کسی اور غری پر لکھ کر کندہ کر کے
پیشی کے آگے یا پیچھے سے تمام آفات سے پیشی محفوظ رہے گی۔

حاجت روانی و وجاہت

آیت مہکوردہ بالاجورد کے نقلین پر بدھ کے درو کشدہ کرتے مجموعی ہے ہر طرح کی حاجت رانی بہ اور قبولیت اور محبت اور ہمت و لوگوں کی غلامی میں پیدا ہو۔

ورزشت اور پھلوں میں برکت

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَوْفٍ وَمُسْتَوْدِعٌ قَدْ فَضَّلْنَا الْإِبْرَاهِيمَ

لَعَلَّكُمْ يَهْتَفُونَ ﴿٩٦﴾ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ ثَمَرَاتٍ كُلَّ شَيْءٍ فَأَخْرَجَ مِنْهُ خَضِرًا تُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَوَكِّئًا وَمِنَ الشَّجَرِ مِنْ ظُلْمِهَا فَجَعَلَ دَانِيَةً وَحَبِّبَ مِنَ الْغَبِّ وَالرَّيْبِ وَالزُّمُرِ وَالزُّمُرِ فَضَحَّهَا وَغَيْرَ مُتَشَبِّهِ أَظْهَرُوا إِلَى تَمِيمٍ إِذَا تَمَرَّ وَبَسَمَ أَنْ هِيَ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ لَا يَبْتَغُونَ لِقَائِهِ يَوْمَ يَوْمِهِ ﴿٩٧﴾ (آپ کا انعام، سورہ کوثر ۱۲)

اس آیت کو سمجھ کر کلی کے غاف میں جب لاول سورج نکلے جمہ کے روز لکھ کر آب پاشی نے تو میں میں ڈال دے اس کے پانی میں اور وہ پانی جس بوخت یا چھل میں دیا جائے اس سب میں برکت اور پاکیزگی پیدا ہو اور تمام انسانوں کی نظر پر جو سب کائنات سے محفوظ رہے۔

ہون میں کمی اور ظالموں سے حفاظت

لَا تُذِرْكُمُ الْأَنْصَارُ وَهُمْ يُنْذِرُكَ الْأَنْصَارُ وَهُوَ الْبَطِيفُ الْحَبِيرُ
(سپہ سالار نام، رکوع ۱۳)

اس تبت کو کثرت پڑھنے سے ہوائے تمدن کو کھل جاتا ہے اور ہر قوم کی نگاہ سے پوشیدہ رہتا ہے۔
کسی سے راز معلوم کرنا

اَوْ مَرَّ كَانْ مِثْلًا فِ خَيْبَةٍ وَخَعَفَ لَهُ نَوْرًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مِثْلُهُ فِي
النَّظْمِ لَيْسَ بِعَارِجٍ مِنْهَا كَذَلِكَ رُبَّمَا لَتَكْفُرِينَ مَا كُنْتُمْ يَعْمَلُونَ
(122) (پ ۸۸، ص ۵۰)

حروفِ جملی میں سات حروف جو سورۃ کا تحت میں جمع ہیں وہ اس عبارت میں ہیں۔ ا
ث ث ن ن ر ش ظ ط ل ف ن کا قول ہے کہ ن کے لئے تو کارور مخصوص ہے اور یہ آیت اور ش
کے لئے چکارور اور اسم شکر دور کے لئے مکمل اور اسم دکی اور ظ کے لئے بدھ اور اسم
ط اور ث کے لئے جمعرات اور اسم ثابت ن کے لئے جمع اور اسم ہمار اور ف کے لئے
جمع اور اسم ہمار کوئی سز عجیب معلوم کرنا ہوتا ہے اول سات دورے رکھے اور ان میں قرأت
تسبیح میں مشغول رہے اور ث ث ن ن خ میں تب سر دے غسل کر کے، اگر میں مشغول

رہے صبح کی نماز کے بعد سورہ یٰسین اور طہ اور جارجہ اللہ تعالیٰ اور دو شریف پڑھ کر وہ آیت یا اسم جو ہر روز کیسے مخصوص ہے سرت مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ راز معلوم ہو جائے گا۔

قبولیت دعا

وَاِذَا خَافَ مِنْهُمۡ اٰیۃٌ قَالُوۡا لَنْ مُّوۡثِقٰتِیۡنَ حَتّٰی نَوۡتٰی مِثْلَ مَاۤ اُوۡتِیۡ رُسُلُ اللّٰهِ اَعۡلَمُ
حِثُّ یَفۡعَلُ رَسَالَتُہٗ (پ ۸، اعراف، رکوع ۱۵)

اس آیت میں جو لفظ اللہ دوبار متعلیٰ یہ ہے ان کے درمیان میں دعا قبول ہوتی ہے۔

ترقی پھل و حفاظت جانور

وَهُوَ الَّذِیۡ اَنۡشَأَ حَبَّ مَعۡرُوسَہٗ وَغَیۡرَ مَعۡرُوسَہٗ وَالتَّحُلَّ وَالتَّوۡزِعَ فَخَصَفَ
اُكُلُہٗ وَالتَّوۡنِیۡسَ وَالتَّوۡمَانَ نَشَبَہَا وَغَیۡرَ مِثْلِہَا كَلَّوۡا مِنْ ثَمَرِہَا اِذَا اُفۡرِوۡءَ
اَبۡوَا خَفَہُ یُؤۡمِ حَصَبِہٖ وَلَا تَسۡرِقُوۡا اِنَّہٗ لَا یُبۡحِثُ السَّرِیۡسَ (پ ۱۴۱،
(العام، رکوع ۷۷)

اس آیت کو ترجمان کی سختی پر لکھ کر یا کندہ کر کے باغ کے دروازہ پر لٹکائے تو پھل خوب پیدا ہوں اگر مینڈے کے مذبح چیزے پر لکھ کر چاروں طرف کے گائے میں باندھ دیا جائے تو اس میں نجات ظاہر ہو اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

حفاظت از شیاطین و فح و لقوہ وغیرہ

اِنَّ رَبَّکُمۡ اللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیۡ سِتِّۢیۡۤ اَیَّامٍ ثُمَّ اَسۡتَوٰی عَلٰی
الْعَرۡشِ یُعۡصِیۡ اَمۡرَہٗ النَّجۡمُ یَطۡلَعُ حَیۡثُ وَاَلۡشَّمۡسُ وَالْقَمَرُ وَالتَّجۡوِمُ مُسۡحَرَتٌ
بِاَمۡرِہٖ اَلَا لَہٗ الْخَلۡقُ وَالۡاَمۡرُ تَرۡکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیۡنَ (پ ۱۸، اعراف، رکوع ۷)
سوتے وقت اس کو پڑھے سے شیاطین کی شرارت و فح و لقوہ سے محفوظ رہنا ہے۔

شب میں جاگنے کے لئے

اِنَّ رَبَّکُمۡ اللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیۡ سِتِّۢیۡۤ اَیَّامٍ ثُمَّ اَسۡتَوٰی عَلٰی

الْعَرۡشِ یُعۡصِیۡ اَمۡرَہٗ النَّجۡمُ یَطۡلَعُ حَیۡثُ وَاَلۡشَّمۡسُ وَالْقَمَرُ وَالتَّجۡوِمُ مُسۡحَرَتٌ
بِاَمۡرِہٖ اَلَا لَہٗ الْخَلۡقُ وَالۡاَمۡرُ تَرۡکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیۡنَ (پ ۵۴، اذعوار، رکوع ۵۴)
نَصۡرُہَا وَحَفِیۡۃٌ اِنَّہٗ لَا یُبۡحِثُ الْمُفۡتَدِیۡنَ (پ ۵۵، ولا تفسدوا فی الارض بقصد
اضلحہا وادعواہ خوفًا وطمعًا اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰهِ قَرِیۡبٌ مِّنَ الْمُحۡسِنِ (پ ۵۶،
(پ ۸، اعراف)

پڑھ کر دعا کرو کہ تیرا جاتی رہے تو نیند جاتی رہے گی۔

دکان مکان مال و اسباب کی حفاظت

اور اگر مذکورہ آیتیں مع آیات اور سورہ برأت

لَقَدْ جِآءَکُمۡ رَّسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ عَرِیۡزٌ عَلَیۡہِ مَا عٰیۡتُمۡ حَرِیۡضٌ عَلَیۡکُمۡ
بِالْمُؤۡمِنِیۡنَ رُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ (توبہ آخری، رکوع ۱۲۸)

دکان یا مکان یا اسباب دہل پر پڑھ دی جائیں تو ہر طرح کی حفاظت رہے۔

نظر بد و شر سے بچنے کے لئے

اگر الْمُحۡسِبِیۡنَ تک گلاب و زعفران و مشک سے لکھ کر پاندھ دے لوگوں کے شر اور
نظر بد سے اور وجع فود اور دیش اور مار و کڑوہ سے محفوظ رہے۔

رزق و زیادتی روزگار

وَلَقَدْ مَجَّکُمۡ فِیۡ الْاَرْضِ وَجَعَلۡنَا لَکُمۡ فِیۡہَا مَعِیۡشَ فَبَلَّآ مَا تَشۡکُرُوۡنَ
(پ ۱۸، اعراف، رکوع ۱۹، آیات ۱۹)

بکثیر رزق اور زیادتی معاش کے لئے جمعہ کے روز جب سب نماز سے فارغ
ہو جائیں لکھ کر دکان یا مکان میں رکھنے سے رزق بڑھتا ہے۔

توفیق توبہ اور اطاعت

سُۡیَۡءٌ دَعٰۤیۡۤا اٰمَرۡکَا عِبۡدَکُمۡ لِیَاۤیُوۡرِیۡ سُوۡۤءَ اَنۡکُمۡ وَرِیۡثُ وَلِیۡسَ التَّقٰوٰی

حرم کی بھی تاریخ میں اس کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی جس گھر کے گوشوں میں چھڑک دیا جائے وہ سانپ اور بچھو ورموڑی چاروں سے سلامت رہے۔

جنت میں داخل ہونے کی بشارت

وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوهُ بِهَا (پ ۱۷۹ اعراف رکوع ۴)

اسماء حسنی کے یہ دکر نے اور عمل کی برکت سے دخول جنت کی بشارت آتی ہے اور اس کے توسل سے مانگ کر جب قبولیت ہے، ترمذی وغیرہ میں ننانوے نام ہر رک آئے ہیں اور قرآن مجید میں اس ترتیب سے مذکور ہیں صریحاً یا مستقافاً۔ سورہ بقرہ میں پچیس نام مُحِيطٌ، قَدِيرٌ، عَزِيزٌ، حَكِيمٌ، تَوَّابٌ، بَصِيرٌ، وَاسِعٌ، بَدِيعٌ، سَمِيعٌ، كَافٍ، رءُوفٌ، حَاسِبٌ، اَلَمْ، غَفُوْرٌ، خَلِيْمٌ، يَّقْضِ، وَيَنْصُطُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، الْحَيُّ، الْقَيُّوْمُ، الْعَلِيُّ، الْعَظِيْمُ، وَلِيُّ، عَسَى، حَمِيْدٌ

اور آل عمران میں تین فائیم، وَهَّابٌ، سَرِيْعُ الْحِسَابِ

اور نساء میں سات رَقِيْبٌ، حَمِيْدٌ، شَهِيدٌ، عَافٍ، غَفُوْرٌ، مُغِيْثٌ وَكَیْنٌ

اور انفعام میں پانچ بَاطِلٌ، فَهْرٌ، قَدَرٌ، صَفٌّ، حَسْبٌ

اعراف میں دو مُحِی، وَمُہِیْثٌ

انفال میں دو بَغْمُ السَّمَوِی، بَغْمُ السَّابِغِ

ہود میں سات حَفِیْظٌ، قَرِیْبٌ، مُحِیْتُ، یَوْنٰی، مُجِدُّ، وَرَدٌ، مَعْنٌ، نَافِلٌ

زمرہ میں دو کَبِیْرٌ، مُعَذِّبٌ

ابراہیم میں ایک مَنَّانٌ

حجر میں ایک حَلَّاقٌ

مریم میں دو صَادِقٌ، وَارِثٌ

حج میں ایک بَاعِثٌ

مومنین میں ایک کَرِیْمٌ

نور میں تین نُورٌ، حَقٌّ، مُسَبِّحٌ

فرقان میں ایک ہادی

سہمیں دو فَدَّاحٌ، شَکُوْرٌ

مومن میں چار قَابِلُ التَّوْبِ، شَدِيْدُ الْعِقَابِ، ذُو الطَّلُوْلِ

ذاریات میں تین زَرَّاقٌ، ذُو الْقُوَّةِ، مُنِیْبٌ

طور میں ایک نَزَّارٌ

القمر میں ایک مُقْتَدِرٌ

رحمن میں ایک ذُو الْحَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

حدید میں چار اَوَّلٌ، اٰخِرٌ، حَکِیْمٌ، بَاطِلٌ

حشر میں دس قُدُّوْسٌ، سَلَامٌ، مُوْسِیٌ، مُہِیْمِنٌ، غَرِیْبٌ، خَبَارٌ، مُکْتَبِرٌ،

حَالِقٌ، تَارِی، مُصَوِّرٌ

بروج میں دو مُنِیْبِی، مُعِیْدٌ

فاتحہ میں پانچ اَللّٰهُ، زَبُّ، رَحْمٰنٌ، رَحِیْمٌ، مَلِیْکٌ، دَا مَلِیْکٌ

یہ سب مل کر بھی ننانوے ہوئے، اسمائے الہیہ کے آثار و خواص بے شمار ہیں ان

میں سے کسی قدر مستقل طور سے انشاء اللہ تعالیٰ جدا گانہ اسی اعمال قربانی کے حصہ سوم میں

لکھنے کا ارادہ ہے اس مقام میں بعض اسماء کے دو چار خواص مختصر لکھے جاتے ہیں۔

دفع بھوک : اَلضَّمْدُ، اس کی کثرت بھوک کو دفع کرتی ہے۔

پریشانی دور کرنا

اَلْعَمَّالُ، جو محسوس ہوم و غوم و انکار و سادس میں مبتلا ہو اس کی کثرت اس کو مفید ہے۔

قبولیت دعا : اَلشَّجْعَةُ اَلْحَسْبُ، اس کی کثرت سے دعا قبول ہوتی ہے۔

مکان دور کرنے کیلئے

اَلْقَابِیْرُ اَلْمَشْقُوْرُ اَلْفَوْی الْقَائِمُ، مشکل کام کرنے والوں اور بوجھ کے اٹھانے والوں

کو اس کی کثرت سے دعا کی جیس ہوتی اور اس کو نکلیں پر کندہ کرا کے پہنا جائے تو بھی سستی نہ آئے۔

شک و تردد دور کرنے کے واسطے

اَلْمُؤْمِنُ، اس سے شک اور تردد اور خوف ناکل ہوتا ہے۔

شیاطین سے امن

اَلْمُهْنَسُ، انگلیں پر پانچ طار کندہ کر کے پہننے سے ظالموں اور شیاطین اس و جن سے محفوظ رہے۔

برائے جملہ مشکلات و انکشافات وغیرہ

اَلنُّوْرُ الْبَاسِطُ، اگر کسی بات کا خواب میں دیکھنا منظور ہو تو پاؤں بستر پر لیٹ کر ان کو بکثرت پڑھے خواب میں اس کا انکشاف ہو جائے گا۔ دور اگر اسم، نور، کو جدا جدا حروف میں اس طرح تین و پانچ بار لکھ کر جس شخص کو معذہ کی یا خفقان قلب کی شکایت ہو پائیں اللہ تعالیٰ اس کی شکایت دفع کریں اور اگر موضع درد میں رکھ دیں تو درد کو سکون ہو اور اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آتی ہو یا راہ گم کر گیا ہو تو اس اسم کو دو سو چھپن بار خوش اعتقادہ دی سے پڑھنے سے حقیقت امر منکشف ہو جائے گی، دور راستہ معلوم ہو جائے گا۔

ترقی علم و تسکین شہوت و برکت زراعت وغیرہ

اَلْعِلْمُ الْخَكِيْمُ، اس سے علم و فن میں ترقی اور سہولت ہو اور اگر اس کے ساتھ عظیم و جتنے اسماء کے وسط میں حرف یا ہے سب کو لکھ کر نہار منہ دھو کر پئے تو شہوت و جس نہ کو سکون ہو اور اگر ان اسماء کو اہل پر ہاؤں لکھ کر جوتا جائے تو کھیت میں بڑی برکت ہو اور اگر اس کو کدال یا پھوڑے پر لکھ کر کنواں کھودا جائے تو پانی آسانی سے نکلے۔

خوف دور گرنا

اَلرَّوْثُ اِسْمُنْ، خوف زدہ لوگوں کے واسطے اس کا ذکر بکثرت کرنا موجب طمانیت قلب ہے۔

کوشادگی رزق و حاجت روائی

اَلْكُرْبُيْمُ اَنْوَهَاتُ ذُو الطُّوْرُ، جس کی روزی تنگ ہو یا کوئی حاجت درپیش ہو اس کی کثرت سے فراخی و کار براری ہو۔

شفائے جملہ مطبقہ

اگر اس انگیز کو پانی میں غوطہ دے کر جملہ مطبقہ والے کو پلایا جائے اس کو نفع ہو۔

ظالم کو ہلاک کرنے کیلئے

جو شخص سو مرتبہ ان اسماء کو بتیت ہد کت ظالم کے لکھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ ہلاک ہو۔

واسطے قالج و نزلہ

اگر جو اس کے چوں پر ان اسماء کو سو بار لکھ کر ان چوں کو زیتون کے تیل میں جوش دے کر مفلوج یا نزلہ والوں کی بالمش کی جائے انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہو۔

برائے محبت اور ہیبت

اگر جمعرات کے روز اول ساعت میں فودا کی ختی پر ان کو کندہ کر کے اپنے حمام میں رکھے لوگوں کی نظر میں اس کی محبت و ہیبت ہو۔

ہر کام میں آسانی کیلئے

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اس کی کثرت سے ہر امر میں آسانی رہتی ہے۔

ترقی حکومت و حل مشکلات

اَلْمَلِكُ الْعَزِيْزُ اس کی کثرت سے حکومت مدت تک قائم رہے سلطنت میں ترقی ہو۔

شہوت نفسانی پر غالب ہونا

نیز اس کی کثرت سے شہوات نفسانیہ مغلوب رہیں۔

برائے عزت و انکساری

اَلْعَزِيْزُ الْعَبَّارُ الْمُنْكَبُ، اس کی کثرت سے عزت پڑھتی ہے اور خود اپنے

دل میں انکساری پیدا ہوتی ہے اور اگر کسی سنگبر کے رو برد اس کا ورد کریں تو وہ نرم ہو جاتا ہے۔

برائے خوف

اَلْخَوْفُ، سفر وغیرہ میں جہاں کہیں کسی قسم کا خوف ہو اس کے دور کرنے کیلئے

اس کی کثرت نافع ہے۔

مصیبت کے وقت: اَلْبُطْنُ شِدَائِدُ کے وقت اس کی کثرت مفید ہے۔

برائے مقبولیت

اَلْوَدُوْدُ، سفید حریر کے کپڑے پر سنتیس بار لکھ کر پاس رکھنے سے لوگوں کے دلوں میں محبوب و مقبول ہو جاتا ہے۔

دوامِ نعمت : اَللّٰهُمَّ، نعمت کے دوام کیلئے مفید ہے۔

دفع خشکی در دسرو بلغم اور غلبہ نسیان وغیرہ

ذوالفقار، جمعہ کی دوسری ساعت میں اس کو چھ بار لکھ کر جس کو خشکی سے درگزر
 ہوا اسکے ہاتھ سے نفع ہوتا ہے اور ساعت بڑھ کر میں چاندی کے تکیں پر متشکر کر کے منہ میں
 رکھنے سے بھگم میں تخفیف ہوتی ہے اور غلبہ نسین بھی اس سے دفع ہو جاتا ہے۔

انکشاف امر مخفی

اَلْهَادِي الْحَبِيْرُ النَّبِيْ، نصف شب کے وقت اس کی کثرت کرے اور ہر سو پہر کے بعد کہے

اَلْهٰدِيْ يٰ اَهْدِيْ وَاَحْبِرْنِيْ يٰ حَبِيْرُ وَتُبَّ لِيْ يٰ اَسِيْسُ
اور جس چیز کا حال دریافت کرنا ہو اس کا نام لیوے جب تیند غالب ہو سورہے
انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں معلوم ہو جائے گا۔

فائدہ: کم از کم ہر اسم کو اس کے عدد کے موافق پڑھے۔

تنبیہ ہلاکِ عالم کیلئے اگر پڑھے یا بددعا کرے تو اس کے ظلم سے زیادہ خواہش و قصد نہ کرے یعنی اس کے ظلم پر جس قدر شرعاً غماز کا استحقاق ہے اس سے تجاوز نہ کرے۔

برائے لرزہ قلب و خیالات فاسدہ

وَأَمَّا سَوْحَكٌ مِنَ الشُّبْطَيْنِ فَرَجَعَا فَاستَعِذَّ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿200﴾
الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَثَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنَ الشُّوْطَيْنِ تَذَكَّرُوا فَإِنَّهُمْ
مُنْبَرُونَ ﴿201﴾ (پ ۹، سورۃ اعراف، رکوع ۲۸)

جس کو دسواں اور خطرناک اور حدیثِ نفس و خیالات فاسدہ اور لرزہ قلب نے عاجز کر دیا ہو ان آیات کو گھڑبوزِ معفرین سے جھوٹے روزِ طغیوں غش کے وقت سات پرچوں پر لکھ کر ہر روز ایک پرچہ نکل جائے اور اس پر ایک گھونٹ پانی کا کیلوے انشاء اللہ دفع ہو جائے گا۔

فائدة متعلقة وسورة

حدیث میں آیا ہے کہ یہ وقت اعجازاً بتا دیتا ہے۔ (رواہ الشیخان)

ایک حدیث میں تیس بار مشغف باللہ کہنا آیا ہے (رواہ ابن ابی شیبہ)

آپکے حدیث میں اغواؤں کا تذکرہ کر رہے ہیں جنہیں تین مرتبہ تشکارنا آیا ہے۔ (رواہ مسلم)

اکم حدیث میں

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣٠﴾
(پ ۲۷، سورۃ حذید، شروع)

پڑھنا آیا ہے اور وار ہوا ہے کہ اس سے کسی کو نجات نہیں ہوئی اس کا غم نہ چاہئے۔ (رواہ ابو داؤد عن ابن عباس)

بعض علماء سے لایزالہ الالباب کی کثرت منقول ہے بعض نے مطلق ذکر کی کثرت کو مفید فرمایا ہے۔ ابو سیمان درانی نے عجیب تدبیر بتلائی ہے کہ جب دوسرے مذاہلے کا اور مفہوم ہونے سے اور پیچھے پڑے گا۔ بعض علماء نے تسکین کہنے کہا ہے کہ چوراس گھر میں جاتا ہے لہذا مال متاع ہوتا ہے۔

رفع قساوت قلب

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ
ذُكِرُوا بِحُبٍّ وَإِيمَانٍ عَلَىٰ رِجَالِهِمْ نَوَاسِيبٌ ﴿٢٢﴾ (سورة انفطار: ٢٢)

جس شخص کے دل میں قساوت پیدا ہو جائے، دروغ و نصیحت کا اثر نہ ہوتا ہے، ورسائل کو دے کر اور نیک کاموں کی توفیق و رغبت نہ رہی ہو تو خالص جو کی نکیہ بے شک طوع و قسب سے قبل پکا کر اس پر یہ آیت سات مرتبہ نو تراشیدہ قلم سے لکھے اور اس روز روزہ رکھے اور شام کو اس نکیہ سے انشاء اللہ توبہ کی قلب میں رقت پیدا ہو۔

برائے حفاظت

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلَنَتَلَطَّسَنَ بِهِ فَلْيَسْكُنْهُ وَمَا الضُّرُّ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَكِيمٌ ﴿10﴾ (پ ۱۹ سورۃ اہلال، رکوع ۱)

رمضان کی سائیسویں تاریخ کو یک پرچہ پر یہ آیت لکھ کر انگوٹھی کے پیچ رکھ لے تو ہمیشہ محفوظ شان و فرحان منور و مظہر رہے۔

تالیف قلوب و عزت کیلئے

وَأَنْ يَّرْسِلُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنْ حَسِبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي إِلَيْكَ مَخْرَجٌ،
وَالْمُؤْمِنِينَ ﴿62﴾ وَالْأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا
أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿63﴾
(پ ۱۹ سورۃ غاس، رکوع ۸)

جو شخص رمضان کے اول جمعہ میں درمیان عمر و عصر کے اس آیت کو پڑھو صوف یا
حریر کے تیس رنگ یعنی ہزار روز دروغ نکالوں پر لکھ کر وہ گلا سے ٹوپی کی گوٹ میں لگا کر احتیاط سے
رکھ چھوڑے ضرورت کے وقت ہمیں کر جہاں جائے عزت و عیب و محبت سے لوگ پیش نہیں
لوگ تہمتوں سے بری ہو اور سب حالتیں درست رہیں مگر حریر کی ٹوپی پہننا شرط درست نہیں۔

برائے اندیشہ

الَّذِينَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ صَعَقًا، فَإِنْ يَكُ مِنْكُمْ قَائِمٌ صَابِرَةٌ
يَسْتَلْزِمُوا مَا تَنْبِي وَأَنْ يَكُ مِنْكُمْ الْقَائِمُ يَلْبِسُوا الْقَبِي بِذِي وَاللَّهُ مَعَ
الضَّالِّينَ ﴿66﴾ (پ ۱۹ سورۃ اہلال، رکوع ۸)

جو شخص کے ٹھانے والوں اور مشکل کاموں کے کرنے والوں کو اس کے تخفیف و
آسانی ہوتی ہے اور اگر اس آیت کو سات روز تک پڑھے جمعہ کی عصر سے شروع کر کے اگلے
جمعہ کی نماز جمعہ پڑھ کر سب اندیشہ دفع ہو جائے اور تخفیف و آسانی ہر قسم کی حاصل ہو۔

واسطے بخار

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بخار کیلئے یہ لکھ کر مریض کو بدحوالے تھے

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ﴿28﴾ (پ ۵ سورۃ رکوع ۵)

الَّذِينَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ صَعَقًا (پ ۱۰، نال، رکوع ۸)

وَمَا أَكْثَرُ مَا الْعَذَابُ أَنَّ الْمُؤْمِنُونَ ﴿12﴾ (پ ۱۵، بخار، رکوع ۱)

وَأَنْ يَكُونَ اللَّهُ بِكُمْ بِخَيْرٍ فَلَا تَخَافُ زَا

يُفْضِلُهُ (پ ۱۰، یونس، حرر رکوع ۱ آیت ۷)

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (مائدہ ۱۲۰، روم ۵۰، شوری ۹، ہود ۳، حدید ۲۰)

تدبیر، ملک ۱

تخیر قلب

يُرْسِلُونَ أَنْ يُطْعَمُوا سُوْرَ اللَّهِ بِأَقْوَاهُمْ وَيَأْتِي اللَّهُ لَا أَنْ يُنْمَ نُورَةٌ وَلَوْ شِئْنَا
الْكُفْرُونَ ﴿32﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى
الدُّنْيَا كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿33﴾ (پ ۱۰ توبہ، رکوع ۵)

آپ گیند کے آپ نارسیدہ برتن میں زعفران و گلاب سے اس آیت کو لکھ کر عود کی
دھونی دے کر روغن چنبیلی خالص سے اس کو دھو کر سبز شیشی میں اس کو اٹھارے جب کسی کے
پس جانے کی ضرورت ہو تو عود، روغن چنبیلی اپنے دلوں پر مل کر جائے انشاء اللہ تعالیٰ
مقبولیت و محبت اور عزت و جاہ و لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو۔

برائے عزت و جاہ

ہرن کی جلی پر زعفران و گلاب سے لکھ کر جوڑ لپیٹ سے دھونی دے جو شخص
داہنے بازو پر پانچ بار اس کو بھیجے یہی بات حاصل ہو۔

چور اور بھاگے ہوئے کو بلانے کیلئے

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَا عُدُوْا لَهُ غِذَةٌ وَلَكِنْ شَرٌّ لَّهُمْ فَلْيُطْعَمُوا
وَقَبْلَ الْفُتُوْرَ مَعَ الْقَعْدِيْنَ ﴿46﴾ (پ ۱۰ توبہ، رکوع ۷)

یہ آیتیں ساری ذکر پختہ کیلئے کتان کے دھبے ہوئے کپڑے کے توروں پر شروع ہا

قضائے حاجت از حاکم مہمات دنیا و آخرت وغیرہ

حضرت ابو دردہ سے منقول ہے کہ جو شخص اس آیت کو ہر روز سو بار پڑھے تمام مہمات دنیا و آخرت کیلئے اس کو کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ وہ شخص جہم و غرق و حرق و ضرب اپنی سے نہ مرے گا و بیٹ میں سعد سے منقول ہے کہ کسی شخص کی ران میں ضرب آگئی پکس سے وہ لوٹ نہ تھی کوئی شخص اس کے پاس خوب میں آجہ و رکھ کہ جس موقع پر درد ہے اس جگہ بنا تھ رکھ کر یہ آیت پڑھو پس اس کی ران اچھی ہوگئی، اس آیت کی خاصیت یہ ہے کہ اس کو لکھ کر باندھ کر جس حاکم کے دربار میں کام کیئے جائے وہ اس کی حاجت تکمیل پوری کرے۔

برائے شناخت چور

سورہ یونس تاجانے کے طشت پر لگے گلاب بہت سے دھو کر اس میں آگیا گوندھے اور اس میں اس سب مگوں کا نام چڑھ کر دم کر دے جن پر چوری کا شبہ ہو اور اس کی روٹی پکا کر لوگوں کے شمار کے موقع اس سے ٹکڑے کر کے ان لوگوں کو کھلائے۔ چور اس کو رکھ سکے گا، مگر اس عمل پر یقین کر جا۔ رضی اللہ عنہ اس قرینے کے بعد اپنے طور پر سراج بجائے محض اس عمل پر اعتماد کر کے بدگمانی یا حسد یا تشدد کا نادرست نہیں۔

جاد عزت و تسخیرات

أَمَّا تِلْكَ ءَايَةُ الْكِتَابِ فَالْحَكِيمُ ﴿١٦﴾ إِنْ كَانَ لِلنَّاسِ عِجَابٌ لِّى
يُرْجِلُ فِيهِمْ إِنْ آمَنُوا النَّاسُ وَبَشَرٌ لَّدِينِ ءَايَةُ الْكِتَابِ أَنْ لَّيْسَ بِالنَّبِيِّينَ الْفَرَجُ وَأَنَّ الْفَرَجَ بِلَدِّكُمْ أَوْ يَنْجِيكُمْ أَوْ يُضْلِكُكُمْ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا فَلْيَمُوتُوا بَدَلِهَا أُولَئِكَ ضَلُّوا سَبِيلًا

بین الاقوامی سودہ فروش

جو شخص چاہے کہ لوگ میرے طریقہ دسٹر ہو جائیں تو شعبان کے مہینے میں ایسا نہیں کرے
روزے رکھے، حری روزہ، سرکہ و ساگ اور جو کی روٹی اور خرماسے ادا کر کے
اور مغرب سے عشاء تک ذکر اللہ اور درود شریف میں مشغول رہے اور عشاء پڑھ
کر بھی تسبیح و تہجد میں جب تک چاہے مشغول رہے پھر تین آیتیں اور
زعفران سے ایک کاغذ پر لکھ کر سر کے پیچے رکھ کر سو رہے صبح نو ہوا پڑھ کر اس
پرچہ کو لے کر جس کے پاس جائے گا اس کی خدمت و منزلت کرے گا اور ہوابات کہے
گا درست ہوگی۔

برائے درویشم و مفتیان

وَدَعَى الْإِنْسَانَ الصُّرُدَّ دَعَا لِحَتِّهِ ۖ أَوْفَ عَذَابِ أَزْفَتِنَا مِمَّا كُتِفَ عَنْهُ
صُرْدٌ مَرْكَبٌ لَمْ يَدْعُنَا إِلَى صِرْثِهِ كَذَلِكَ رُبُّهُ لِلْمُتَسْرِفِينَ مَا كُنُوا
يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾ (آل عمران: ١٢)

میں نے وہ پاکستان پر سب سے زیادہ سیڑھی سے گھبراہٹ اور خوف میں سے
 ہو کر اس کے خلاف جھڑپوں میں لڑنے کی بجائے اس کے خلاف ہتھیاروں سے لڑنے
 سے بچنے کی بات کی تھی۔

آسانی ولادت و درد گوش و کشدگی رزق و غیره

[illegible]

یہ تین سسٹمیں امت اور دانش اور سنی رفق میں ہے ہر ایک میں ایک
چوتھائی ہے یہی سسٹم اور دونوں کے واسطے ہے اور یہ سسٹم میں سوت
ہوتی ہے اور علمی رشتہ میں حقیقی مدد ہے صاف شدہ ہے اور یہ
جس بعد درہمیں قلم چھوڑیں شہادت قوی ہے اور جوہر پر جوہر پڑے ہیں
قویہ بنا کر ہے یہ وہ ہے جسے ہاب روئی سانس پتہ میں ہے۔

برائے خفقان واختلاج وغیرہ

بِأَيُّهَا السَّامِعُ قَدْ جَاءَ لَكُمْ مُوَعِدَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِعَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهَذِي
وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿57﴾ قُلْ مَعْصِلُ اللَّهِ وَرَحْمَةُ ذَلِكَ فَتَعْرِضُوا
حَتَّى تَمُوتُوا بِمَعْفُونٍ ﴿58﴾ (پ ۱۱، ہوس، رکوع ۶)

یہ تین قسم اقسام در قسم ہیں جس قسم نے بھی محبت نہ کی ہوں سے کاغذ
لے کر یہی سے کچھ کی بڑھ چلے حق سے دھوکہ کسی قدر اس میں مصری امداد کر کے
مریض کو بچایا جائے نفع اور امتداد قلب کیسے بھی نافع ہے۔

دفع سحر

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْفُؤَادُ مَا أَسْمُكُمْ ثَمَّ ثَمَّ ثَمَّ ﴿80﴾ هَذَا الْفُؤَادُ
قَالَ مُوسَى مَا أَحْبَبْتُكُمْ بِهِ السَّحَرَةُ أَنْ هُوَ سَيُطْلَعُ أَنْ هُوَ لَا يَنْفُلُ عَنْ
الْمُفْسِدِينَ ﴿81﴾ (ہوس، رکوع ۸)

سخت چاؤ کے دفع کرنے کیسے دفع ہے ایک گھڑا پانی کا لے، اسکی جگہ سے جہاں برتنے
کے وقت کسی کی سحر نہ پڑی ہو۔ ایک گھڑا ہارش کے پانی کا لے جس سے کوئی
پانی نہ بھرتا ہو پھر جمع کے دور سے سات درختوں کے سات پتے لے جس کا
پھل نہ کھیا جائے ہو۔ پھر دووں پانی ماکر جس میں ساتوں پتے ڈال دے پھر
اس ساتوں کو کھ کر اس پانی سے سحر کو روک دے اور یہ پتے چاکر پانی میں اس
کھڑ کر کے رات کے وقت اس پانی سے اس کو غسل دیں گا۔ یہ تین سسٹمیں

91

برائے شفاء امراض ہر قسم

وَرَحْمَتُ اللَّهِ مُوسَى وَاحِدٌ أَنْ تَبْذُرَ الْفُؤَادُ سَحَرُ بَيِّنَاتٍ وَأَخْبَرُوا تَبْذِيرَكُمْ
مِنَ الْفُؤَادِ الْفُؤَادُ وَبَشَرُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿87﴾ (پ ۱۱، ہوس، رکوع ۸)

وَرَحْمَتُ اللَّهِ مُوسَى فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَنُوحٌ بِرُذُكٍ بِحَبْرٍ فَلَا رَافِدَ
لِعَصَلِهِ بِحَبْرٍ مِمَّنْ يَنْشَأُ مِنْ عَادَةٍ وَهُوَ الْفُؤَادُ الرَّحْمَةُ ﴿107﴾
پ ۱۱، ہوس، آخری رکوع ۶)

مصری کے کڑے پلوہ کی سوتی سے اس آیت کو حشر کر کے آب شیریں سے جورات کے
وقت سہرے یا یہ ہو محمول کر مریض کو قریب طبع بھر کے پلایا جائے انتہاء
اللہ تعالیٰ ہر قسم کے امراض سے شفاء ہو۔

قوت و غلبہ دشمنان وغیرہ

سورہ ہود پارہ صحتوں، و عاصم دایہ ہوں کی جملی پر کچھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے اسے
قوت نصرت عطا ہو اگر سو آدمیوں سے مقدم ہو سب پر حیت غالب آجائے
اور اس کے خلاف کوئی گھٹا اس سے نہ کرے دریں اور معراں سے کچھ نہیں
دور مگر و شام ہی لے قلب قوی ہو جائے اور کسی کے مقابلے سے اس کو خوف نہ
ہو۔

کشادگی و بین و علم حافظہ

لَرَأَيْتُمْ أَفْعَاكُتْ أَمْنَةً لَمْ تَفُضْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ حَبْرٍ ﴿1﴾ أَلَا تَعْلَمُونَ أَلَا
هَذَا نَسِيٌّ لَكُمْ مِمَّنْ يَدْبُرُ وَبَشَرٌ ﴿2﴾ وَنَا سَحَرُوا رُحْمَكُمْ ثُمَّ نَوْتُوا إِلَيْهِ
بَسْمُكُمْ فَغَا حَسَا إِلَى حَسْرٍ مُسْمِي وَبَوَاتُ كُلِّ دِي فَضْلٍ فَضْلُهُ وَإِنْ تَوَلَّوْا
لَسْنَا بِأَحَادٍ عِبَكُمْ عَدَابُ يَوْمٍ كَسِيرٍ ﴿3﴾ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُمْ وَهُوَ عَمِي كُلِّ

شیء قدیر ﴿4﴾ (پ ۱۱ ارمہود شروع)

قلقاش کے سبز پتے پر طوبع فجر کے وقت مشک و گلاب سے لکھ کر جس کنوئیں سے اس قلقاش میں پانی دیا جاتا ہو اس کے پانی سے دھو کر چار روز تک صبح و شام پوے تعلیم قرآن و علم حافظہ اور ذہن میں ترقی اور آسانی ہو اور خوب دل کسل جائے۔

حفاظت کشتی از جملہ آفات

وَقَالَ اَوْحِيَا فِيهَا بِسْمِ اللّٰهِ مُحْضَرَهَا وَمُزْسَهَا اِنَّ رَبِّي لَقَفَّورٌ رَّحِيْمٌ ﴿41﴾ (پ ۱۲ ارمہود رکوع ۳)

ساکھو کے کئے تختے پر اس آیت کو کندہ کر کے کشتی کی اگلی جانب میں اس کو چڑھا دیا جائے ہر قسم کی آفت سے کشتی محفوظ رہے اور اس کو کشتی میں سوار ہونے کے وقت پڑھنا ہی طرح

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْاَرْضُ حَبِيبًا قَبَضَتْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَطْوِيَّةٌ مِّبْيَةٌ سُجَّحَتْ وَتَغَالَى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿67﴾ (پ ۲۴ ارمہود رکوع ۷) پڑھنا مفید ہے۔

حفاظت از ظالم و جانور موذی

اَيُّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ اَلَا هُوَ اَحَدٌ بِمَا صَدَّقْتُمْ اَنْ رَبِّيْ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿56﴾ فَانْ تَوَلَّوْا لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَا اُرْسَلْتُ بِهِ الْبِكْرَةِ وَيَسْتَعْلِفُ رَبِّيْ لَوْ مَا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ ذِيْنَا اِنَّ رَبِّيْ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿57﴾ (پ ۱ ارمہود رکوع ۵)

جس کو کسی ظالم آدمی یا موذی جانور کا اندیشہ ہو اس کو بکثرت پڑھا کرے جب بستر پر لیٹے

جب سوئے جب جاگے صبح کے وقت انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

بچوں کے امراض کے لئے

تعویذ بنا کر بچے کے گلے میں ڈالنے سے جس قدر امراض بچوں کو لاحق ہوتے ہیں سب سے حفاظت رہتی ہے۔

برائے رزق و آبرو

سورہ یوسف، جو شخص اس کو لکھ کر پیوے اس کا رزق بڑھے اور ہر شخص کے نزدیک با قدر ہو۔

برائے محبت زوجہ و ترقی روزگار

اگر تعویذ بنا کر باندھے اس کی بیوی اس کو بہت چاہنے لگے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ اَتْتَوَيْتَنِيْ بِهٖ اَسْتَحْلِضُ نَفْسِيْ فَلَمَّا كَلَّمَهَا قَالَ اِنْكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اٰمِيْنٌ ﴿54﴾ قَالَ اَخْبَلْنِيْ عَلٰى خِيَرَاتِيْ اَلَا زُهْرُ اَيُّيْ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ﴿55﴾ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَا لِيُوسُفَ لِيْ اَلَا زُهْرُ يَتَوَّأْمِنُهَا حَتّٰى يَشَاءَ نُوَسِّبُ بِرَحْمَتِنَا مِنْ مَّثَلٍ وَلَا نُصِيعُ اَجْرَ الْمُخْسِيْنِيْنَ ﴿56﴾ (پ ۱۳ ارمہود رکوع ۷)

جس کو روزگار نہ ملتا ہو یا روزگار سے محفل ہو گیا ہو مہینہ میں جو اول جمعرات و جمعرات ان میں روزہ رکھے اور شب جمعہ میں بستر پر لیٹے وقت یہ سورہ پڑھے پھر جمعہ کے دن مابین ظہر اور عصر کے اس سورت کو لکھے پھر اظہار کر کے اس سورت کو پڑھے پھر عشاء پڑھے کہ اس سورت کو پڑھے پھر بستر پر جا کر کہے اس سورت کو پڑھے اور سو بار لا الہ الا اللہ کہے اور سو بار اللہ اکبر اور سو بار الحمد للہ اور سو بار سبحان اللہ اور سو بار استغفار اور سو بار درود شریف پڑھے پھر سورہ ہے جب صبح ہو گھر سے نکل کر نکلی ہوئی سورت کو تعویذ بنا کر باندھ لیوے اور پختہ عہد اور نیت کرے کہ کسی پر کبھی ظلم نہ کروں گا اور اپنے حق سے زیادتی نہ کروں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی ہفتہ

آبادی ہو۔

برائے وقت و امر مقصور و غیرہ

أَمْ يَخْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَحْمِلُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَرْجُو دَارَ وَكُنْ فَرِيضَةً
 بِمُقَدَّارٍ ﴿٨﴾ هَلُمَّ الْعِزَّ وَالشَّهَادَةَ الْكَبِيرَ الْفَضْلَ ﴿٩﴾ سَوَاءٌ يَكْفُرُ مَنْ أَسْرَأَ
 لِقَوْلٍ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِإِثْمِهِ وَإِسْرَابٍ ﴿١٠﴾ لَهُ نُفُوسٌ
 مِنْ أَنْبِئَتِهِ وَمَنْ هُوَ مَحْظُورٌ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِنْ لَمْ يَخْتِمْ بِالْعِلْمِ حَتَّى يُبَيِّنَ
 مَا يَتْلُوهُمْ وَإِذَا أَرَادَ لَكُمْ بَلَاءً فَلَمْ يَرْكُزْهُ وَلَمْ يُلْقِ مِنْ قُلُوبِهِ مِنَ الْإِثْمِ
 خَبْرَ الْبَيْتِ يُبَيِّنُكُمْ الْهَرَقَ الْخَوَافَ وَطَمَعًا يُنْشِئُ السَّحَابَ الْفَضْلَ ﴿١٢﴾

(پ ۱۳ مرعدہ و کوع ۴)

جو شخص کسی پوشیدہ امر کو دریافت کرتا ہے مثلاً حلقہ کے حکم میں کیا ہے یا دنیہ کہاں
 ہے یا کوئی چیز دین کر کے بھول گیا اس کا سوتلج دریافت کرتا ہے یا غائب کب تک آجائے
 گا یا مریض کب تک شفا پائے گا تو وضو کر کے صبر لگائے اور دو شنبہ کے روز راز رکھے اور شب
 کو ہاضموں سے اور صبح منگل کے روز قبل طلوع آفتاب اس آجوں کو یک بیک پکڑے پڑھیں
 اور گلاب خالص سے لکھے پھر اس پکڑے کو دودھ پھر سے دھوئی دے کر اس کو ایک ڈب کے اندر
 رکھ کر اس کو یہ کہہ دے اس طرح کہ نہ کوئی آدمی اس کو دیکھے اور نہ چاند سورج کا سامنا ہو۔
 جب بدھ کی رات ہو تو منام کی نذر پڑھ کر اس ڈب کو ہاتھ میں لے کر کہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا مَنْ هُوَ عَلِيٌّ مُخْلِ فَرِيضَةٍ

قَبِيضَةٍ اِطْلُبْ لِي عَلِيٍّ مُخْلِ مَا أُرِيدُ اِيَّاكَ عَلِيٍّ مُخْلِ فَرِيضَةٍ

پھر ذکر اللہ کرتا ہو سوچائے خوب میں کوئی شخص امر مقصور بتلا جائے گا اگر اس شب کو
 نظر نہ آئے تو جمعرات کو روزہ رکھ کر شب جمعہ میں اسی طرح کرے انشاء اللہ اتنی ضرورت کوئی
 نہ کوئی غلاب میں اس کو پھیرے گا۔

خاکم دشمن کو ہلاک کرنا

وَالْبَيْتُ لَمْ يَنْفَعْتُمْ إِلَّا لَوْ أَنَّ لَكُمْ تِلْكَ الْأَرْضَ جَنَّتَا وَبَقِلَتْ مَعَهُ لَأَفْضَلُ بِهِ
 تُولِيكَ لَكُمْ سَوَاءٌ الْحِسَابُ وَمَلَوْهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٨﴾

(پ ۱۳ مرعدہ و کوع ۴)

اور

وَالْبَيْتُ يَنْفَعُ بَيْتُ عَهْدِ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ بَيْتَانِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ إِنْ يُوصَلُ
 وَيُقْبَلُونَ فِي الْأَرْضِ تُولِيكَ لَكُمْ الْفَتْحُ وَلَهُمْ سَوَاءٌ الدَّارُ ﴿٢٥﴾

(پ ۱۳ مرعدہ و کوع ۴)

جو شخص اپنے دشمن کو ہلاک کرنا چاہے تو میرے کی ۲۴ دفعہ کو روزہ رکھے اگر خاک
 سے بہت کاوس پڑ جائے تو بہت خوب ہے پھر جو کی روٹی پر اصرار کرے۔ پھر آدھی رات کے
 وقت اٹھ کر جنگل میں جا کر خالی گھر کی چھت پر جا کر کندہ ہر سندرس کی دھوئی لگا کر یہ
 آیتیں سات مرتبہ پڑھے اور اس کی ہلاکت کیلئے بددعا کرے مگر حد شرعی سے تجاوز نہ کرے
 یہی جس قدر قصاص پہنچا تا اس کو شرعاً جائز ہو اس سے زیادہ بددعا نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ
 ذلیل و خوار ہوگا۔

بچوں کا رونا و نظر بد ڈرنا وغیرہ

سورۃ البقرہ: خیر حرم کے غلوں پر اس کو ہاضموں کے لڑکے کے ہاضموں سے تو روزہ
 اور ڈرنا اور نظر بد سے دفع ہو جائے اور روزہ چھوڑنا آسان ہو۔

برائے درد ہاتھ و پیروں و نظر بد

وَمَا لَنَا إِلَّا تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَلَدَعِدَا شَيْئًا وَلَنُصِيقَنَّ عَلِيٍّ مَا أَذِيقُونَ
 وَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿١٢﴾ (پ ۱۳ مرعدہ و کوع ۴)

جس کے ہاتھ پیروں میں درد ہو یا اس کو نظر ہو اس کو لکھ کر تونے بنا کر ہاتھ دے
 انشاء اللہ تعالیٰ اچھا ہو جائے گا۔

پ ۱۳ مرعدہ و کوع ۴

برائے نظربد

جس کو کسی آدمی یا جن کی نظر ہو تو ایک گھڑا کنوئیں سے بھر کر یہ آیت پڑھ کر دم کرے اور جس کو نظر لگی ہو اس کو شب کے وقت چوراہہ پر لے جا کر اس پانی سے غسل کرادے عین شب تک اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ نظر بد جاتی رہے گی۔
دفع پشو

پہلوں کے دفع کرنے کیسے پانی پر سات مرتبہ یوں کہے کہ اے پہلوؤں اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو تو ہم کو مت ستاؤ اور خوب گاہ کے گرد اگر داس پانی کو چھڑک دے رات بھر محفوظ رہے گا۔

برائے موزی جانور

وَقَالَ الْبَنِيُّ كَهْرُؤُا لِيُصْبِحَ لَكُمْ مِنْ اَرْضٍ اَوْ لَتَعُوذُنَّ مِنْ بَلَاءٍ قَاتِلٍ
اَلَيْسَ رَبُّكُمْ لَهْلَكِ الظَّالِمِينَ ﴿13﴾ وَلَسْتُ لَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ بِمَعْدُومٍ ذٰلِكَ
لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعَبَدَ ﴿14﴾ وَاسْتَغْفِرُواْ ذُنُوبَكُمْ كُلَّ حَبَّارٍ
غَنِيٍّ ﴿15﴾ مَنْ ذَرٰبَهُ جَهَنَّمَ رُبْعِيْ مِنْ مَّاءٍ صَدِيْدٍ ﴿16﴾ يَجْعَلْهُ وَلاَ يَكَاذُ
يُسْفِكُهُ وَبِاٰيَةِ الْحَوْثِ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَبْنِيٍّ وَمِنْ ذَرٰبِهِ عَذَابٌ
غَلِيظٌ ﴿17﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۳)

جس کے کھیت میں کھڑیا ٹڈی یا چوہا لگ گیا ہو تو زمینوں کے چار تختوں پر سہی سے ان آیتوں کو بدھ کی صبح کے وقت قبل طلوع آفتاب لکھ کر ایک ایک گوشہ میں ایک ایک تختی گاڑتے وقت ان آیتوں کو تین بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سب موزی جانور دفع ہو جائیں گے۔
ظالموں کی تباہی و بربادی

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كُنْهَتْ جَرَّةً خَبِيْثَةً اِجْتَنِبْ مِنْ قَوْلِي الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ
قَرَارٍ ﴿26﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۳)

ظالموں کی خانہ دیرانی اور تباہی کیلئے بدھ کے روز مٹی کی ایک تختی مربع قبل طلوع آفتاب تیار کرے اس کو سایہ میں خشک کر کے بھر اگلے بدھ کو اس پر یہ آیت چوب برلوب کے قلم سے لکھے پھر اس تختی کو بائیں ٹوں کر خط لم کے گھر کھیت یا باغ میں چھڑک دے اور

ہفتہ کے روز ذبیحہ کے مدبوح چیز پر نزل ماہ میں لکھ کر وہ چیز اس کے پینے کے پانی میں ڈال دے وہ بیمار ہو جائے اور پلاک ہو جائے لیکن یہ مکرر یاد دلایا جاتا ہے کہ سزائے شرعی سے تجاوز چاہئے نہیں۔

تمام آفات سے حفاظت

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَانَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهِ مِنَ الْغُرُبِ
رِزْقًا لَّكُمْ وَنَحَرًا لَّكُمْ الْفُلُوكَ لَتَجْزِيَ فِي الْبَحْرِ بَاغِیَةً وَنَحَرًا لَّكُمْ
الْاَنْهَارَ ﴿32﴾ وَنَحَرًا لَّكُمْ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ دَاوِیْنٍ وَنَحَرًا لَّكُمْ الْاَیُّلُ
وَالنَّهَارُ ﴿33﴾ وَانْكُمْ مِنْ شَرِّ مَا سَالْتُمُوهُ اِنْ تَعْلُوْا نَعْمْتَ اَللّٰهُ لَا تُحْضَرُ هَا اَنْ
الْاِنْسَانَ لَظُلُوْمٌ خَفِيٌّ ﴿34﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۵)

جو شخص اس کو صبح و شام اور سونے کے وقت یا کہیں جانے کے وقت پڑھے تمام آفات بحری و بری سے محفوظ رہے اور مال و کھیت و مویشی وغیرہ میں برکت ہو۔

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے

سورة الحجر پارہ دہا ابرئٰی نفسی لہر نفس اس کو عرفان سے لکھ کر کسی عورت کو پلائے اس کا دودھ بڑھ جائے۔

برائے برکت وغیرہ

اور جو شخص اس کو لکھ کر جیب میں رکھے اس کی کمائی میں برکت ہو اور معاملات میں کوئی شخص اس کی مرضی سے عدول اور خلاف نہ کرے۔

برائے حفاظت جان و مال

اِنَّا سَخَّرْنَا لَكَ الْبَحْرَ وَاَنَا لَكَ لِحَفَظُوْنَ ﴿9﴾ (پ ۱۳، حجر، رکوع ۱)

جانندی کے منبع کے پتر پر اس کو لکھ کر شب جمعہ کو یہ آیت چالیس بار اس پر پڑھے پھر اس کو تلمین انگشتی کے نیچے رکھ کر وہ انگشتی پہن لے اس کا مال و جان تمام آفات سے محفوظ رہیں اور اگر اس انگشتی سے موم خام پر نقش کر کے جس درود کو دھونی دی جائے وہ اچھا ہو جائے۔

برائے جاہ و قبول عام

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاهِرِينَ ﴿١٦﴾ وَحَفِيفَتُهَا مِنْ فُجْرٍ
خَبِيطٍ ﴿١٧﴾ (سورۃ حجر)

تکین پر آگندہ کر کے یا ہرن کی جلی پر لکھ کر پہننے سے جاہ و قبول عام کیسے از بس موڑ ہے۔
برکت و رزق و ذراعت و باغ

وَالْأَرْضِ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا زُرَّاعًا وَنَتَّضِعُهَا مِنْ فُجْرٍ مُرْوَرٍ ﴿١٩﴾ وَجَعَلْنَا
لَكُمْ فِيهَا مَعْيَشًا وَنَمْسُ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴿٢٠﴾ (حجر ۱۹-۲۰)

جو شخص برکت اور وسعت باغ اور کھیت کی شادابی چاہے اس آیت کو کھڑی کے تحت پر لکھ
کر اپنی دوکان میں بیچ سے لگا دے اور باغ یا کھیت میں دکن کر دے مراد حاصل ہو۔

تباہی باغ

سورۃ النحل (پ ۱۲-۱۳) اگر اس کو لکھ کر کسی باغ میں رکھ دے تمام درختوں کا پھل
جاتا رہے اور کسی جمع میں رکھ دے سب پر آگندہ ہو جائیں اس وجہ سے جو ظالم کے
دوسرے کیلئے یہ عمل کرنا جائز نہیں اور اس میں بھی حد شرعی کی رعایت واجب ہے۔

نشانہ خطائہ ہوتا

سورۃ بنی اسرائیل (پ ۱۵) سبحان الذی (۱۵) بر سفید کے ٹکڑے پر لکھ کر کمان پر
لیٹ کر دیوین تو کوئی تیر خطائہ ہو۔

زبان کا کھلنا

اگر یہ سورت زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر اس بچہ کو پلا دے جس کی زبان نہ چلتی
ہو تو زبان چلنے لگے۔

خوف زائل کرنا

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَنُورًا ﴿٤٥﴾
وَجَعَلْنَا عَلَى الْقُلُوبِ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَالَّذِينَ لَا يَتْلُونَ الْقُرْآنَ وَلَا يَذْكُرُونَ فِي الْقُرْآنِ
وَعِدَةً ﴿٤٦﴾ (پ ۱۵ بنی اسرائیل ۴۵-۴۶)

کسی خوف زدہ پر جو خیانت فاسدہ میں گرفتار ہو پڑھ کر دم کر دی جائے تو اس کا خوف

زائل ہو جائے۔

دفع آسیب

کوئی بھوت پلید کسی کے سر ہو گیا ہو تو نیلے پشینہ پر یا کاغذ پر لکھ کر اس سے اس کے بازو
پر باندھ دی جائے وہ دفع ہو جائے۔

جملہ امراض کیلئے

وَنَسْأَلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَرْبُدُ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿٨٢﴾
(پ ۱۵ بنی اسرائیل ۸۲)

بیاعت محمد آیت شفاء کے ہاں کو پڑھ کر مریض پر دم کرنا یا لکھ کر باندھ کر مریض کیسے نافع ہے۔

دفع غم و خیالات فاسدہ

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿١٠٥﴾ وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ عَلَى النَّاسِ
عَلَى مَنَاقِبٍ وَأَنْتَ أَكْبَرُ ﴿١٠٦﴾ (پ ۱۵ بنی اسرائیل ۱۰۵-۱۰۶)

جو شخص غم و الم و تنگی مول اور خواب پریشاں اور دساؤں و خیالات فاسدہ میں مبتلا ہو وہ
فصل دس روزے متواتر رکھے اور کچھ متفرق رکھے اور اپنی دستکاری کی خلال روزی سے
اظہار کرے اور عشاء کے بعد ایک صراحی پانی لے کر یہ آیت اس پر دس بار پڑھ کر سورا
کرے پھر خواب سے بیدار ہو کر تین گھنٹہ پہلے اور پھر دس بار یہ آیت پڑھے اسی طرح چار
دفعہ کرے پھر بقیہ کو سحر کے وقت پڑھے اور ایک بار اس پر یہ آیت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سب
شکایتیں دفع ہو جائیں گی۔

برائے محتاجی و قرضہ وغیرہ

سورۃ کہف (پ ۱۵) سبحان الذی (۱۵) اس کو لکھ کر ایک بوجھ میں رکھ کر گھر میں
رکھے محتاجی اور قرضہ سے بے خوف رہے اور اس کے گھر والوں کو کوئی آزار نہ دے سکے
اور جو ناج کی کوٹھی میں رکھ دے سب غمخواروں سے محفوظ رہے۔

ظالم دشمن کی تباہی کیلئے

وَيَسِّرْ لَنَا ذِكْرَهُ وَفِيهِ نَسْتَعِينُ ﴿٤٧﴾ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا إِلَهٌ بَعْدَهُمْ تَكْفِيرٌ

درخت خراب کو جلدی اور عمر پھل آنے کیلئے اور اس کو ہر آفت سے محفوظ رکھنے کیلئے
کھجور کے تین پٹھے مختلف رنگ کے زرد و سبز و سرخ لے کر نئی قلم سے ان پر یہ آیتیں لکھ کر
ایک ایک پتھر اس کی ایک ایک شاخ میں باندھ دے، خوب پھل آئے۔

رتبہ و شان بڑھنے کیلئے

وَاذْكُرْ هِيَ الْكَتَبِ اِذْ رَفِيسُ اِنَّهٗ كَانَ صَدِيقًا نَّيِّبًا ﴿56﴾ وَرَفَعَهُ مَكَانًا
عَلِيًّا ﴿57﴾ (پ ۱۲، ص ۵۶-۵۷)

رتبہ و شان بڑھنے کیلئے حریر و دے کلا سے پر اس زعفران سے جو شہد میں حل کیا گیا
ہو تو یہ بتائیں اور موم کو کندہ میں گوندھ کر اس سے تھوڑے کو دھونی دیں اور باندھ میں ہر جگہ
عزت و آبرو ہو۔

عزت و آبرو بڑھانے کیلئے

سورہ طہ (پ ۱۶، قال الم افل انت) اس کو لکھ کر حریر بزرگے کپڑے میں لپیٹ کر
پاس رکھے اگر نکاح کا پیغام بھیجے یا سیانی ہو اگر دو شخصوں یا دو لشکروں میں صلح کرانا چاہے
انکار نہ کریں۔ اگر اس کو پانی لے تو یا شاہ سے مطلب حاصل ہو اور جس عورت کی شادی نہ
ہوئی ہو اس کو اس کے پانی سے غسل دیں تو نکاح آسان ہو۔

جاہ قبولیت کیلئے

طہ ﴿1﴾ مَا اَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ ﴿2﴾ اَلَا تَذَكَّرُ اَلَمْ نَبْعَثْ فِيْ
نُوحٍ اٰمَنًا مِّنْ خَلْقِ الْاٰرَظِ وَالسَّمٰوٰتِ الْعَالِي ﴿4﴾ الرَّحْمٰنُ عَلٰی الْعَرْشِ
اِسْتَوٰ ﴿5﴾ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ
النُّوْرِ ﴿6﴾ وَاِنْ نَّجْهَوْا بِالْقَوْلِ فَاِنَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ السِّرَّ وَاخْفٰی ﴿7﴾ اَلَا اِنَّ اِلٰهَ الْاَعْمٰی
لَهٗ الْاَسْمَاءُ الْعُضٰی ﴿8﴾ (پ ۱۱، ص ۸۳)

سنگ مرمر یا چٹنی یا بلور کے برتن میں مشک و کافور گلاب سے لکھ کر روغن بکائن سے دھو
کر اس میں تھوڑا سا زعفران کا نواریں ڈال کر پیسٹ بنائیں اور اہم دس پرل کر جس کے
ساتھ ہو گا وہ اس کی عزت و آبرو بڑھائے گا۔

برائے پھوڑا دھنسی

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿105﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا
مَّصْفُوعًا ﴿106﴾ لَا تَرٰى فِيْهَا جِبَالًا وَلَا اَمْتًا ﴿107﴾ (پ ۱۱، ص ۸۵-۸۶)

ذیل اور زخموں کیلئے اور جو پھوڑا دھنسی وغیرہ بدن میں ہو جائے اس کو ایک پاک برتن
میں فارسی سیاہی سے لکھ کر روغن بنفشہ سے دھو کر اس جگہ سے اشد اللہ تعالیٰ شفاء ہو۔

برائے شادی و بیماری

وَلَا تَسْأَلُنْ عَنۡكَ الْبَلٰى مَآصِيْةَ اَزْوَاجِهِمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ النَّبِيَا لِفَتَنِمْ فَبِهٖ
زُرْقٌ رَّبِّكَ خَيْرٌ وَّاَنْفٰی ﴿131﴾ وَاَمْرًا هٰذَا بِالصَّلٰوةِ وَاطْمَئِنُّ عَلَيْهِ لَا
مَسْئَلَكَ دَرَقًا مِّنْ نَّرۡزُقُكَ وَلَعَاقَةُ النَّفۡوٰی ﴿132﴾ (پ ۱۳، ص ۱۳۲)

اس کو لکھ کر باندھے تو مگر بے شادی ہو شادی ہو جائے۔ نیاں ہو تو راکھ ہو مر بیض
ہے تو شفاء ہو فقیر ہے تو غنی ہو۔

دفع بد خوابی و نیند

سورۃ النبیاء جس کی نیند بیماری یا کسی خوف و فکر کی وجہ سے جاتی رہے۔ یہ سورۃ ہرن کی
جملی پر لکھ کر اس کی کمر باندھ دیں خوب نیند آئے کہ بدون تھوڑے کھولے سکھ۔

ظالم کو تباہ کرنے کیلئے

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحٰی اِلَيْهِ اِنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا
لَا غِنٰی لَّی ﴿25﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَہٗ بَلْ عِبَادٌ
مُّكْرَمُوْنَ ﴿26﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهُ يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾ يَعْلَمُ مَا بَیْنَ
اَيْدِيْہِمۡ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰی وَهُمْ مِّنْ حَشِيْئَتِہٖ
مُتَشَفِّعُوْنَ ﴿28﴾ وَمَنْ يُّغۡلِبۡ مِنْہُمۡ اِنۡتِ اِلٰہُ مِنْ قُوۡنِہٖ فَاِنَّكَ لَمَجۡرُوۡمٌ ﴿29﴾ (پ ۱۴، ص ۸۹-۹۰)

مشکبہ ظالم کے تباہ کرنے کے لیے چار قبروں کی مٹی لے ایک مسلمان کی دوسری یہودی
تیسری عراقی کی چوتھی مجوسی کی اور ایک کسی مشکبہ کی پرانی قبر کی اور ایک کسی دیر اس گھر کی اور ایک

شراب ترک کروانے کیلئے

سورة النور (پ ۸) غید پڑے پر شب کو کھڑی ہو پائے سے شراب کی عادت چھوٹ جائے۔

برائے عمل

وَلَعَذَابُ الْعَذَابِ مِنَ سَعِيرٍ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا الطُّفْلَ عِنْدَ فَحِيفٍ لِّعِيشَةٍ قَصِصَةٍ لِّحَسْبِ الْعِيشَةِ ﴿۱۳﴾ فَحَسْبُ لَكَ الْإِلَهِ الْعَظِيمُ ﴿۱۴﴾

حجرت کے صدمہ ہونے کے واسطے یہ تین ریمیں ترقی سے مات پڑیں پر کھڑے
حجرت اس کو ایک ایک چاکر کر کے گل جانے اور پتہ پر در در گنگن گائے اور وہ ایک
ایک کھٹ لپی جائے اور وہ تین اس کو مل کر پائے گا۔

برائے مقبولیت

وہوں کی طرح میں مقبول ہوں گے یہ تین ریمیں ایک پڑے پر جو آب و توت میں
غوطہ پا رہے ہوں وہ اس کے پیچھے اور گرجت ہو جو حصے کے پیچھے رہے۔

حفاظت شکی از جملہ آفات

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ ﴿۲۸﴾ وَلَقَدْ رَأَىٰ نَارَ الْعَذَابِ وَأَنَّهُ يُخَالِفُ الْمَوْعِدَ ﴿۲۹﴾

اس کو پڑے سے شکی سب کلمات سے محفوظ رہے اور نہ گھر میں پڑھنے سے چھوڑے
اور جس اور جس ایمان سے نہ غفلت راتی ہے۔

دفع آسب

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۱۵﴾ وَمِنْ دَعْوَاهِ
إِلَهُهُ أَحْمَدُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَظِيمِ لَا يَمُنُّ إِلَّا بِالْغَيْبِ ﴿۱۱۶﴾

وَلَقَدْ رَأَىٰ نَارَ الْعَذَابِ وَأَنَّهُ يُخَالِفُ الْمَوْعِدَ ﴿۱۱۸﴾

آسب زدہ گناہ میں پڑا کر پھوگے سے آسب دفع ہو جاتا ہے۔

برائے حفاظت احتلام

سورة النور (پ ۸) اس کو کھڑے کر پاس رکھنے سے احتلام سے محفوظ رہتا ہے اور اس
کو آب زخم سے کھڑے کر پڑے سے شہوت جماع منقطع ہو جائے۔

زبان بندی کیلئے

لَوْلَا اٰفَسَخْنٰهُ طٰلِ الْمٰوِنِ وَالْمَوٰنِ بِاَفْسٰخِهِمْ حٰزِرًا وَلَوْلَا هٰذَا
فَاَوْفَكَ عَنْهُ هُمُ الْكٰنِ ﴿۱۲﴾ وَلَوْلَا فَعَلَ اَللّٰهُ عِبَادَهُ وَرَحْمَةً لِّى
الْغَنَى وَالْاَحْرَبِ لَمَسْكَ لِي مَا اَفْسَخَ بِهِ عِدَاتِ عَطِيَّةٍ ﴿۱۴﴾ اَدْنٰوَنَ
مَالِجِنِّكُمْ وَلَوْلَا اَفَسَخْنٰهُ لَمَسْكَ لِي مَا اَفْسَخَ بِهِ عِدَاتِ عَطِيَّةٍ ﴿۱۵﴾
مَنْحَكْ هَدِ نَهَانِ عَطِيَّةٍ ﴿۱۶﴾ بِعَطْفِكُمْ اَفَنَ غَوَزَ الْغَنَى اِنَ كُنْ
مَوْسِنِ ﴿۱۷﴾ وَنَسْنِ اَلْغَنَى اَلْاَسْبَ وَافَ عِلْمُ حَكْمَةٍ ﴿۱۸﴾

(پ ۸) سورة النور (۱۸۴)

جو گنہگار دریں شاعر و غیرہ کی زبان بندی کیلئے اس آیتوں کو گنہگار کے پانی پر پڑا
کر اور اس میں قدرے شکر صاف کر کے اس کا حوض بنا کر اس میں غصے کو کھلائے پھر یہ تین
آیتیں بار بار شہد سے من کی تکرار کر لے کہ اس پر گویا پڑ جائے۔

مقبولیت خواہ

لَوْلَا اٰفَسَخْنٰهُ طٰلِ الْمٰوِنِ وَالْمَوٰنِ بِاَفْسٰخِهِمْ حٰزِرًا وَلَوْلَا هٰذَا
فَاَوْفَكَ عَنْهُ هُمُ الْكٰنِ ﴿۱۲﴾ وَلَوْلَا فَعَلَ اَللّٰهُ عِبَادَهُ وَرَحْمَةً لِّى
الْغَنَى وَالْاَحْرَبِ لَمَسْكَ لِي مَا اَفْسَخَ بِهِ عِدَاتِ عَطِيَّةٍ ﴿۱۴﴾ اَدْنٰوَنَ
مَالِجِنِّكُمْ وَلَوْلَا اَفَسَخْنٰهُ لَمَسْكَ لِي مَا اَفْسَخَ بِهِ عِدَاتِ عَطِيَّةٍ ﴿۱۵﴾
مَنْحَكْ هَدِ نَهَانِ عَطِيَّةٍ ﴿۱۶﴾ بِعَطْفِكُمْ اَفَنَ غَوَزَ الْغَنَى اِنَ كُنْ
مَوْسِنِ ﴿۱۷﴾ وَنَسْنِ اَلْغَنَى اَلْاَسْبَ وَافَ عِلْمُ حَكْمَةٍ ﴿۱۸﴾

وَلَا يَنْبَغُ عَسْ دُكْرَاهُ وَفَمَ الْفُلُوهُ وَبِئْسَ الزُّكُوهُ بِحَافُونَ يَوْمًا مَعْتَبٍ
الْفَنُوبُ وَلَا يَنْبَغُ (۳۷) لِيَحْبِرَهُنَّ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَبَرِيذَهُنَّ مِنْ لَعْنَةٍ
وَاللهُ يَزِدُّكَ مِنْ بَشَاءٍ بَعْدَ حِسَابٍ (۳۸) (پ ۱۰، ص ۱۰۰)

قبول عام کیسے تسل کرے حضرات و جو کارورہ رکھے اور جو کے روزِ عمر سے کس
ہلہ جینہ کر اول سورہ نہیں پڑھے پھر یہ سب سے پہلی پر خداوندِ عالم کی روایت کی سی
سے لکھ کر اس کو پیت کر مصر کی نذر پڑھے اور توبہ پاتھ میں سے کر سورہ تہ پڑھے اور توبہ
حفاظت سے انکار رکھے جو شخص وہ توبہ پنے پاس رکھے گا قبول عام اس کو حاصل ہوگا۔

برائے آشوب چشم

اور اگر آیات مذکورہ آشوب چشم پر روزِ عمر صبح کے وقت تیس بار پڑھ کر دم کیا کرے
انشاء اللہ تعالیٰ آشوب چشم جاتا رہے گا۔
حفاظت از جانور موزنی وغیرہ

سورہ فرقان (پ ۱۸)، اس کو تیس بار لکھ دے تو کوئی سودی جانور شہادہ میر
ایذا نہ پہنچے اور گر شریر لوگوں کے درمیان چاہیے تو اس کو مجمع متفرق ہو جائے اور کوئی
مشورہ ان کا دوست نہ ہوئے پائے۔

دریافت کرنا دینہ کا

وَأَنَّهُ لَشَرُّ بَلِّ رَّبِّ الْعَالَمِينَ (۱۹۲) سَوَّىٰ مِنَ الرُّوحِ الْأَمِينِ (۱۹۳) عَلِيٌّ
فَلْيَكْ لِحُكُونِ مِنَ الْمُتَذَرِّينَ (۱۹۴) مَلَسَابِ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ (۱۹۵) وَأَنَّهُ لَعَنِي
ذُئِبَرُ الْأَوَّلِينَ (۱۹۶) أُولَئِكَ يَكْفُرُ لَكُمْ إِذْ أَنْ تَخْلَعُ خَلْعًا فَتَأْتِي أَسْرًا
بَلِّ (۱۹۷) (پ ۹، سورہ اشرہ، ص ۱۰۱)

اگر کسی جگہ دینہ کا شہ ہو اور اس کا دریافت کرنا منظور ہو ایک مرغ سفید بٹوں چشم
تاجدار لے کر یہ آیتیں ایک کا ند پر لکھ تا یا پتہ دختر کے ہاتھ کے کاتے ہوئے سوت کے
کپڑے میں سے کسی کمرے کے بار پر باندھ دے تو اس کے دل رواں آتے آتے کے وقت
شہ کی جگہ چھوڑ دے دینہ کی جگہ چھڑا ہوگا ورنہ اس کا وقت سے کریدنا شروع کرے گا۔

دفع سائب بچھو و موزنی جانور
سورہ اشمس (پ ۱۹) جو شخص اس کو برس کی چھی پر لکھ کر دھوئے چڑے میں رکھ کر اپنے
پاس رکھے کوئی حمت اس کی قطع نہ ہو اور اگر صندوق میں رکھ دے تو اس گھر میں سائب بچھو
خفاش درندہ اور کوئی موزنی جانور نہ آئے۔

دریافت حالِ نام

وَأَنْ رَنِكَ الْبَغْتَمِ مَا نَكُرُ خُلُوهُ وَمَا يَنْفُورُ (۷۴) وَمَا مِنْ عَذَابٍ لِي
النِّسَاءِ وَلَا رَحَى الْأَنْفَى كِبَ مُبٍ (۷۵) أَنْ هَذَا الْفَرَاغُ يَفْضُ عَنِ سَيِّ
أَسْرَائِيلَ أَسْرَ الْأَمَى هَهُنَ الْبَغْتَمُونَ (۷۶) وَأَنَّهُ لَهْدَى وَرَحْمَةً
لِنَفْسٍ (۷۷) أَنْ رَنِكَ يَفْضُ نَهْمُ بَعْدُ وَهُوَ الْعَرِيزُ الْعَلِيَّةُ (۷۸)
فَتَوَخَّلْ عَلَى هَذَا نَكِ عَلَى الْحَقِّ النَّسَبِ (۷۹) أَنْكَ لَا تَسْمَعُ الْمُؤْنَى
وَلَا تَسْمَعُ لِمَنْ لَعْنَةُ الْأَعْدَاءِ أَدَا وَلَوْ أَعْدَرِينَ (۸۰) وَمَا أَنْتَ بَهْدَى الْفَنَى
عَنْ صَلَاتِهِمْ أَنْ تَسْمَعُ لَا مِنْ يَوْمٍ بَايَسَ فَنَهُمْ تَنْهَنُونَ (۸۱)

(پ ۲، ص ۱۰۲)
اگر کسی کو سائب کی جگہ پر تب باران اور عرفان دگاب سے لکھ کر سوتے ہوئے دی
کے سین پر رکھیں تو وہ سب اپنا کیا کر یا غایب کر دے مگر جس بار کا جس سے اس کیسے یہ
عمل کرنا تمام کام کرنے سے پہلے کسی عالم سے قوی لینا واجب ہے۔

بھلا پر اور دریافت کر کے گئے کے لئے

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَبْرًا نَكَمُ إِتَهْ فَعَرُ فَوْنَهَا وَمَا رَنِكَ بَعْدَ لِي عَنَّا
تَعْمَلُونَ (۹۳) (پ ۳، ص ۱۰۳)

کھرے کھونے روئے جدا ہوئے کیسے کی آیت کو ہر روز بچوں کو لٹ پٹ کرے،
کھرے کھونے انگ نکل آئیں گے یہ ہی مریض میں بھلا پر دریافت کرنے کی ہے۔
غلام کو خیریت سے روکنے کیلئے۔

سورہ القمص (پ ۲۰) اس کو لکھ کر اپنے قدم کے باندھے تو اس سے حیات اور
بدکاری اور بھگسے کی حادثہ دفع ہو جائے۔

امراض شکم وغیرہ

سورت کھانہ اور پانی میں شکر کے ذریعہ ہضم کے واسطے یہ امر ضروری ہے۔

خفاقت از شر

ولما ورد دعاء منفس وحده عنده آفة من الناس ينفون وروحه من ذوبهم
افتر منس نفوذ من قال ما حفظكم فان لا منفس حتى يصدر الزعامة وانما
صنع كبير ﴿23﴾ فسقى لهما انه يولى الى الهل فان رت امي لثا لثا
الى من حبر ففتر ﴿24﴾ ففد انه احد من منس على انفسه فان ان
امني بدخولك لبحر يك انحر ما منب لنا ففد حاء ولفظ فيه لفصص
فان لا منفس منسوب من عود الشمس ﴿25﴾ (پ ۲۰، قس ۲۳-۲۵)

اس وراثت پر مبنی ہے۔

برائے حفظ و ترقی فہم و علم

ولعنه وحب لهن العون لهنه بدخول ﴿51﴾ الذين هتفهم الكتب من
فد ففد من يؤمنون ﴿52﴾ واد منس عبيد فانو اما به انه الحق من رت ان
كنا من لهنه فسلمين ﴿53﴾ وذك يؤمنون عوفهم ففمن سا صبرو
وسفره ورن بالحنة لثا واما ردفهم نفور ﴿54﴾ ووصفوا لهن
اغرضوا عنه ولفانوا لسا اعمالا ولكم اعمالكم ملنم عيكم لا منس
المعجلين ﴿55﴾ (پ ۲۰، قس ۵۰-۵۵)

وقت کا اظہار میں دیکھ کر یہ میری دل معرات میں جتنے اور دیکھے اور یہ تین
شیشہ کے برتن میں رات کو کھانے کی سہولتوں میں محسوس ہوا ہے۔

حصول کامیابی

شعبہ فہم و معالی عنان شکر ﴿68﴾ ورنک بعنہ منکر صبر ففد واما
نعلون ﴿69﴾ وفسوا لانه لا هوہ لحنہ فی لاولی ولاحرة وانه لحنہ
والہ نرحور ﴿70﴾ (پ ۲۰، قس ۶۸-۷۰)

اگر کسی کو صحت کوئی کام نہ ملے تو اسے دیکھنے اور دیکھنے کے وقت

یہ تین سات مرتبہ پڑھ لے اور جس بار کہے واللہ عاف علی امرہ

ان شاء اللہ تعالیٰ سب غمروں سے محفوظ رہے گا۔

چوتھی کے واسطے

سورت عکبوت (پ ۲۰) چوتھی کے واسطے اس کو کھانہ پانی سے دور کر دے۔

رفع غم

رفع غم سل و حصول مراد و شرع صد کیلئے اس سورت کا اور مضامین ہے۔

ظالم کو بیکار کرانے کیلئے

سورت روم (پ ۲۱) کا نام ہے جو کرے کے واسطے اس سورت کو کھانہ پانی میں

مٹی کے برتن میں رکھ چھوڑ دے اور اس کو پڑے۔

دشمن پر دشت غالب کرنے کیلئے

کدنگ بطنہ ففد عی ففون لیس لا یفنون ﴿59﴾ فامران وغد ففون
ولا یسحقک الیس لا یفنون ﴿60﴾ (پ ۲۱، قس ۵۹-۶۰)

دشمن کو ہر پر دشت و جیت غالب کرنے کے لئے اس کے پانے پر یہ تین لکھ کر

اپنے پاس رکھے تو ہر طریق شروع اس کا پانی پیتا رہیں بلکہ اس کے پانی کو دیکھیں

کسی کو پانی پینا اور وہ دشمن سے اس سے بددعا کی طرف مڑے گا۔

بیت کی تمام بیماریوں کیلئے

سورت ناس (پ ۲۱) کو پڑھ کر پینے سے بیت کی سب بیماریاں دور ہو جائیں گی۔

چوتھوں اور پانچویں کے واسطے اس سے کام لے۔

سکون و طوفان دریا

الہ من شک مغری فی البحر معب ففد یو یفکم من الیہ ان فی ذلک
لا یب لکی صبر شکور ﴿31﴾ (پ ۲۱، قس ۳۱)

طوفان دریا یا سکون کرنے کے واسطے رات پر پانی پکھار دے اور اب شرق میں

یہ حدیث مکرر ہے یہ اس کی وجہ سے۔

بخش دهم کی و فیہ

سورہ مائدہ پ ۳۱ فی ہر روز دو مرتبہ یہ صفت اور عمل کیلئے سورہ مائدہ پ ۳۱

بچوں کی نشوونما ہے

[illegible][illegible]

کثرت پیغام نکاح دختران

سورۃ النور (۲۴) از سورۃ یونس (۱۰) بزرگتر است
 کلمہ پختہ بنامہ سے گھر میں رکھا ہے۔
 برائے عزت و آبرو

بَابُ الْإِسْنِ رَسْمُكَ فَهَذَا وَصْفُ وَصْفِهِمْ ٤٤٥ وَدَاعِي لِي إِذَا مَدَدَ
وَصْرًا خَاصِرًا ٤٤٦ وَبِشْرُ بَوْمِشٍ مِنْ نَهْمِهِ إِذَا لَفَّكَ ٤٤٧
وَلَا تُطْعِ الْكُفْرَ وَالْشُّمُوسَ وَدَعِ دَعْوَةَ مَنْ تَكُنْ عَلَيْهِ ٤٤٨
وَكَيْلًا ٤٤٨ (١٢٢٥-١٢٢٦)

نظر بد ہر بیماری کیلئے

کھمکے پاس رکھنے سے نظر بد اور جملہ بیماریوں اور درد سے حفاظت رہے۔

دشمن پر غلبہ پانا

اَنَا عَقْلًا قَلْبًا اَعْلَاهُمَا اَعْلَا لِي اِلَى الْاَقْدَانِ لَهُمْ مُقْعَمُونَ ﴿8﴾ وَحَقْنَا مِنْ
مَنْبِ اَبْدَنَهُمْ سَدًا وَمِنْ حَنَمِهِمْ سَدًا لَهَا غَشِيَهُمْ لَهُمْ لَا يَتَصَرَّوْنَ ﴿9﴾
(پ ۲۳ عیس ۹۸)

اگر ذوال حال پر کھمکے کے حوائج میں کا مقابلہ کرے، غالب رہے۔

حفاظت چور سے

پیشانی پر ستر پریش کر پڑھنے سے چور اور مفید سے محفوظ رہے۔

بھگوان ختم کرنے کیلئے

اگر دشمن بھگوان کرتے ہوئے اس وقت پڑھ دینے سے حوائج پر جلا اور مطلوب ہو جائے۔

دفع آسب

واضف صد ﴿1﴾ فالزحرت رخزا ﴿2﴾ فالتب دثرا ﴿3﴾ ان الهكمن
لو حذو ﴿4﴾ رب السموت والارض وما بينهما ورب المشارق ﴿5﴾ انا
رب السماء اللب برية الكواكب ﴿6﴾ وحفك من كل خطي فارذ ﴿7﴾
لا يسمعون الى الملا الاغلى ويعدون من كل حاب ﴿8﴾ ذخورا ولهم
عداب وامت ﴿9﴾ الا من حلف الحنفة فاتبه شهاب ذلب ﴿10﴾
(پ ۲۳ سورۃ الصافات ۱۰-۹)

آسب زدہ کیلئے پڑھ کر دم کرنا شروع ہے۔

کنوں کو گھودنے یا چشمہ نکالنے کے واسطے

ارخص بر خدك هذا مغسل بارذ وشراب ﴿42﴾ ووهب له اخلا ومثمنه
معه رخمه ما ودكرى لاولى الالباب ﴿43﴾ وخد يدك صفا وضرب
به ولا حسب انا وحده صابرا نعم العذاة اوت ﴿44﴾ واذكر عدا
اسرهم ومسحق ويعقوب اولى الابدى والانصار ﴿45﴾ انا احلضهم

بمعالصة دثرى الذار ﴿46﴾ وانهم عدا لس المضطرب الاخبار ﴿47﴾
واذكر اسمعيل والبع ود الكفل وكل من الاخبار ﴿48﴾ هذا دثروا
للمضطرب لخنس حاب ﴿49﴾ حنت عذب مفعلة لهم الانواب ﴿50﴾
مكسر فيها يذغون فيها عاكبه كغيره وشراب ﴿51﴾ (پ ۲۳ سورۃ ص ۱۰-۹)

کنوں کو گھودنے یا چشمہ نکالنے میں اس کو بکثرت پڑھنے سے پانی عمدہ کثرت ملے گا۔

برائے محبوبیت و مقبولیت

سورۃ مر (پ ۲۳) اس کو کھمکے پاس رکھنے سے عشق و محبت میں محبوب و مقبول ہو۔

طالم سے بچنے کیلئے

سورۃ مر (پ ۲۳) اس کو کھمکے پاس رکھنے سے طالع کے ضرر سے محفوظ رہے۔

آنکھوں کی بیماری کیلئے

سورۃ مر (پ ۲۳) اس کو کھمکے آگے ہاروں سے لٹکا کر اس میں سر مدھیں کر گانے سے یا

خود اس پانی سے آنکھ دھونے سے غیدی اور تشوہ و تمہور سے محفوظ رہے۔

سورۃ شری (پ ۲۵) اس کو کھمکے پاس رکھنے سے دھوکے سے محفوظ رہے۔

دفع کھانسی

سورۃ الزلزلہ (پ ۲۵) اس کو کھمکے آگے ہاروں سے لٹکا کر کھانسی دفع ہوتی ہے۔

دفع پیش

سورۃ ادھان (پ ۲۵) اس کو کھمکے پر پتے سے پیش دفع ہوتی ہے۔

حفاظت بچہ

سورۃ شہ (پ ۲۵) بیدارش بچے کے وقت اس کو کھمکے پر بندھنے سے تمام مہلکات و

موزی جانوروں سے محفوظ رہے گا۔

آسانی ولادت

یہ سورت لکھ کر عہد کے باندھنے سے ولادت میں آسانی ہوتی ہے۔

ربانی از قید

سورة الطور (پ ۲۷) اگر قیدی ہمیشہ اس کو پڑھا کرے تو جلدی رہائی پائے۔

برائے امن سفر

اگر مسافر یہ سورت پڑھے رات میں ہر طرح کا امن رہے۔

بچھو مارنے کیلئے

اگر یہ سورت پڑھ کر پانی کو بچھو پر چھڑک دیا جائے تو بچھو مر جائے۔

برائے مغلوبیت

سورة نجم (پ ۲۷) ہرن کی جھلی پر لکھ کر باندھنے سے سب پر غالب رہے۔

برائے وجاہت

سورة القمر (پ ۲۷)

جمعہ کے روز قیل نہ کر لکھ کر عمامہ کے اندر رکھنے سے وجاہت حاصل ہوتی ہے۔

آشوب چشم و طحال و جانور موزی

يَمْشُرُ الْحَيَّ وَالْإِنْسَ أَنْ اسْتَطْعَمَ أَنْ تَقْتُلُوا مِنْ أَفْطَرِ السُّمُوتِ وَالْأَرْضِ

فَاتَّقُوا لَا تَقْتُلُوا إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿33﴾ (رحم ۳۳)

کوئی کتابھو کہ اس کے سامنے پڑھے تو خاموش ہو جائے۔

آشوب چشم

یہ آیت لکھ کر باندھنے سے آشوب چشم دُفع ہو جائے۔

دفع سانپ و بچھو دیوار پر لکھ کر دھو کر پینے سے طحال دفع ہو۔

آسانی ولادت

سورة مائدة (پ ۲۷) اس کو لکھ کر باندھنے سے بچہ آسانی پیدا ہو۔

دفع بھوک و پیاس

سورت نہ کوڑ کو ہاضم و شام پڑھے سے گرنگی و خشکی دفع ہو۔

حفاظت تیر و تیغ

سورة الحديد (پ ۲۷) اس سورت کو لکھ کر پاس رکھنے سے تیر و تیغ سے محفوظ رہے۔

دفع بخار و ورم اس سورت کو پڑھنا ورم کرنا بخار و ورم کو بھی مفید ہے۔

واسطے سکون مریض

سورة الحج (پ ۲۸) اس کو مریض کے پاس پڑھنے سے دیند اور سکون آئے۔

حفاظت غلہ اگر غنہ میں لکھ کر رکھ دے اس میں کوئی بگاڑ نہ ہو۔

برائے ذہانت

لَوْ اَنَّكَ هَذَا الْقُرْآنَ عَنِ حَبِ لِرَأْنَهُ خَاشِعًا مُصَدِّعًا مَنْ خَشِيَ اللهَ وَتِلْكَ

الْامثالُ تَصْرِفُهَا لِلنَّاسِ لَعَنَهُمْ يَتَكَبَّرُونَ ﴿21﴾ هُوَ اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

عَلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ

اللهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ

الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿24﴾

(سورة مشرکہ ۲۱ تا ۲۴)

سفید جام پر لکھ کر آب باران سے دھو کر پینے سے ذکاوت و فطانت زیادہ ہو۔

دفع درد کسی قسم کا درد عموماً ہو یا دھواں پڑھنے سے دفع ہو جاتا ہے۔

دفع طحال

سورة الممتحنة (پ ۲۸) اس کو لکھ کر تین روز متواتر پینے سے مرض طحال دفع ہو جاتا ہے۔

قبولیت عوام سورة القف (پ ۲۸)

يُرِيدُونَ لِيُطْفَؤُا نُورُ اللهِ بِأَفْوَاحِهِمْ وَاللهُ مُنْ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿8﴾ هُوَ

الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَذِي الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ

الْمُشْرِكُونَ ﴿9﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى تَحَارَةٍ تُجَنِّبُكُمْ مِنْ

عَذَابِ النَّارِ ﴿10﴾ تَأْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ بِأَمْوَالِكُمْ

وَتَنْفُسِكُمْ ذَلِكَُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿11﴾ يَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ

وَيُذْخِلُكُمْ حَسَبَ تَخَرُّجٍ مِنْ تَحْصِيهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكٍ فَلْيَهُ فِي حَبِّ عَذْبٍ
ذَلِكَ الْمَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿12﴾ وَالْآخِرَى نَجِيبُهَا نَضْرُقُ مِنَ اللَّهِ وَفُتِحَ قُرَيْبٌ

(سورة انفص، آیت ۳۸)

خاصیت حریر سفید کے کپڑے پر مشک خاص و زعفران اور رب نرس منظر سے لکھ کر
اندر کے کرت میں رکھے قبول عام اور بیت حاصل ہو۔

برائے حفاظت و برکت: سورة النجم (پ ۲۸)

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ الْفَضْلُ الْعَظِيمُ ﴿4﴾ (سورة ممت، آیت ۴)

مصدق کے کپڑے پر جو کہ روز لکھ کر مال یا حرمین میں رکھے سے برکت و حفاظت رہے۔
آشوب چشم و زور و زنجیل

سورة مافاتون (پ ۲۸)، آشوب چشم اور ہر قسم کے درد اور زنجیل پر دم کرنا نافع ہے۔

دشمن کی زبان بندی

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ إِخْسَافُهُمْ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمِعُ لِمَوْلَاهُمْ كَأَنَّهُمْ خُصْتُ
مُسَدَّدَةٌ يَحْسَبُونَ كُلُّ صَنِيعَةٍ عَلَيْهِمْ ۚ هُمُ الْعُدُو فَاخْذِرْهُمْ فَلَهُمُ اللَّهُ شِئًى
يُؤَفِّكُونَ ﴿4﴾ (مافاتون ۳)

دشمن کی زبان بندی کیسے پاک مٹی پر جس پر کوئی چلا۔ ہو پرہ کر تھوڑی مٹی اس کے منہ
پر اس کی بے خبری میں ڈال دے۔

حفاظت طالم

سورة النجم (پ ۲۸)، پڑھ کر کسی عالم کے پاس چلا جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔
برائے تدبیر روزی سورة الطلاق (پ ۲۸)،

وَمَنْ قَدَّرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَلَيْسَ مِنْ شَاءِ اللَّهِ اللَّهُ لَا يَكْتُمُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَاءً أَلْهَمَهَا
سَيِّعُجَلُ اللَّهُ بَعْدَ غَمْسٍ يُنْزِلُ ﴿7﴾ (سورة الطلاق، آیت ۷)

جس کی روزی تنگ ہو گئے تو یہ کرے اور نیکی کا ارادہ کرے اور شب جمعہ کی نصف
شب کو اٹھ کر سو مرتبہ مستغفر اللہ روزی شریف سو مرتبہ دریا آیت سو مرتبہ پڑھ کر سورہ خواتین
میں معلوم ہو جائے گا کہ یہ تدبیر کرے جو نیکی دفع ہو۔

سکون مرض و دمرگی و درد و غیرہ

سورة تحریم (پ ۲۸)، اس کو مریض پر دم کرنے سے درد سکون اور مرگی و لے کا افاقہ
ہو اور جس کو نیند نہ آتی ہو آجائے اور دیور کا قرض ادا ہو۔

آشوب چشم

سورة ملک (پ ۲۹)، اس کو آشوب چشم پر تین روز تک روزانہ دم کرنے سے ریم ہو جائے۔
برائے نفرو قہ: سورة نون (قلم پ ۲۹)، اس کو زخم میں پڑنے سے نفرو قہ دور ہو۔

حفاظت حمل

سورة فاتحہ (پ ۲۹)، اس کو لکھ کر حاملہ کے ہاتھ میں سے بچہ ہر وقت سے محفوظ رہے۔
حفاظت بچہ از ہر آفت و غیرہ

اگر بچہ پیدا ہونے کے وقت اس کا پڑھا ہو پانی منہ میں لگا دیں تو اس کو دکاوت حاصل
ہو اور ہر مرض اور ہر آفت سے جس میں بچہ مبتلا ہو جاتے ہیں محفوظ رہے اور اگر روغن
زیتون پر پڑھ کر بچہ کو دل دیں تو بہت فائدہ بخشنے اور سب حشرات اور موذی جانوروں سے
محفوظ رہے و یہ تکل تمام جسمانی دردوں کو نافع ہے۔

دفع احتلام

سورة البقرہ (پ ۲۹)، اس کو تین روز سے جات اور پریشاں خواب سے محفوظ رہے۔
برائے حاجت روائی و دم

سورة نوح (پ ۲۹)، اس کا درد ہر قسم کی حاجت روائی اور غم اور غم کے دفع ہونے کیسے نافع ہے۔
ربائی قید: سورة النجم (پ ۲۹)، اگر قیدی اس کو پڑھے پگاسانی رہائی پائے۔

وسعت رزق: سورة المزمل (پ ۲۹)، اس کو ہمیشہ پڑھنے سے روزی فراخ ہو۔
برائے حفظ قرآن

سورة المدثر (پ ۲۹)، اس کو پڑھ کر گرد قرآن حفظ ہونے کی کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ
حفظ آسان ہو۔

رقت قلب

سورة التیمم (پ ۲۹)، اس کو پاک پانی پر دم کر کے پینے سے قلب میں رقت اور

خشوع پیدا ہو۔

زبان پر علم کی باتیں

سورۃ العصر (پ ۲۹)، اس کو بکثرت پڑھتے تو علم کی باتیں اس کی زبان پر جاری ہوں۔

دفع ذیل، سورۃ الرسالت (پ ۲۹)، اس کو لکھ کر باندھنے سے ذہل اچھے ہوتے ہیں۔

حاکم کے شر سے حفاظت

سورۃ التبا (پ ۳۰)، اس کو پڑھ کر یہ باندھ کر حاکم کے پاس جانے سے اس کے شر سے

محفوظ رہے۔

دشمن سے بچنے کے لئے

سورۃ اسرار غات (پ ۳۰) دشمن کے سواجہ میں اس کو پڑھنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے۔

برائے حفاظت راستہ

سورۃ یحس (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے راستے کے خطرات سے مامون رہے۔

تقویت چشم

سورۃ القیور (پ ۳۰)، پڑھ کر آنکھ پر دم کرنے سے تقویت بھر ہو اور آشوب دور جالادفع ہو۔

ربانی قید و بخار

سورۃ الانظار (پ ۳۰)، اس کو قیدی پڑھتے تو جلدی رہائی ہو اور اگر بخار وال انس کے

پانی سے غسل کرے بخار جاتا رہے۔

دفع دیمک

سورۃ الطفیف (پ ۳۰)، اس کو کسی ذخیرہ کی ہوئی چیز پر پڑھ دے تو دیمک وغیرہ

سے محفوظ رہے۔

تسکین نیش، سورۃ الانشق (پ ۳۰)، کسی نیش زدہ پر دم کرے تو سکون ہو۔

بچہ کا دودھ چھڑوانا

سورۃ البروج (پ ۳۰)، جس کا دودھ چھڑوانا منظور ہو اس کو لکھ کر اس کے باندھ دے

بآسانی چھڑو دے۔

حفاظت ضرر دوا، سورۃ البقرۃ (پ ۳۰)، دوا پر دم کرنے سے دوا کچھ نقصان نہ کرے۔

کان کی گونج دہوا سیر کے لئے

سورۃ ناعلیٰ (پ ۳۰)، کان میں جو دوئی یعنی گونج پیدا ہو جائے اس کے دم کرنے سے

دو زائل ہو جائے اور بوا سیر اس کے پڑھنے سے اچھی ہو جائے۔

برائے اولاد دوسرے

شروع مہینہ حمل میں اگر عورت کی اپنی پہلی پر یہ سورت لکھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ اولاد

فریاد پیدا ہو۔

حفاظت کھانا

سورۃ النشید (پ ۳۰)، اس کو کھانے پر دم کرنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے اور

ورد پر پڑھنے سے سکون ہو۔

نیک بچہ پیدا ہونے کیلئے

سورۃ النجر (پ ۳۰)، اس کو وسط شب میں پڑھ کر بچہ نہ کرنے سے نیک بخش اولاد پیدا ہو۔

موذی جانوروں سے بچہ کی حفاظت

سورۃ المائد (پ ۳۰)، اس کو ولادت کے وقت بچہ کے باندھ دینے سے ہر موزی

جانور اور پیش سے محفوظ رہے۔

دفع مرگی و بیہوشی و بخار

سورۃ النحل (پ ۳۰)، مرگی والے اور بیہوشی والے کے کان میں پڑھنا مفید ہے اور

اس کا دم کیا ہو اپنی بخار دے کو نافع ہے۔

والہی حکم شدہ

سورۃ النحل (پ ۳۰)، جس کی کوئی چیز گم ہو گئی، یا کوئی بھاگ گیا ہو اس کو سات مرتبہ

پڑھنے سے وہ چیز مل جائے۔

برائے درد قلب سورۃ النحر (پ ۳۰)، اس کو سید پر دم کرنے سے غمی اور درد قلب کو سکون ہو۔

دفع پتھری

اس کا دم کیا ہو اپنی پتھری کو روز بروز کر کے نکال دیتا ہے اور درد منہ کو نفع دیتا ہے۔

حفاظت غلہ

سورۃ التیس (پ ۳۰)، اس کو غلہ کی کوٹھی میں پڑھ کر دم کرنے سے برکت ہوتی ہے اور

ضرر رساں جانوروں سے حفاظت دہاتی ہے۔

حفاظت سفر

سورۃ اہلق (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر سفر میں ساتھ رکھنے سے گھر آنے تک ہر قسم کے آفات بری و بخری سے محفوظ رہے۔

برائے محبت

سورۃ نقد (پ ۳۰)، جس سے محبت ہو اس کے موئے نامید پکڑ کر یہ سورت پڑھے تو کوئی امر ناگوار اس سے سرزد نہ ہو۔

سچ بولنے کے لئے

گر سچ بولنے کی ہمت و عزم کیا جائے تو اس سورۃ کا بکثرت پڑھنا موجب اعانت اور سہولت ہے۔

دفع یرقان سورۃ البینہ (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر ہاندھ اور پیارقان اور دم کو نافع ہے۔

دفع لقوہ سورۃ الزلز (پ ۳۰)، غیر مستعمل طشت میں لکھ کر اس کا پانی پینا لقوہ کو نفع ہے۔

آسانی معاش اور امن از خوف

سورۃ العادیات (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر پس رکھ کر آسانی معاش اور امن از خوف کے لئے نافع ہے۔

وسعت روزی سورۃ لقارہ (پ ۳۰)، اس کا بکثرت پڑھنا روزی کو بڑھاتا ہے۔

دفع درد شقیقہ

سورۃ الکاکثر (پ ۳۰)، بعد نماز عصر پڑھ کر دم کرنا درد شقیقہ کیسے نافع ہے۔

حفاظت دینہ

سورۃ العصر (پ ۳۰)، ماں وغیرہ دین کرنے کے وقت اس کو پڑھنے سے وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

دفع نظر بد سورۃ البقرہ (پ ۳۰)، جس پر بد نظرنگ مٹی ہو اس پر دم کیا جائے۔

حفاظت دشمن

سورۃ الفیل (پ ۳۰)، متبادل دشمن کے وقت اس کو پڑھنے سے اس پر مصیبتوں کی غلبہ حاصل ہو۔

دفع درد گردہ

سورۃ ابراہیم (پ ۳۰)، لکھانے پر دم کر کے کھانے سے ہر قسم کے ضرر و ختمہ وغیرہ سے محفوظ رہے اور درد گردہ کو مٹائی نافع ہے۔

برائے حفاظت سورۃ الماعون (پ ۳۰)، استسنان چیز پر پڑھ کر دم کرو تو وہ محفوظ رہے۔

زیارت رسول مقبول ﷺ

سورۃ الکواثر (پ ۳۰)، شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ اس کو پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ

درد و شریف پڑھے تو خوب میں حضور پر نور ﷺ کی زیارت سے شرف ہو۔

حفاظت شرک و شک

سورۃ اللہرون (پ ۳۰)، اس صبح و شام پڑھنے سے شرک اور شک اور فساد اعتقاد سے

محفوظ رہے۔

کثرت شکار مچھلی

سورۃ النصر (پ ۳۰)، اس کو رات کے پندرہ کر کے جاں میں ہاندھ دیں تو اس میں بہت

مچھلیں پھنسیں۔

دفع درد

سورۃ بی لہب (پ ۳۰)، اس کو اگر درد کی جگہ پر لکھ کر ہاندھ جائے تو درد گھٹ

جائے۔ انجام یافتہ ہو۔

کافروں کیسے سورۃ غلام (پ ۳۰)، اس کی خاصیت شمس سورۃ کافروں کے ہے۔

دفع سحر و نظر بد و حفاظت بچہ وغیرہ

امعو ذمیں (اہلق، لناس پ ۳۰) ہر قسم کے درد بیماری، دور سحر و نظر بد وغیرہ کے

لئے پڑھنا اور دم کرنا اور لکھ کر ہاندھ مفید ہے اور سوتے وقت پڑھنے سے ہر قسم کی

آفت سے محفوظ رہے۔

حَسْبُ اللَّهِ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ أَتَمَّ دَلِيلِ

إِلَى أَقْوَمِ سَبِيلٍ وَاللهُ وَاصْخَايَهُ أَصْحَابَهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اعمال قرآنی

حصہ سوم

دفع دردمر

قصہ سوم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں شکایت دردمر کی عرض کی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ٹوٹی سلوا کر بھیج دی جب تک وہ ٹوٹی سر پر رہتی درد کو سکون دیتا اور جب اس کی تار پھر درد ہونے لگتا اس کو تھپ ہوا اور کھول کر دیکھ تو اس میں فقط بسم اللہ لکھی تھی۔

دفع بخار

قیسہ محمد مازنی کو بخار ہوا اس کے استاد دہلی عمر دین سعید عیادت کو آئے اور ایک تعویذ بخار کا دے کر چلے گئے اور یہ فرمایا کہ دیکھنا مت، عرض اس کو باندھا بخار اسی وقت چا تار ہا انہوں نے اس کو کھول کر دیکھ تو بسم اللہ تھی، ان کے اعتقاد میں سستی پیدا ہوئی فوراً بخار لوٹ آیا انہوں نے جا کر شیخ سے عرض کیا اور اپنے فضل سے تو یہ کہ انہوں نے اور تعویذ دے دیا اور خود ہندو فوراً بخار چا تار ہا انہوں سے ایک سہا بند اس کو کھول کر دیکھا تو وہی بسم اللہ تھی اس وقت انکا اعتقاد پختہ ہو اور عظمت دل میں پیدا ہوئی۔

دفع درد

سورۃ الفتح، درمیان سنت و فرض فجر کے کتنا لیس بار پڑھ کر دم کرے سے درد چا تار رہتا ہے اور دوسرے امراض کے لئے بھی مفید و مجرب ہے در بڑی شرط یہ ہے کہ عامل و مریض دونوں خوش اعتقاد ہوں۔

والیکسی بخیریت از سفر سورۃ فتح کو پڑھنے سے مسافر بخیریت مگر لوٹ آئے۔

ربائی قید

سورۃ فتح ایک سو بار پڑھ کر بیزی اور جھکڑی پر دم کرنے سے قید کی جلدی ربائی پائے۔

پیاس کا غلبہ نہ ہونا

صبح صادق کے وقت دو سو ہاتھوں پر یہ سورت دم کر کے چہرے و رتہ نم ہوں پر پھیرنے سے اس روز پیاس کا غلبہ نہ ہو۔

برائے مشقت روزی

آخری شب میں اکنا لیس بار سورۃ فاتحہ پڑھنے سے بے مشقت روزی ملے۔

برائے حاجات: سورۃ یسین جس حاجت کیلئے ۴۱ بار پڑھے وہ روا ہو۔

برائے بیمار و خوفزدہ وغیرہ

حارث ابن ابی اسامہ نے اپنی مسند میں حدیث مرفوعہ نقل کی ہے کہ جو شخص سورۃ یسین

پڑھے اگر خوب زندہ ہو، مومن ہو جائے یا بیمار ہو شفاء پائے بھوکا ہو سیر ہو جائے۔

حاجت روا کی

داری نے حدیث مرفوعہ نقل کی ہے کہ جو شخص اس سورت کو شروع دن میں پڑھے اس کی حاجت پوری ہو۔

برائے مسرت و خرمی

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ اس سورت کو شروع دن میں پڑھنے سے رات آنے تک خوش و خرم رہے اور شروع رات میں پڑھنے سے دن آنے تک شاداں و فرحان رہے۔

حاجتیں پوری ہونے کیلئے

سورۃ یسین میں چار جگہ الرحمن آیا ہے اور تین جگہ لفظ اللہ اور اسی طرح سورۃ تبارک

اللہ کی میں بس جو شخص سورۃ یسین پڑھے اور جب رحم آئے داپنے ہاتھ کی ایک انگلی بند کرے اور جس لفظ اللہ آئے بائیں ہاتھ کی انگلی بند کر لے۔ حتیٰ کہ ختم سورہ پڑھنے ہاتھ کی

چاروں انگلیاں بند ہو جائیں گی اور بائیں ہاتھ کی تین انگلیاں پھر تبارک الذی پڑھے اور

لفظ رحم پڑھنے ہاتھ کی انگلیاں کھول دے لفظ اللہ پڑھیں ہاتھ کی انگلی کھول دے اس کی

تمام حاجتیں پوری ہوں اور دعا میں قبول ہوں۔

مقبولیت دعا

آیت انکری، جمعہ کے روز بعد عصر غلوت میں ستر بار پڑھنے سے قلب میں عجیب

کیفیت پیدا ہوگی اس کی حالت میں جو دعا کرے قبول ہو۔

برائے خیر: اور جو شخص تین سو تیرہ بار پڑھے خیر بے شمار اس کو حاصل ہو۔

برائے غلبہ

اگر مت بلمدو کے وقت اسی کے نام کے عدد کے موافق پڑھیں غلبہ حاصل ہو۔

سورہ تبارک اندی اگر رویت لہل کے وقت پڑھ لے تو ہم مہینہ خیریت سے گزرے اور جلد شہرہ سے محفوظ رہے۔

دفع کلنی

سورہ حشر ایک شخص کے پاس میں کلنی جس کو بعض لوگ چھڑی کہتے ہیں گھس گئی اور بہت پریشان کیا اس نے تمہارا سار حرم لے کر دیں تھیں اس حرم کے شروع کی اور آخر کی پانچ آیتیں سورہ حشر کی لو لہل سے آخر تک اس پر دم کر کے پانی پانی پیئے میں تڑپا تھا کہ وہ کلنی کاں سے گل آئی۔
برائے حاجت

سورہ واقفیک مگر میں ۳۱ بار پڑھے حاجت پوری ہو اور بالخصوص جو رقی کے متعلق ہو۔
برائے غلبہ دشمن و فضائے حاجات

سورہ طہ حاجت رقی کے وقت اس کے پڑھنے سے تیار رقی ملے اور سب حاجت پوری ہوں اور لوگوں کے دل مسخر ہوں اور دشمن پر غلبہ ہو۔

برائے حصول خیر و دفع شر

سورہ احلام جو شخص اس کو پڑھا کرے ہر قسم کی خیر حاصل ہو اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے اور جو بھوک میں پڑھے میر ہو جائے اور جو کثرت یا صبر پڑھے کھانے پینے کی چیزیں حاجت نہ رہے۔

دفع جن و سودی جانور

اگر خرگوش کی جمل پہ لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی عالم نہ ان اور جن اور سودی جانور اس کے پاس نہ آئے۔

آسمانی کار

اور وقت خواب سبحان اللہ ۳۳ بار، الحمد للہ ۳۳ بار، اور تبارک اکبر ۳۳ بار پڑھنے سے محنت کے کام آسمان چو جائے جن اور جن میں لگان نہیں ہوتا۔

تھا قلت احلام

والسما والطارق ﴿۱﴾ وما اذکرک ما الطارق ﴿۲﴾ النعم الثاقب ﴿۳﴾ ان کحل مغسب لما علیہا حافظ ﴿۴﴾ فلیطر الانسان من خلق ﴿۵﴾ خلق

من مہ دہی ﴿۶﴾ بمغروح من بہ الصلپ والرائب ﴿۷﴾ انہ علی رحمہ لعادر ﴿۸﴾ یوم تلی الشرائر ﴿۹﴾ فب لہ من فزۃ ولا ناصر ﴿۱۰﴾ (سورہ الاحراق ۱۰۲۱ پ ۳۰ رکوع ۱)

سوئے وقت پڑھنے سے اسلام سے حفاظت راقی ہے۔
برائے تیندہ

ان الله وملائکته یصلون علی نبیہ الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا قلینما ﴿۵۶﴾ (پ ۲۲ ازاب، رکوع ۷)

پڑھنے سے خوب تیندہ آتی ہے۔

تھا قلت از شیا طین

ان ربکم الله الذی خلق السموت والارض فی سہ ایم ثم استوی علی العرش یعشی الیل النہار بظلمۃ حیث والنفوس والعمر والنجوم مسجرات ۱۰ یا مہ الا لہ الحق ولا منز تبارک الله رب العلمین ﴿۵۴﴾ (پ ۱۱ ازاب، رکوع ۷)

پڑھنے سے شیا طین سے محفوظ رہتا ہے۔

برائے فتح بردشمن اہمال نصرت در حرب وغیرہ۔

سبھرم الحنن ویولون الذین ﴿۴۵﴾ (پ ۲۷ قمر، رکوع ۳)

مٹی پر ٹھکر دشمن کی طرف پھینکے سے ان کو شکست ہو۔

برائے تھا قلت جانور

بیت حفظ ایک برگ سے منقوس ہے کہ جنگل میں ایک بکری دیکھی جس سے بھڑیا کہیں رہا ہے یہ پاس گئے تو بھڑیا بھاگ گیا دیکھتے کیا ہیں کہ اس بکری کے گلے میں تھوہ ہے گول کر دیکھ تو اس میں یہ تین تھکیں۔

ولا یؤذہ حفظہما وهو العلیٰ العظیم ﴿۲۵۵﴾ (پ ۳ بقرہ، رکوع ۳۳)

لحقہ حیو حفظا وهو ازحمہ الرحمن ﴿۶۱﴾ (پ ۳ یوسف، رکوع ۸)

وحفظ من کن شیطان مارد ﴿۷﴾ (پ ۳۲ صافات، رکوع ۲۱)

وَحِفْظُهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ﴿17﴾ (پ ۱۴ سورہ حجر، رکوع ۲)
وَحِفْظًا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَرَبِ الْعَلِيمِ ﴿12﴾ (پ ۲۴: نجم مجیدہ، رکوع ۲)
إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا خَالِطٌ ﴿4﴾ (پ ۳۰ طارق، رکوع ۱)

إِنْ يَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ﴿12﴾ اِنَّهُ هُوَ يَدِي وَيُعِيدُ ﴿13﴾ وَهُوَ الْعَاقِبُ
الْوَدُّدُ ﴿14﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ﴿15﴾ فَعَالٍ لِّمَا يَشَاءُ ﴿16﴾ هَلْ أَتَاكَ
خَبْرُنَا الْجُنُودِ ﴿17﴾ فَرْعَوْنَ وَنُفُوزِ ﴿18﴾ بَلِ الْيَدَيْنِ كُنُوزِ
تَكْذِيبِ ﴿19﴾ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ﴿20﴾ بَلْ هُوَ لَرَّانٌ مَّجِيدٌ ﴿21﴾
فِي لُجٍّ مُّخْتَوٍ ﴿22﴾ (پ ۳۰: صبح، رکوع ۱)

جو شخص ان کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کو کوئی گزند نہ پہنچے۔
و دشمن پر غلبہ

”سورہ کوثر“ تمہاری میں تین سو بار پڑھنے سے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو۔
نظر بد کے لئے

لَخَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْثَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿57﴾ وَمَا يَسْئُرُ الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ وَالْبَيْنُ عَمَّا وَعَمِلُوا
الصَّلَاحِ وَلَا الْمُنِيِّ قَلِيلًا مَّا تَتَذَكَّرُونَ ﴿58﴾ إِنْ السَّاعَةُ لَآتِيَةٌ لِّلرَّبِّ
فِيهَا وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿59﴾ (پ ۲۴: صبح، رکوع ۱)

فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ﴿3﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ
إِلَيْكَ الْبَصَرُ حَاسِمًا وَهُوَ خَبِيرٌ ﴿4﴾ (پ ۲۹: ملک، رکوع ۱)
لکھ کر باندھے اور پڑھ کر دم کر لے۔

حفاظت از شرم و زنی

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ ﴿۳۲﴾ (پ ۳۲: یسین، رکوع ۲)
وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْبُدُونَ ﴿36﴾ (پ ۲۹: صراط، رکوع ۱)
صُمْ بِكُم عَمَىٰ فَهْمٌ لَا يُرْجَعُونَ ﴿18﴾ (پ ۱: بقرہ، رکوع ۲)

اس کے پڑھنے سے اور پاندھنے سے دشمن کی زبان بند ہو۔

حفاظت از جان و نور موذی

اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَّا أَعْمَلَ وَلَكُمُ أَعْمَلُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ اللَّهُ يَجْمَعُ
بَيْنَنَا وَاللَّهُ الْمَصِيرُ ﴿15﴾ (پ ۲۵: شوری، رکوع ۲)
اس پر پڑھے گزند سے محفوظ رہے۔

دفع شدائد

حَمِّ ﴿1﴾ عَسَقِ ﴿2﴾ كَذَلِكَ يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَإِلَى الْيَدَيْنِ مِنْ قِبَلِكُ اللَّهُ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿3﴾ (پ ۲۵: شوری، رکوع ۱)
شدائد کے وقت پڑھنا مفید ہے۔

حفاظت از خوف

کعبہ الحجاب سے منقول ہے کہ یہ سات آیتیں جب پڑھ لیتا ہوں پھر کسی بات کا
خوف نہیں ہوتا۔

أُولَئِكَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿51﴾ (پ ۱۰: التوبہ، رکوع ۱)

وَأَن يَشَاقِقَكَ اللَّهُ بَصِيرًا فَلَا تُخَافُ لَهُ ۖ لَا هُوَ وَإِنَّ يُرَدِّكُ
بَحِيرًا فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْعَفُورُ الرَّحِيمُ
﴿107﴾ (پ ۱۱: یسین، آخر رکوع)

وَمِنْ دَآئِبَةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رُفْقُهَا وَيَعْمُ مُسْتَقَرُّهَا
وَمُسْتَوْذَقُهَا كُلُّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿6﴾ (پ ۱۲: ہود، رکوع ۱)

چہارم۔ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ مَّا مِنْ دَآئِبَةٍ إِلَّا هُوَ
اجْتَمَاعُهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿56﴾ (پ ۱۲: ہود، رکوع ۵)
پنجم۔ وَکَآیْسٍ مِّنْ دَآئِبَةٍ لَا تَحْمِلُ بِرَقْعِهَا اللَّهُ بُرْقُوعُهَا وَإِنَّا لَنَحْمِلُهَا وَهُوَ

السمع العليم ﴿60﴾ (پ ۲، حکمت، رکوع ۱)

ششم۔ مايفتح الله قلوب من رغبة فلا تمسك لها وما يمسك
فلا تميل له من دنفه وهو العزيز الحكيم ﴿2﴾ (پ ۲۲، فاطر، رکوع ۱)

ہفتم۔ ونسألتهم من خلق السموت والأرض ليقولن الله قل أفرء
يتبها فتدعون من دون قد ان أرادسي الله بصبر هل من كسفت صرته او
ارادسي برحمة هل من منسكت رحمته قل حسبي الله عنيته بنوكل
المتوكلون ﴿18﴾ (پ ۳۳، الزمر، رکوع ۳)

مخالفین نہ دیکھ سکیں

برائے ستارہ چشمہ عروالی میں سے ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ ایک مقام پر
لڑائی ہو رہی تھی میں نے ادا سرنسٹ پڑھ کر زمین پر ہاتھ مار کر اس طرف کو مٹی پھینک دی
پھر سر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیتیں پڑھیں۔

لا صرب لہمہ طریقا فی البحر بیتا لا تحف درخا ولا تخشی ﴿77﴾

(طہ رکوع ۴)

و جمعنا من بینہم سدا ومن خلفہم سدا فاعشبنہم فہم لا
ینصرون ﴿9﴾ (یسین رکوع ۱)

تہم کہہ کر کہتے ہیں کہ میں یہ عمل کر کے ایک درخت کے پیچے بیٹھ رہا تھا انھیں پہنچ کر کہے
گئے کہ بھی تو وہ جھس یہاں تھا کل مل گیا دریا کو خطر نہ آیا۔

گم شدہ کی واپسی

گر بیٹے دستہ بی گم شدہ حضرت لدی کا ایک تیس، بعد میں گرمیوں نے یہ دعا پڑھی،

فَاخْبِيعِ الشَّامِ لِيَوْمِ لَا رَيْبَ مِنْهُ اجمع حینی صائنی یک در اوراق و

کاغذات دیکھو ہے کہ ان کا خدا میں وہ قلم لکھا

دیگر سورہ الفتح پڑھے اور اس آیت کو تین بار پڑھے

و وحدث صائنا فہدی

برائے چور

یہ آیتیں ردلی یا کسی خوردلی چیز پر لکھ کر جن پر شبہ چور کا ہواں کو کھادے پور نہ کیا سکے گا،
واذ قنصم بغنا فاذا رءنم فیہا والله مخرج ما کنتم تکتون ﴿72﴾
(پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

بترغہ ولا یسبغہ ویاتیہ الموت من کل مکان وما ہو بمینب ومن
وراءہ عذاب غلیظ ﴿17﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۳)

الابنخندو اللہ الدی یخرج الحب فی السموت والأرض ویعلم ما
تخفون وما تغفلون ﴿25﴾ (پ ۲۵، لا الہ الا هو رب العرش العظیم، رکوع ۲۶)
(پ ۱۹، غل، رکوع ۲)

وبالحق اسزلنہ وبالحق یزل وما ازملک الا مہنوا ویدیرا ﴿105﴾
(پ ۱۵، انعام، رکوع ۱۰)

واپسی مال مسروقہ

میں دروازہ سے مال یا گریختہ لکھ ہے اس میں کھڑا ہو کر سورہ طہ پڑھنے سے
انشاء اللہ قلی واپس آئے گا اس کو خوب میں دیکھ گیا۔

بھاگنے کی عادت چھڑانا

یأیہا الدبسۃ امنوا اضربوا وصابرو ورابطوا واثقوا اللہ لعنکم
تفلحون ﴿200﴾ (پ ۳، آل عمران)

اس آیت کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر جس شخص کو بھاگنے کی عادت ہو یا حسرت کو
نازدانی اور سرکشی کی عادت ہو اس کو کھلا دیے سے عادت چلی رہتی ہے۔

حفاظت مال

اپنے رومال وغیرہ کے کون پر سورہ فاتحہ اور سورہ علام اور مودتیں اور قل یا ایہا
الکھفون ہر سورت تیں بار اور سورہ طہ یک، بار اور سورہ الفتح تیں بار پڑھ کر اس میں
کرہ لگا دیں انشاء اللہ تعالیٰ جائے نہ پائے گا۔

دفع در دوسر

برائے در دوسر، آخری جہد رمضان میں یہ آیت لکھ کر رکھ لے وقت ضرورت کام میں لائے۔
 اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ
 عَلَيْهِ ذَلِيْلًا ﴿45﴾ ثُمَّ قَبَضَهُ اِلَيْنَا بِسِيْرٍ ﴿46﴾ (پ ۹، فرقان، رکوع ۲۵)

برائے در حقیقہ

یہ آیت پڑھ کر دم کر دیں۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اِنَّا تَخَذْتُمْ مِنْ دُوْبِهِ اَزْلِيَّاءَ لَا
 يَمْلِكُوْنَ اَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًا (پ ۱۳، زمرہ، رکوع ۲)

دفع وجع قلب

وَبَرِّحْنَا فَاٰمِي ضِدُوْرِهِمْ مِنْ عَلٰی (پ ۸، اعراف، رکوع ۵)

اس آیت کو ہنسی کے کورے برتن پر حضرت عفران و گلاب سے لکھ کر پاک پانی سے دھو کر پیئے
 در دقلب زائل ہو جائے۔

دفع کسیر

وَقِيلَ يٰۤاَرْضُ اِنْسَلِمِيْ مَّاءَ كِبٍ وَنِسْمًاۤ اَقْبَعِيْ وَعِيْضُ الْمَآءِ وَقِيْضِي الْاَمْرُ
 (پ ۱۲، زمرہ، رکوع ۳)

وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿75﴾ (پ ۲۲، زمرہ، رکوع ۳)

مَبْكِيْنَ كُهُنَّمُ الذِّلَّةُ وَهُوَ السَّمْعُ الْعَلِيْمُ ﴿137﴾ (پ ۱، سورۃ البقرہ، رکوع ۱۲)

کستان کے کپڑے پر لکھ کر ہاتھ پر باندھو۔

دفع در دوا اثر

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٍّ وَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿76﴾ (پ ۷، اسراء، رکوع ۸)

چھوٹے بے کاغذ پر لکھ کر لادھ کے نیچے دیا گئے۔

ایضاً

برائے داڑھ جب کوئی اس کا شاک آئے اس کہہ دو کہ جس داڑھ میں درد ہے اس کو

داڑھے ہاتھ کی انگشت شہادت سے پکڑے اور بات کرتے وقت اسکو نہ چھوڑے پھر سورۃ
 فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھو اور اس سے کہو کہ تیرا کیا نام ہے وہ نام بتا دے پھر فاتحہ مع
 بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور پوچھو تیری ماں کا کیا نام ہے وہ اس کا نام بتلا دے پھر فاتحہ مع
 بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور اس کو کیا خدا کے حکم سے اس کو کیل دوں وہ کہے ہاں پھر اسی
 طرح فاتحہ مع بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور اس سے پوچھو تیری کیا عمر ہے وہ اپنی عمر بتلا دے
 پھر فاتحہ مع بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور اس سے کہو کہ کہ تھوڑی دیر جا کر آرام کرے بلکہ
 سو رہے تو بھیتر ہے انشاء اللہ تعالیٰ سکون ہو جائے گا۔

ایضاً

برائے در دوا اثر حال طرف کے رخسار پر ہاتھ پھیرتا جائے اور یہ آیت پڑھتا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَوَلَمْ يَرِ الْاِلٰهَ سُبْحٰنَا مَا خَفَقَاۤهٗ مِنْ نُّطْقَةٍ فَاِ
 دَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿77﴾ (پ ۲۲، یسین، رکوع آخر)

اور آیت الکرسی اور یہ آیتیں پڑھیے۔

وَلَيْلَةٌ مَّا سَكَنَ فِي الْاَيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمْعُ الْعَلِيْمُ ﴿13﴾
 (پ ۷، اسراء، رکوع ۲)

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ
 (پ ۱۱، الم، سورۃ البقرہ، رکوع ۱)

وَسَوَّلَ مِنَ الْقُرْءَانِ مَا هُوَ نَفَاۤهٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾ (پ ۱۵، ابراہیم، رکوع ۹)

ایضاً

برائے در دوا اثر امام غزالی نے حکایت نقل کی ہے کہ بصرہ میں ایک شخص ڈرھ کیلتا تھا
 اور بتلانے سے کل کرتا تھا مرتے وقت اس نے بتلا دیا وہ یہ ہے کہ

الْمَصْ (پ ۸، اعراف، شروع)

کھنقص (پ ۱۶، مریم، شروع)

ختم ﴿2﴾ عشق (پ ۲۵، شوری، شروع)

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿26﴾ (پ ۱۹، تفسیر رکوع ۲)

إِن يَشَأْ يُسْكِبِ الرِّيحَ فَيَظْلِمُن رَاكِدًا عَلَى ظَهْرِهِ (پ ۲۵، شوری رکوع ۲)

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْبَيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿13﴾

(پ ۵، ص ۱۱، رکوع ۲)

پڑھ کر دم کر دے یہ لکھ کر باندھ دے۔

برائے آشوب چشم

برائے آشوب چشم لکھ کر باندھ دیا جائے۔

ادْفِنُوا بِقَبْرِ بَيْتِي هَذَا فَالْقُوَّةُ عَنِّي وَجْهِي أَبِي يَابِتْ بَصِيرًا (پ ۱۲، یوسف رکوع ۱۰)

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَ كَفِّ بَصَرِكَ الْيَوْمَ حَبِيبًا ﴿22﴾ (پ ۲۶، ق رکوع ۲)

دفع تکسیر

تکسیر والے کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ کہیں پڑھو اور آخر میں یہ کہہ دو کہ بے تکسیر بند ہو
بمکرم واحد و قہر عزیز و جبار آیتیں یہ ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ يُمْلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْ تَرُودَا وَلَئِنْ شِئَا أَنْ تُنْجِسَهُمَا

مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَنِيهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿41﴾ (پ ۲۲، طہ رکوع ۲)

وَقِيلَ يَا رَأْسُ السُّلَيْمَىٰ مَاءٌ كَيْ وَبَسْمَاءُ أَقْبَعِي وَغِيْضُ الْمَاءِ وَقُصَىٰ

الْأُمُورُ اسْتَوَتْ عَلَى الْجُودَىٰ وَقِيلَ بُعْدَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿44﴾

(پ ۱۲، ص ۱۱، رکوع ۲)

برائے وسعت پیش

برائے وسعت پیش انا تیرا اور قل یا ایہا الکھمرون اور قل ہوا اللہ احد

گیارہ گیارہ بار پاک پانی پر دم کر کے تھے پکڑے پر چمک دے تو اس کے ستموں تک

پیش میں رہے۔

برائے قرا حمل

جس روز عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے ایک بکری کا پھر فریہ بخ کرے ایک

دیکھ میں تھوڑے پانی میں بخنی کے طور پر پکایا جائے اور وہ پانی عورت کو پرایا جائے اور برتن

میں سورۃ فاتحہ اور دو شریف اور حروف ابجد سے غطف تک اور دوسرے برتن میں

قال اسم الله رسول ربك لاهب لك علمك کیا قال ربك هو على هين

ولسجعه اية لسناس رحمة ما و كان امرا مقضيا فحملته بعون الله فحملته

بغطف الله فحملته بلا حول ولا قوة الا بالله فانبتت به مكانا قصيا

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿82﴾ (پ ۳۰، یسین آعر رکوع ۲)

لکھ کر پانی میں حل کر کے وقت قربت شوہر کی یوں انشاء اللہ تعالیٰ حل رہ جائے گا۔

حفاظت سقاط حمل

بابا درخت پر یہ لکھ کر باندھ دیا جائے۔

إِنَّ اللَّهَ يُمْلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْ تَرُودَا وَلَئِنْ شِئَا أَنْ تُنْجِسَهُمَا مِنْ

أَحَدٍ مِّنْ بَنِيهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿41﴾ (پ ۲۲، طہ رکوع ۲)

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْبَيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿13﴾ (پ ۵، ص ۱۱، رکوع ۲)

وَلَبُؤْاسِي تَهَيَّوْهُمْ ثَلَاثَ يَالَةِ سَبْعِينَ وَارْدًا وَإِيسَىٰ ﴿25﴾ (پ ۵، کہ رکوع ۲)

ایضاً

کسی برتن پر یہ لکھ کر پکایا جائے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا

مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ (پ ۱۰، امیہ رکوع ۳)

وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَلِيمِينَ ﴿51﴾ (پ ۱۰، عبادہ رکوع ۵)

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿72﴾

(پ ۱۰، انبیاء رکوع ۵)

وَالْيُثُوبُ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسِيحِي الصُّورُ وَانْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿83﴾

(پ ۱۰، انبیاء رکوع ۶)

وذكرنا فساد رثه، رث لا تدزى فردا و انت حتر الوارثين ﴿89﴾
(پ: ۱۰، میاء، رکوع ۱)

والنبي احصت فروعها ففهم من رؤ حار و حننها و نهها، اية
للعلمين ﴿91﴾ (پ: ۱۰، انجاء، رکوع ۱)

برائے نیک قرور

دوراء حتر لکھ رہا عورت کے تنوع و تدرج سے رہا یہ ہو۔

قدرت جماع

حس بھرتی سے ذکر کیا گیا کہ فلاں شخص نے کاح کیا مگر عورت پر قادر نہیں ہوا آپ
نے دو پیسے جوش دینے ہوئے منگائے اور چھکا تار کر یک پر یہ بت گئی۔

والنساء سبھا ما یبد و ان لم یوسفون ﴿47﴾ (پ: ۲، دیات، رکوع ۳)
اور مرد کو جانے کے لئے دے دیا اور دوسرے پر یہ بت لکھ

والا از من فرضا ففهم السہون ﴿48﴾ (پ: ۳، دیات، رکوع ۳)

وہ عورت آج صبح کیسے دے دیا، کہہ کر اب مطلب حاصل کرو پتا نیچہ کامیاب ہوا۔

برائے امساک

انگوٹھ کے نیچے پر لکھ کر پتا عجب ہے

ابجد، حوز، حقی، کلین، سفص، طرط، انحد، حطط

وقبل یاز من اسمی ماء کب و یسماء اقلی و عنص الماء و اقصی
الاکو (پ: ۱۰، رکوع ۱)

کُنْمَا لَوْ قَوْمَا ز لَمَحَرَب عَدَا بَنُو (ورق: ۱۰، آیت ۶)

دفع استرجاع عضو قاضی

تیس روز سے رکے پھر نصف شب کے وقت نکل کر پانی دسی شیل پر تپا ہے۔ تیس
گلاب و سرسوں کے کھڑپٹ لے کر تیس دفعہ ہی طرح کرے گا، نہ توئی ۱۰۰ دفعہ ہو،
انسا بسحب لیدی بنمغون و لمونی بنمغون لیسہ لیسہ

مَرْحُومُونَ ﴿36﴾ (پ: ۸، انعام، رکوع ۷)

دفع آسیب

پاک پانی پر سورۃ فاتحہ اور آیت کبریٰ اور سورۃ جن کے شروع کی پانچ آیتیں پڑھ کر
آسیب زدہ کے چہرہ پر چڑک دیں، درجس مکان میں شہد ہو اس میں چڑک دیں ایشہ

اللہ تعالیٰ دفع

ایضاً

پاک برتن پر فاتحہ اور آیت

ثم امرل عبك ثم بعد الفقه من ثلث بنس ط بعة فمكة و ط بعة فمكة
انفهم بظنون مانه عبر الحق طر لجهنة بقولون هل لاس الامر من شيء
قل ان الامر كله لله ينفون في نفسه ما لا يتدون لك بقولون لو كان لنا
من الامر شيء ما قبلنا هف قل لو كنتم في نير منكم لبرر الله من عبك
الفضل الى معاصيهم و ليس الله ما في صدوركم و لم يخف ما في قلوبكم
والله عليه مدار الصدور ﴿154﴾ (پ: ۳، آل عمران، رکوع ۱۶)

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَخِذُوا عَلَى الْكُفَرِ رَحِمَاءَ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُخَمَاءَ
مُحْذَرِينَ يَنْفُونَ فُضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرُضُوًا مِمَّا مَنَّمُ فِي وَخَوْهُمْ مِّنَ اتِّر
الشُّعُودِ ذَلِكَ مَطْلَبُهُ فِي الْقُرَّةِ وَمَطْلَبُهُ فِي الْأَنْجِيلِ كَبْرُوحِ اسْرَحِ طَبْعِ
فَارُورَةُ فَا سَعِطَ فَا سَوَّى عَلَى سَوَاءِ بَنِي الرِّزَاعِ لِيُعِطَ بِهِمُ الْكُفَرُ وَ عَد
الْفَقْدُ الْأَمِيرُ أَمِيرًا وَ عَمَلُوا الصَّلَاحَ مَعَهُمْ مُعْتَمِرَةً وَ اخْرَأَ عَطِيَا ﴿29﴾

(پ: ۲۶، فتح، رکوع ۳)

لکھ کر دھن کعبہ سے دھو کر آسیب زدہ کے ہاں پر اس روغن کی مالش کی جائے ایشہ
اللہ تعالیٰ پھر ثناء ہوگا۔

ایضاً

امام عرونی نے ایک بزرگ کا قصہ نقل کیا ہے کہ کسی بزرگ کی ایک لونڈی شب کو
پیشاب کرے مٹی اور آسیب کے اثر سے بے ہوش ہو گئی ان بزرگ نے نکل کر یہ کلمات

پڑھے اسی وقت، چھی ہوگئی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(پ ۸، عرف، شروع)

الْقَصَصِ

(پ ۱۶، طہ، شروع)

طہ

(پ ۱۹، اہل، شروع)

طس

(پ ۱۶، مریم، شروع)

کہ قصص

(پ ۳۳، یونس، شروع)

یس والقرآن الحکیم

(پ ۲۵، شوری، شروع)

حم عسق

(پ ۲۶، ق، شروع)

ق

(پ ۲۹، ن، شروع)

ن والقلم وما یسطرون

الضَّ

بقیہ کبیر احمد موسیٰ بن محیل آسیب زدہ پر یہ آیت پڑھا کرتے تھے،

قُلْ ءَايَةُ اللَّهِ اَنْ تَنْفُتُوْنَ ﴿۵۹﴾ (پ ۱۱، یونس، رکوع ۶)

بعض بزرگوں سے نقل ہے کہ یک لڑکی کھیتی کھیتی گر گئی انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ایک فرشتہ بہت اچھی صورت میں آیا اور اس کے دس ہار دیے اور کہا کہ کتاب اللہ میں اس کی شعا ہے میں نے پوچھا کیا ہے؟ کہا کہ یہ آیتیں اس پر پڑھ دو۔

قُلْ ءَايَةُ اللَّهِ اَنْ تَنْفُتُوْنَ ﴿۵۹﴾ (پ ۱۱، یونس، رکوع ۶)

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ﴿۳۵﴾ (پ ۵، یونس، رکوع ۲)

بِمَغْشَرِ الْجَحِّ وَالْأَنْسِ اِنْ اسْتَعْظُمْتَ اِنْ تَنْفُتُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْقَبُوا لَا تَنْقَبُوْنَ لَا يَسْلُطُ ﴿۳۳﴾ (پ ۱۲، یونس، رکوع ۳)

فَاِنْ اَخْتَسَرْتُمْ فِيْهَا وَلَا تَكْتَبُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ (مومنون، آخری رکوع)

کہتے ہیں کہ چاک کر میں نے یہ عمل کیا، بالکل اثر نہ ہوا۔

برائے زخم و دھل وغیرہ

زخم و دھل و عرق النسا اور کھانسی کیسے تین روز تک یہ آیتیں پڑھے، سورۃ فاتحہ،

وَقَرَأَى الْجَبَلُ لَحْمَهَا حَامِلَةً وَهِيَ تَمْرُ مَرَّ الشَّحْبِ ط صُنِعَ اللَّهُ الْاَدْنٰى الْاَنْفِ كُلَّ شَيْءٍ دَانَهُ حَبِيْرُهُ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ (پ ۲، یونس، آخری رکوع ۲)

وَيَسْأَلُكَ عَنِ الْجَبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا

صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾ لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمًا ﴿۱۰۷﴾ (پ ۱۶، طہ، رکوع ۶)

وَقَفُّ كُلِّ كَلِمَةٍ حَبِيْبَةٌ كَشْحَرَةٍ حَبِيْبَةُ اخْتَسَرْتُ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ

قُرَابٍ ﴿۲۶﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۳)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْاَدْنِى حَرْحُوْمٍ مِّنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اَلْوَق حُدْر الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ

مُوتُوْا فَمُتَّ اَخِيَاهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَلْفَوْضَلِ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ (پ ۲، بقرہ، رکوع ۳۲)

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَعْنِيْ قُرْبٰى زُهٰى حَارِبَةٌ عَلَى غُرُوْشِهَا قُلْ اَسٰى يُخَيِّدُهُ اللّٰهُ بَعْدَ

مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مَاتَ عَامٌ ثُمَّ بَعَثَ قَالَ كَيْفَ لَيْسَتْ يَوْمًا اَوْ تَغْضُ

يَوْمٌ سَ قَالَ بَلْ لَيْسَتْ مَاتَ عَامٌ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَنْسَ حَ

وَانْظُرْ اِلٰى جِمَارِكَ وَلَسَجَلِكَ اَيُّهُ لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلٰى الْعِظَامِ كَيْفَ تُنْشِرُهَا

ثُمَّ يَكْسُوْهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ اَعْلَمْتَ اَنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيْرٌ ﴿۱۵۹﴾ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۵)

اور آخر میں یہ کہہ دے کہ اے عرق النسا اور کھانسی اور سرنگم الہی ہو تو مر جا۔

دفعہ داؤد

برائے داؤد اس پر یہ آیت لکھ کر باغداد بھیج جائے

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَفِيْفَةٍ كَشْحَرَةٍ حَبِيْبَةُ اخْتَسَرْتُ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ

قُرَابٍ ﴿۲۶﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۳)

اور سورۃ نازلہ پھر کہنا ہی اس اسم کی برکت سے میرے اس درد کو ختم سے کا لیدے،
 رَضِیَ اللہُ عَلَی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

أيضاً

تا بلع لکی کا کام ہو سوتے کر اس کو ہٹ کر یہ آیت پڑھتا جائے سات گروہ گائی جائیں اور زمین پر روپا بندھ دیا جائے۔

وَأَذِّنْ لَهُمْ يَوْمَ ذِي الْقَعْدَةِ أَنَّ قُرْبَانَ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْمَذْكِرُ بِهِنَّ وَأَذِّنْ لَهُمْ يَوْمَ ذِي الْقَعْدَةِ أَنَّ قُرْبَانَ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْمَذْكِرُ بِهِنَّ (72)

(پا بقر، کوٹہ)

پرائے حفظ و غیرہ

سات اتوار کو چتر تیار کیا۔ یہ ایک لکھ کر تین برس تک چائے پہلے تواریک

الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾

(پ. ق. ۱۲۳۰ء)

وہم

اللَّهُ اَعِدْكُمْ حَيْثُ يَفْعَلُ رِسَالَهُ سَيُصِيبُ اُنْدُسَ اَجْرُمُوْا صَعَارَ عِنْدَ اللّٰهِ
وَعِدَاتٍ تَدِيْنُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿124﴾ (پ ۸، اعام ركوع ۱۵)

تبرکات

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعَبْدِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾

اور جو تھے تو ان کو

الفصل ۱۱ (اعراب شرعی) تکمیل (۱) (پہلے شرعی) (۱) (پہلے شرعی)

آری یا محمدی التوارک

(پ ۱۲۲-بین شروع)

پہلے (1)

144

144

برائے عرق النساء

ایک منصف یعنی جسلی بنالیاہے اور تھوڑی مٹی لکی زمین سے لے جس کو دھریک پانی دیتے ہوں اور نابالغ لڑکی کا کاٹھو سوت سات تار کا پاؤں سے مر بیض کی کر تک سے کر اور نگلی کے درمیان تان دیے اور وہ مٹی منصف سے بچا کر مر بیض سے کہے اس پر اپنا پاؤں رکھ لے اور عامل ہاتھ میں چاقو لے کر یہ تہمتیں چڑھتا چائے اور چاقو اس سوت کے تاروں پر پھیرتا جائے اسی طرح سات بار بڑے سورۃ فاتحہ نقل موندہ بخود تہمتیں،

والله أعلم بالصواب ولله الحمد ولا اله الا هو الرحمن الرحيم (163) ۞ ۞ ۞

هَذَا الَّذِي أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ لِتَأْتِيَهُمُ الْفِتْنَةُ ۖ

قُلِ الْإِنَّمِ مَدَكَ الْمُلْكُ نَزَعْتِي الْمُلْكُ مِنْ نَشَاءٍ وَتَرَعُ الْمُلْكُ
مِنْ نَشَاءٍ وَتَعْرُ مِنْ نَشَاءٍ وَتُدَلُّ مِنْ نَشَاءٍ بِهَدَكِ الْحَيْرُ مَكِ عَلَى
شَكْرِ حَقِّ قَدِيرٍ ﴿26﴾ (سورة النمل: ٢٦)

کتاب فی فہرہ (۲۶) (پ ۳۱ تا مرام، رکوع ۴)

آیہ انکری

امس الرسول بما اقرن الله من ربه والمؤمنون كل ام بالله ومتكبه
 وكنه ورأسه لا يفرق بين احد من رسله وقالوا سمعنا واطعنا
 غفرانك ربنا واليك المصير ﴿285﴾ لا يكف الله بعباده الا وسمعها
 طلها ما كسبت وعينها ما اكتسبت رب لا تؤاخذنا ان نسينا او اخطانا
 ربنا ولا تحمل علينا فزرا كما حملته على الذين من قبلنا ربنا ولا
 تحملنا ما لا طاقة لنا به واغفر لنا واغفر لنا اولادنا واولادنا واولادنا
 غفرانك ربنا واليك المصير ﴿286﴾ (پ ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷،

غلى المزم الكعربى (285) (پ تقرىء ركوز ح ٣)

أَنْ رَّبُّكُمْ اللَّهُ الَّذِي حَقَّ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَمَى
الْعَرْشِ يُخْفِي الْبَلَّ النَّهَارَ يَخْلُقُهُ حَبْنًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالْكَوْكَبُ
فَسُحُورٌ مَّا نَرَاهُ إِلَّا لَآئِلَةُ الْحَقِّ وَالَا فَرَزَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٥٤﴾

(پ) «اھرام» پر کھڑے ہو کر

ختم ﴿1﴾ عتق ﴿2﴾

(پ ۲۵، شوریٰ، شروع)

ختم ﴿1﴾

(پ ۲۴، موسیٰ، شروع)

اور چنے اتوار کو

طسم ﴿1﴾

(شعراء، شروع)

طس

(پ ۱۹، نمل، شروع)

المر

(پ ۱۳، مدثر، شروع)

اور ساتویں اتوار کو

ق ﴿۲۶﴾ (پ ۲۶، ق، شروع) ق ﴿۲۹﴾ (پ ۲۹، القلم، شروع)

اِنَّمَا اَمْرُهُ اِذَا اَرَادَ شَيْءًا اَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿82﴾ (پ ۳۲، یحییٰ، شروع)

اِیضاً ﴿۱﴾ ﴿۲﴾ ﴿۳﴾ ﴿۴﴾ ﴿۵﴾ ﴿۶﴾ ﴿۷﴾ ﴿۸﴾ ﴿۹﴾ ﴿۱۰﴾ ﴿۱۱﴾ ﴿۱۲﴾ ﴿۱۳﴾ ﴿۱۴﴾ ﴿۱۵﴾ ﴿۱۶﴾ ﴿۱۷﴾ ﴿۱۸﴾ ﴿۱۹﴾ ﴿۲۰﴾ ﴿۲۱﴾ ﴿۲۲﴾ ﴿۲۳﴾ ﴿۲۴﴾ ﴿۲۵﴾ ﴿۲۶﴾ ﴿۲۷﴾ ﴿۲۸﴾ ﴿۲۹﴾ ﴿۳۰﴾ ﴿۳۱﴾ ﴿۳۲﴾ ﴿۳۳﴾ ﴿۳۴﴾ ﴿۳۵﴾ ﴿۳۶﴾ ﴿۳۷﴾ ﴿۳۸﴾ ﴿۳۹﴾ ﴿۴۰﴾ ﴿۴۱﴾ ﴿۴۲﴾ ﴿۴۳﴾ ﴿۴۴﴾ ﴿۴۵﴾ ﴿۴۶﴾ ﴿۴۷﴾ ﴿۴۸﴾ ﴿۴۹﴾ ﴿۵۰﴾ ﴿۵۱﴾ ﴿۵۲﴾ ﴿۵۳﴾ ﴿۵۴﴾ ﴿۵۵﴾ ﴿۵۶﴾ ﴿۵۷﴾ ﴿۵۸﴾ ﴿۵۹﴾ ﴿۶۰﴾ ﴿۶۱﴾ ﴿۶۲﴾ ﴿۶۳﴾ ﴿۶۴﴾ ﴿۶۵﴾ ﴿۶۶﴾ ﴿۶۷﴾ ﴿۶۸﴾ ﴿۶۹﴾ ﴿۷۰﴾ ﴿۷۱﴾ ﴿۷۲﴾ ﴿۷۳﴾ ﴿۷۴﴾ ﴿۷۵﴾ ﴿۷۶﴾ ﴿۷۷﴾ ﴿۷۸﴾ ﴿۷۹﴾ ﴿۸۰﴾ ﴿۸۱﴾ ﴿۸۲﴾ ﴿۸۳﴾ ﴿۸۴﴾ ﴿۸۵﴾ ﴿۸۶﴾ ﴿۸۷﴾ ﴿۸۸﴾ ﴿۸۹﴾ ﴿۹۰﴾ ﴿۹۱﴾ ﴿۹۲﴾ ﴿۹۳﴾ ﴿۹۴﴾ ﴿۹۵﴾ ﴿۹۶﴾ ﴿۹۷﴾ ﴿۹۸﴾ ﴿۹۹﴾ ﴿۱۰۰﴾

کلی کہتے ہیں کہ میرا کلام قرآن پڑھتا تھا اور بھول جاتا تھا میں نے خواب میں دیکھا

کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ ایک برتن میں

اَلرُّحْمٰی ﴿1﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿2﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿3﴾ عَلَّمَهُ الْبَيٰنَ ﴿4﴾

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿5﴾

لَا تَسْمَعُ اِنْ لَّمْ يَأْمُرْ بِشَيْءٍ لَّيْسَ لَكَ اِتِّعَالٌ ﴿16﴾ اِنْ عَلَّمْنَا جَمْعَهُ وَقُرْاٰنَهُ ﴿17﴾

لَا اِقْرَآءَ فَاَتَّبِعْ لِقُرْاٰنَهُ ﴿18﴾ ثُمَّ اِنْ عَلَّمْنَا بَيٰنَهُ ﴿19﴾

تِلْكَ اَوْفَاقُ اَنْجَبِئَةٍ ﴿21﴾ فَاِنْ لَوْحٌ مَّنْعُوْلٌ ﴿22﴾

لکھ کر حرم سے دھو کر لڑکے کو پڑا دے۔ قرآن مجید حفظ ہو جائے گا۔

ایضاً

جس کو حفظ کرنا مشکل ہو تو وہ اہم نشر کرے انشاء اللہ تعالیٰ آسانی ہو جائے گی۔

دفع نسیان جانور

جگہ کے وغیرہ اپنے بچوں کو نہ پہچانے اور اسلئے دودھ نہ دے تو یہ آیتیں ایک پرچے پر لکھے، سورۃ فاتحہ قل ہو اللہ معوذتین۔

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُوْنَ ﴿72﴾ (نمل، پ ۲۶، شروع)

وَاَنْ مِنَ الْجِبَارَةِ لَمَّا يَنْفَجُرُ مِنْهُ اَلَا نَهَرُ وَاَنْ مِنْهَا لَمَّا يَنْشَقُّ فَيَخْرُجُ مِنْهُ

السَّمَاءُ وَاَنْ مِنْهَا لَمَّا يَنْفِطُ مِنْ حَشِيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ

﴿74﴾ (پ ۱، بقرہ، وکوع ۹)

پھر تھوڑی سی لے کر اس پر قاتح سات بار قل ہو اللہ اور معوذتین ایک ایک بار پڑھ کر

تھوڑی سی اس کے نچنے کی طرف اور باقی گردن کی طرف اور سینہ کی طرف پھونک دے

پھر وہ تھوڑے اس کے ہاتھ دے۔

بارش بند کرنے کیلئے

سات ٹکڑیاں پاک ہاتھ لے کر ان پر سورۃ فاتحہ اور یہ آیت۔

وَقِيلَ يَا رَحْمٰنُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائًا كَبَّ وَبَسْمَاءَ اَقْلَعِي وَغِيْضَ الْمَاءِ وَقُصِّیْ

الْاَمْرَ وَاسْتَوْتِ عَلٰی الْجُودٰی وَقِيلَ نَعْدُ الْفُلُومَ الطَّلِبِیْنَ ﴿44﴾

سات بار پڑھ کر ایسی جگہ رکھ دے جہاں اس پر بارش نہ پہنچے فوراً بارش بند ہو جائے گی

پھر جب بارش ہونا چاہوں ٹکڑیوں کو آب جاری میں ڈال دو۔

دفع ٹڈیاں

دفع موش وغیرہ از زراعت و درخت کے سلسلے میں فقیر ابراہیم علوی سے

منقول ہے کہ نو ٹڈیاں پکڑ کر ان کے بازوؤں پر یہ نو آیتیں لکھے ایک آیت ایک ٹڈی

کے بازو پر انشاء اللہ تعالیٰ سب دفع ہو جائیں۔

اول - فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿137﴾ (سورۃ البقرہ)

دوم - حَسْبُ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ﴿173﴾ (سورۃ آل عمران)

سوم - يَقُوْمُنَا اَحِبُّوْا ذِی الْعِلِّی (سورۃ احقاف)

چهارم - ثُمَّ اَنْصَرِفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ فُلُوْبَهُمْ بِاَمْنٍ فَرَمَ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿227﴾

(سورۃ قوبہ)

يَحْمِمْ - وَحِيلَ بَنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ (سورۃ قبا)

ششم - اے اللہ! فلا تَسْتَعِجِلْهُ (سورۃ محل شروع)

ہفتم - ضَعُ اللّٰهُ الَّذِي اتَّفَقَ كُلُّ شَيْءٍ (سورۃ مل آخر)

ہشتم - يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الذِّعَى لَا يَعُوْجُ لَهُ (سورۃ طہ رکوع ۶)

نہم - وَمَا عَلَّمَهُمْ خُنُوْدَ رَبِّكَ الْاَهُوَ (سورۃ مدثر رکوع ۱)

دہم - وَمَا أَمَرَ السَّاعَةَ اَلَّا تَكُنَّ مِثْلَ الْبَصْرِ اَوْ هُوَ الْوَبْ (سورۃ محل)

ایضاً

یہ آیت چار پرچوں پر لکھ کر اس جگہ گوشوں میں لٹکا دی جائے۔

وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ﴿205﴾ (سورۃ بقرہ)

دفع پرندگان

دفع پرندگان خوردہ زراعت وغیرہ کیسے یہ آیت چار پرچوں پر لکھ کر اس جگہ کے چار

گوشوں پر لٹکا دی جائے۔

يَا أَهْلَ يَرْبَ لَا مَقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا (سورۃ احزاب رکوع ۲)

برائے دفع مویش

سورۃ تبت لکھ اس کے بعد یہ دعا لکھے،

اَللّٰهُمَّ اِنَّا رَحَلْنَا عَنْ اَيَّانَ لَمْ تَرَ حَلَّ قَاذِنٍ مِّنْ مَّيْخَرٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ انْصَرَوْا

فَوَا عَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبُهُمْ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

اور اسے کھیت میں رکھ دے۔

دفع جانور ان موذی

ح و قبل و در یک و مار و کلام وغیرہ کیسے آیات ذیل پر چہ پر لکھ کر دفن کر دے لٹکا دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّهٗمِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحِيْمِ الرَّحِيْمِ ﴿30﴾ اَلَا تَعْلَمُوْا عَلٰى وَاَتَوْبٰى

مُسْلِمِيْنَ ﴿31﴾ ﴿١٣٠٣٠﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا مَسْكَنَكُمْ لَا يَحْطِطَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُودُهُ وَهُمْ

لَا يَشْفُرُوْنَ ﴿18﴾ ﴿١٨٠٢٤﴾

فَلَمَّا بَيَّنَّهُمْ جُودٌ لَا يَقِلُّ لَهُمْ بِهِمَا وَ لُحْرَ جَنَّهُمْ مِنْهَا اِدْلَةٌ وَهُمْ

صَوْرُوْنَ ﴿37﴾ ﴿٣٧٠٢٤﴾

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوَاظِمَنْ مَّارٍ وَمُنَاسٍ فَلَا تُنْصِرِبِ ﴿35﴾ ﴿٣٥٠٥٥﴾

فَنِكَفَتْكُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ ﴿137﴾ ﴿٤٣٠٢﴾

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَيِّفَةٍ كَتَبَتْ خَرَّةً اَخْتَفَتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾

﴿٢٦٠١٣﴾

كَانَ يَوْمَ يَرُوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَكُنْوا اِلَّا سَاعِقٰتٍ نَّهَارٍ مَّنَعَ فُهَلْ يُهْلِكُ اِلَّا

الْقَوْمُ الْمُسْیِفُوْنَ ﴿35﴾ ﴿٣٥٠٣٦﴾

وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّٰهُ لَا

يُحِبُّ الْفُسَادَ ﴿205﴾ ﴿٥٠٢٢﴾

فَلَمَّا قَضٰى سَاعِيَةَ الْمَوْتِ مَا دَعَمَ عَلٰى مَوْتِهِ اِلَّا دَابَّةً اَلَا ذَا تُهْلِكُ الْاَرْضَ تَاْكُلُ

مِثْلَهُ فَلَمَّا خُرْسِيَتْ اَلْجِبُّ لَوْ كَانُوا يَعْمَلُوْنَ الْعَمَلُ مَا لِيْشُوا فِي الْعَذَابِ

الْمُهِينِ ﴿14﴾ ﴿١٣٣٤﴾

فَاَلَمْ اَبْسُ اُدْعُ لَارِثِكَ بِمَا عٰهَدَكَ لَيْسَ كَشَفْتُ عَنْ رِجْوٰى

لَوْ اَمْسَ لَكَ وَلَمْ يَسْلُ مَعَكَ نَبِيَّ اِسْرَآئِيْلَ ﴿134﴾ ﴿١٣٣٤﴾

اس کے بعد سورۃ فاتحہ لکھے انشاء اللہ تعالیٰ نافع ہوگا اور ہر قسم کے جانور ان موذی دفع

ہو جائیں گے۔

دفع سحر

جو شخص بوجہ سحر کے عورت پر قادر نہ ہو یہ آیتیں لکھ کر اس کے ہاتھ دے دی جائیں۔

اولم یز الذین کفروا ان السموت والارض کانتا رتقا ففصلنا
وجعلنا من الماء کل شیء حی اقلایؤمنون ﴿30﴾ (۳۰ ۲۱)
بطل بطل ما کانتوا یعملون ۵

فعلوا هالک وانقلبوا صغیرین ﴿119﴾ (۱۱۹ ۷)

قال موسى ما جئتم به السحر ان الله سیبطله ان الله لا یصلح عمل
المفسدین ﴿81﴾ (۸۱ ۱۰)

وقل جاء الحق وذهی البطل ان البطل کان زهوقا ﴿81﴾ (۸۱ ۱۷)

اور معوذتین

ایضاً

سورۃ سم یکن پاک برتن لکھ کر جو کریمین روز تک پیئے۔

ایضاً

ومن یخروج من مثنیہا حرًا الى الله ورسوله ثم یندرک الموت فقد وقع
اخره علی الله وکان الله عفورا رحیما ﴿100﴾ (۱۰۰ ۳)

کسی برتن میں لکھ کر بھی سے منا کر محروسات روز ہا وضو زبان سے چائے۔

ایضاً

تین پیمے پالی میں جوش دے کر پوست تار کر ایک پر

قال موسى ما جئتم به السحر ان الله سیبطله ان الله لا یصلح عمل
المفسدین ﴿81﴾ (۸۱ ۱۰)

اور دوسرے پر

اولم یز الذین کفروا ان السموت والارض کانتا رتقا ففصلنا
وجعلنا من الماء کل شیء حی اقلایؤمنون ﴿30﴾ (۳۰ ۲۱)

اور تیسرے پر

وقدمنا الی ما عملوا من عمل فجعلناه نورا ﴿23﴾ (۲۳ ۲۵)

لکھ کر کھلائے۔

پرانے درود پر پیش

تھوڑا روغن گندے کریش کے موقع پر رکھ کر یہ آیتیں پڑھتے تشری تین بار

او کالیدی مر علی قرینہ وھی حارۃ علی عرو شہا قال انی یحی مدہ
الله بعد موتها فاماتہ الله مائۃ عام ثم نعتہ قال کم لیثت قال لیثت یوما
او بعض یوم قال بل لیثت مائۃ عام فانظر الی طعناک وشرابک لم
یتسنہ وانظر الی حمارک ولجعلک ایه لئاس صلی وانظر الی
العظام کیف تشرها ثم نکسوها لحما فمتأسیر لہ قال اعلم ان الله
علی کل شیء قذیر ﴿250﴾ (۲۵۹ ۲)

تین بار

ولو ان قرءا اما سیرت بہ الحبال او قطعت بہ الارض او کلم بہ الموتی
بل لله الامر جمیعا انتم یاتس الدس ءاموا ان لو یشاء الله لهدی
الناس جمیعا ولا یزال الذین کفروا انفسہم بما صغوا قارعہ او یخول
قریبا من دارہم حتی یاتی وغذ الله ان الله لا یخلف الیمیاد ﴿31﴾
(۳۱ ۱۲)

تین بار

ویستلونک عن الحبال فقل یسفہا ربی نسف ﴿105﴾ فیدرہا قاغا
صفصف ﴿106﴾ لاتری فیہ عوجا ولا امتا ﴿107﴾ (۱۰۷ ۲۰ ۱۰۵ ۱۰۷)

تین بار

وجعلنا من مثنیہا حرًا الى الله ورسوله ثم یندرک الموت فقد وقع
اخره علی الله وکان الله عفورا رحیما ﴿100﴾ (۱۰۰ ۳)

انہ من سلیم وانبیاء اللہ الرحمن الرحیم ﴿30﴾ لا تغلوا علی

وَأَنْتُمْ مِّنْ مُّسْلِمِينَ ﴿31﴾ (۲۷، ۱۳، ۳۰)

تین تین بارواضحی، الم شرح قل حوالہ، معود تین تین بار احوال نہ پڑھنے پڑے گا
کہ آدم ہونا شروع ہوگا۔

حفاظت مال و متاع از ظالمین

اگر زمین کی پینش ہوتے وقت یہ اندیشہ ہو کہ محصول زیادہ لگادیا جائے گا تو اس عمل
سے زمین پینش میں گھٹ جاتی ہے۔ یہ چار بیس چار پرچوں پر لکھ کر چاروں گوشوں میں
دفن کر دی جائیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَا مَالِي الْأَرْضِ نَقُصُّهَا مِنْ أَطْرَافِهَا (۱۳، ۳۱)

يَوْمَ مَطْوًى السَّمَاءِ كَطَیِّ السَّجَلِ لِنُكْبِ (۲۱، ۱۰۴)

الْم تَرَالِي رَنك كَيْفَ مَذَالُ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ مَاءً كَا (۲۵، ۳۵)

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَلَا رَحْمَةً قَبَضَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمَوَاتِ
مَطْوًى بِمِنْهُ مَبْعُ وَتَعْلَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿67﴾ (۳۹، ۶۷)

یہ پڑھنے پڑے میں پڑے چائیں اور جب کام ہو چکے فوراً کال لینا چاہئے
تا کہ کام الکی کی سب ادبی نہ ہو۔

ایضاً

اسی طرح اگر غلاموں سے خوف ہو کہ زمین کے متعلق کچھ ظلم کریں گے پانچ پھر لے کر
ان پر سورۃ فاتحہ سات بار قل حوالہ تین تین بار معود تین تین بار تمام سورۃ تبارک الذی تمام
آیت الکرسی دس بار درود شریف پڑھ کر دم کر کے چاروں گوشوں میں اس زمین کے چاروں گوشوں
میں اور ایک پتھر وسط میں دفن کر دوں سے کوئی اثر نہ پہنچے گا۔

زمین و درخت کی سیرانی کیسے

زمین و درخت کی سیرانی کیسے ایک فصل نہ ہو ٹیکری پر یہ آیت۔

وَعَجَزُوا الْأَرْضِ غُلُوبًا فَالْحَمْدُ عَلَىٰ أَمْرِ قَدْ قَدَرُوا ﴿12﴾ (۵۳، ۱۲)

لکھ کر اور لکھ کر وہ ٹیکری اس زمین میں ڈال دو کہ اس کے گزرنے کی جگہ ٹھہرے

آئے اللہ تعالیٰ بارش ہوگی۔

درختوں میں پتے و پھل لانے کیسے

پہلی ہاشم میں سے ایک شخص کا قول ہے کہ میں نے سورۃ فاتحہ تمام و کمال نکلی اور مالک یوم
الدین سات دفعہ لکھ اور اس کو دھو کر ایسے درختوں میں جھڑکا جو کئی سال سے ہے برگ و ثمر
ہو گئے تھے خدائے تعالیٰ کے فضل سے بہت جلدی ان میں پتے گئے تھے اور پھل آنے لگے۔

قضاے حاجت

ابن سیرین سے منقول ہے کہ ہم کسی سفر میں تھے ایک سہرہ پر مقام ہوا لوگوں نے ڈرایا
کہ یہاں لٹ جاتے ہیں میرے سب رفیق وہاں سے چل دیے مگر میں چونکہ آیات حرز
پڑھا کرتا تھا۔ اس لئے وہاں ٹھہر رہا جب رات ہوئی اگلی سوئے نہ پڑھا کہ چند آدمی شمشیر
کھینچ گئے مگر مجھ تک نہ پہنچ سکتے تھے۔ جب صبح کو وہاں سے چلا ایک شخص گھوڑے پر سوار ملا
اور مجھ سے کہا کہ ہم لوگ شب میں سو رہے تھے اندھیرے پاس گئے مگر درمیان میں ایک سہنی
دیوار حائل ہو جاتی تھی میں نے کہا یہاں آیات کی برکت ہے اس شخص نے کہا وہ کوئی جین اور
عہد کیا کہ یہ کام نہ کروں گا۔ آیات یہ ہیں سورۃ بقرہ کی شروع کی چار آیتیں۔

الْحَمْدُ ﴿1﴾ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ﴿2﴾ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُعْفُونَ ﴿3﴾ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِمَا أُتِرُوا الْيَكْ وَمَا أُتِرُوا مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿4﴾

آیت الکرسی اور دو آیتیں آیت الکرسی کے بعد تین آیتیں آخر سورۃ بقرہ کی

لِلَّهِ مَالِي السَّمَوَاتِ وَمَالِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبَدِّلُوا مَالِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخَفُّوهُ
يُخَفِّضْكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَعْفُوْا لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَسَىٰ كُنَّ
شَيْءٌ قَدِيرٌ ﴿284﴾ أَمَّا الرُّسُلُُ بِمَا أُتِرُوا إِلَهُ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ
كُلٌّ أَمَّا بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَقْرَفُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَأَطَعُوا عُفْرَانِكُمْ رَبَّنَا وَإِنَّكَ الْمُصِيبُ ﴿285﴾
لَا يَكْنُفُ اللَّهُ بَقَا الْأَوْسَعِيهَا لَهَا مَا كَسِبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَا أَنْ نُؤْمِنَ أَوْ نَخْشَا رَبَّنَا وَلَا نَحْمِلْ عَلَيْهَا أَثْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ

دفع خوف

امام اور ای رحمة اللہ سے منقول ہے کہ بھوت میرے سامنے آیا میں ڈر اور حمد پاتھ کی
الشیطان لرجیم پڑھا وہ بولا کہ تو نے بڑے کی پناہ مانگی اور یہ کہہ کر ہٹ گیا۔

ایضاً

برائے دفع خوف ابن کلی سے منقول ہے کہ کسی شخص نے کسی کونسل کی دھمکی دی اس کو نہ ریش
ہوا اس نے کسی عالم سے دعا کر کیا انہوں نے فرمایا کہ گھر سے نکلنے سے قبل سورۃ یسین پڑھ لیا کر
گھر سے نکلا کہ وہ شخص ایسا ہی کرتا تھا اور اپنے دشمن کے دروازے پر آتا تھا اس کو ہرگز نظر نہ آتا۔

دفع جن

ابن قتیہ سے منقول ہے کہ کسی شخص نے ان سے بیان کیا کہ میں بصرہ میں خرمائی
تہارت کرنے کیسے گیا کرایہ پر کوئی گھر نہ ملا صرف ایک گھریلا جس میں کبڑی نے جالے کا
رکھے تھے میں نے اس کی وجہ پوچھی تو لوگوں نے کہا کہ اس میں جن رہتا ہے۔ میں نے
مالک سے کرایہ پر مانگا اس نے کہا کیوں اپنی جان کھوتے ہو اس میں بڑا بھاری جس رہتا
ہے جو شخص اس میں رہتا ہے اس کو مار ڈالتا ہے میں نے کہا مجھے کرایہ پر دے دو اللہ تعالیٰ مدد
گار ہے اس نے دے دیا میں اس میں ٹھہر گیا جب رات ہوئی میری طرف ایک سیاہ دم
جس کی آنکھیں جھلنے آتش کی مثال روشن تھیں آیا میں نے آیت لکری پڑھا شروع کی وہ
مجھ پر بار پڑھا رہا جب میں۔

وَلَا يَنْوُذُهُ حَفِظْتُهَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ (۲۵۵ ۲)

پر پہنچا وہ نہ کہہ سکا میں نے اسی کو کہہ شروع کیا جس کو تاریکی کی جاتی رہی اور رات میں
آرام سے رہا جب صبح ہوئی اس جگہ نشاں چلنے کا اور آگھڑی اور کھنڈے والے کی آواز سی کہ
تو نے بڑے بھاری جس کو جب میں نے پوچھا کہ جس نے مل گیا جواب دیا اس ملک سے

وَلَا يَنْوُذُهُ حَفِظْتُهَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ (۲۵۵ ۲)

ایضاً

ابن قتیہ سے منقول ہے کہ ایک مصری نے مجھ سے بیان کیا کہ میں کسی عرب کے پاس
اتر گیا میری خاطر رات کی اس کے بعد جب وہ بستر پر لیٹا تو مجھے لرزہ ہوا

اور بے ہوش ہو کر گر گیا۔ معلوم ہوا کہ جب سونے کو بستر پر بیٹا تو یہ حال ہوتا ہے۔

میں نے آیتیں پڑھیں

اِنَّ رُبَّمَا نَسِيَ الْاَلَدَىٰ حَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ فِي سَنَةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عِسى
الْعَرْشِ يَنْفَسِي الْبَلَّ الشَّهَارَ يَطْفُئُهُ حَنِيفًا لَا رِيَّ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْمُنُجُومِ
فَنُحِرَتِ مِ بَانِيهِ ۝ اَلَا لَئِى الْحَلَقِ وَالْاَفْرِ تَبْرَكِ لَهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿54﴾

(۵۴:۵۴)

پھر بھی اس پر نہ ہوا۔

دفع جذام وغیرہ

ابن قتیہ نے کہا ہے کہ ایک جذبی نے جس کا گوشت بالکل گرنے لگا تھا کسی بزرگ
سے شکایت کی انہوں نے یہ آیت پڑھا کرتا کرتا رانی کھال نکل گئی دراجہ ہو گیا۔

وَاَيُّوبَ اِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ اَتَنِي مَنَسَى الصُّرُّ وَاسْتَ اَرْحَمَ الرَّحِمِينَ ﴿83﴾

(۳۸:۲۱)

ایضاً

کلی سے ایک شخص نے شکایت یوں کی ہے کہ مجھ کو بصرہ ہو گیا کسی کے پاس نہ بیٹھ
سکتا تھا ایک بزرگ سے ملاقات ہوئی انہوں نے یہ آیت پڑھا کر فرمایا نہ کھول، میں نے نہ
کھول دیا انہوں نے میرے منہ میں ٹھوک دیا نہ تعالیٰ سے شفاء بخش دی، آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَتٰی لَکُمْ حَفَنُکُمْ بِاٰیَةِ مِّنْ رَّبِّکُمْ اَتٰی اَحْلَقَ لَکُمْ
مِنَ الطَّيْرِ کَهَيْئَةِ الطَّيْرِ لَا نَفْعَ فِیْهِ فِیْکُمْ طَبِیْرًا مَّا ذٰلِکَ وَاللّٰهُ وَاَمْرٌ اِلَّا کُفَّ
وَالْاَنْرَضِ رَاٰخِی السُّوْمِی بَاذِی اللّٰہِ وَاَسْبَکُمْ بِمَاتَا کُنُوْنَ وَمَا نَدَّ حُوْزُوْنَ فِیْ نَبُوْ
لَکُمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿49﴾ (۴۹:۳۹)

دفع خارش

کسی شخص کے خارش ہو گئی تھی اور کسی تدبیر سے فائدہ نہ ہوتا تھا ایک قافلہ کے ساتھ حد کو
چلا اور چلتے سے عاجز ہو کر قافلہ سے پیچھے رہ گیا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے مزار پر ٹھہر گیا
حضرت علیؑ و خواب میں دیکھا اور اپنے عرض کی شکایت عرض کی آپؑ نے یہ آیت پڑھی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَكُونُوا الْعَظَمَ لِعَمَاءِكُمْ اَشِدُّهُ حَقًّا اَحَر
فَبَارِكِ اللَّهُ اَخْسَنَ الْعَلَمِينَ ﴿14﴾ (۱۳۲۳)

صبح کو اچھا خاصا اللہ

دفع دار

ایک دعا کہ جسے کہ اس میں یہ آیت تیس بار پڑھ کر تین گروہ گارے درود دعا کر مریض
کے ہاتھ دیا جائے۔

وَمِثْلُ كَلِمَةِ حَبِيبَةٍ كَسَجَرَةٍ خَشَبٌ مِنْ فَوَى لَارِضٍ مَا لَهَا مِنْ لَوَارِءٍ ﴿426﴾ (۱۳۱۲)

برائے مفلوج

ابن قیم نے ایک مفلوج سے نقل کیا ہے کہ میں نے رحم کے پانی سے دود درست
کر کے اور اس سے ایک برتن میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَمَّ الْغَيْبُ
وَالشَّهَادَةُ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْمَلِكُ الْقَلْبُومُ السَّمِ الْمَوْمِنُ الْمُهَيَّمُ الْعَزِيزُ الْحَيُّ الْمُنْتَكِرُ
سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْحَافِي الْبَارِي الْمَصُورُ لَهُ
إِلَّا سَمَاءُ الْخُحْسَى يُنْخِلُ لَهُ عَالَمِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿24﴾ (۲۳۲۱۵۹)

وَسَوَّلَ مِنَ الْفَرَّةِ أَنْ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ (۸۲۱۴)

لکھ کر رحم سے دھو کر پیلہ اندھائی نے شفا عطا فرمائی۔

دفع منجھاپن

کسی منجھے پر یہ آیت پڑھ کر تنکا رد کیا تو وہ اچھا ہو گیا۔

وَسَوَّلَ مِنَ الْفَرَّةِ أَنْ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ (۸۲۱۴)

دفع عسر البول و پتھری نکلنے کیلئے

ابن کثیر سے روایت ہے کہ اس میں کسی بزرگ کو عسر البول کی بیماری ہو گئی تھی انہوں

نے یہ لکھا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَكُونُوا الْعَظَمَ لِعَمَاءِكُمْ اَشِدُّهُ حَقًّا اَحَر
فَبَارِكِ اللَّهُ اَخْسَنَ الْعَلَمِينَ ﴿14﴾ (۱۳۲۳)

وَحَمَلَتْ الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ فَكُنْتُ وَاحِدَةً ﴿14﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ
الْوَقْعَةُ ﴿15﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهٍ ﴿16﴾ (الزمر ۱۶-۱۵)

اور پانی سے دھو کر پتھری نکل گئی اور ہا آسانی پیشاب کھل گیا۔

ایضاً

یہ آیت لکھ کر پیئیں۔

وَأَدْنَىٰ مَوْسَىٰ لِعِزِّهِ فَقَدْ أَصْرَبَ بِعَصَاكَ الْكَاهِنَ فَاصْبِرْ إِنَّ أَتَيْنَا
عَشْرَةَ عِشَاءٍ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَنَاصِرَهُمْ كُنُوزًا وَسِرْبًا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَقْنُوتُوا
فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿60﴾ (۱۲۲)

دفع نکسیر

کسی عورت کی نکسیر جاری ہو گئی تھی ایک بزرگ نے یہ آیتیں لکھ کر بندھ دی تھیں
وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَسْلُبِ السَّمَاءُ أَفْلَاكُ وَيَلْغُصِ السَّمَاءُ وَفُضِيَ
الْأَمْرُ وَسُوتَ عَلَى الْيَهُودِ وَقِيلَ نَفْعُ الْبَعْدِ لِنَفْسِهِ ﴿44﴾ (۱۱۳۱۱)

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْحَبَ مَا أَتَيْتُمْ غَوْرًا فَمِنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ﴿30﴾ (۶۴۳۰)

ابن عیینہ سے منقول ہے کہ ان آیات کو رسول اللہ کو بھی مفید ہے۔

پیشاب جاری ہونے کیلئے

ابن کثیر نے لکھا ہے کہ کسی شخص کا پیشاب رک گیا تب فاضل نے یہ آیت لکھ کر ہاتھ

دی شفا ہو گئی۔

فَصَنَعْنَا آيَاتٍ لِلنَّبِيِّينَ مَاءً يَسْقُونَ ﴿11﴾ وَلَمَّا رَأَى الْأَرْضُ غُوبًا وَالنَّبِيُّ

الْمَاءَ عَنِ الْأَمْرِ فَدَقَّرَ ﴿12﴾ (۱۲۱۰۵۳)

درد حلق

أَوَلَمْ يَرِ الْيَهُودُ كَمَا رَأَى الْأَنْبِيَاءُ وَالْأَرْضُ كَمَا رَأَتْهَا فَفَعَلَتْهُمْ وَحَقْلًا مِنْ

الْعَبَاءِ كُلِّ شَيْءٍ حَرِّ الْأَيَّامِ ﴿30﴾ (۳۰۲۱)

استعدی صحت کی عادت چاہی رہے گی۔

شوق نماز و عجم و عمل

شب بے شبہ میں نصف شب کے اوقات ٹھہر کر صوکر کے در کھت پڑے اور

قُلْ دَعُوا إِلَىٰ أَدْعَاؤِ الرَّحْمَنِ الَّذِي فَادَىٰ نَفْسِي وَلَا تَخْضَعُوا
بِعَصَايَاكُمْ وَلَا تَخْضَعُوا بِمَنَافِعِ دُنْيَاكُمْ وَلَا تَخْضَعُوا
لِلنَّاسِ الَّذِينَ لَا يَنْفَعُونَكُمْ وَلَا يَضُرُّونَكُمْ وَلَا يَنْفَعُونَكُمْ وَلَا يَضُرُّونَكُمْ وَلَا يَنْفَعُونَكُمْ وَلَا يَضُرُّونَكُمْ
فَرَضْتُ عَلَيْكُمْ صَلَاةَ الْيَوْمِ وَاللَّيْلِ وَالْجُمُعَةِ وَالْأَيَّامِ الْكِبَرِ وَالْأَيَّامِ الْكِبَرِ وَالْأَيَّامِ الْكِبَرِ وَالْأَيَّامِ الْكِبَرِ

شیشہ کے برتن میں زعفران و گلاب سے لکھ کر اور برتن کو پانی سے دھو کر پھر اس بات کو
اس پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر بعد میں اس پانی پر غم ظہر کے شر کے دعا کر کے کہ سستی جاتی
رہے اور ایک کاموں کا شوق ہو جائے پھر وہ پانی پی لے شاء تعالیٰ مقصود حاصل ہو۔

درستی زبان و زبان

وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ فَلَا تَزُولُ لَمْ يَنْفَعُوا مِنْهُ شَيْئًا
إِنْ شِئْتَ فَاسْعَدْتُ كَمَا شِئْتُ اللَّهُ أَنْ لَكَ عَرِيزٌ حَكِيمٌ ﴿27﴾ مَا حَفَظَكُمُ وَلَا
يَعْنُكُمُ إِلَّا كَفَيْتُمْ وَاحِدَةً أَنْ لَكَ سَبْعَةٌ بَصِيرَةٌ ﴿28﴾ (۲۸، ۲۷، ۱۳)
جس کا جس کو گزرا ہو یا تقریر میں غصوں کی تہ نہ ہو تو یہ تہیں کند پر پڑھ کر رخصت
مشتاق شدہ یا غم میں مبتلا ہو کر پڑھ کر اس میں بھی آرام ہو جائے اور آہ غموں کی قرب ہو۔

اور ان خون رصاص اسور یعنی سیر کی سخت پریہ تہ

وہی سبیری بھنے فی موج کائنات وادی نوح اسے و کون فی مغرب یثی
ارکت فعا ولا یکن مع لکھنیز ﴿42﴾ (۳۲، ۱۱)

نکھڑا اور جس کیسے یہ عمل کیا جائے اس کا مہر س کی والدہ کے لکھ کر اس سختی کو پانی
چاری کر دیا جائے جب روک ہو گا نہ۔

بچہ کا رونا و دشمن کی زبان بندی وغیرہ

وَحَشَعْتَ الْأَصْوَاتَ لِلرَّحْمَنِ فَلَا سَمْعَ لَهُ هَٰذَا ﴿108﴾ (۱۰۸، ۲۰)

برتن کی چھٹی پر لکھ کر تانے کی ٹنگی میں رکھ کر بارہ روز پڑھنے سے دشمن کی رہاں بند ہو اور
جو بچہ بہت رونا ہو اس کے ہاتھ سے روزنامہ موقوف ہو اور اس کی چھٹی ہو جائے اور
علاوہ اہل مذکورہ کے کتاب موصوف فی الخطبہ میں بہت سے اہل موجود ہیں مگر بعض تو
حصہ دوم اہل قرآنی میں مذکور ہو چکے ہیں اس کی اعتراض بھی وہی تھیں اس نے اسی قدر
لکھنے پر اکتفا کیا گیا اور مناسب معلوم ہوا کہ اہل القول الجمیل سے تحریریں حاصل کر دیئے
جائیں اور اس کے بعد حسب اندہ دین پڑھیں خواہ اس لکھ کر روزنامہ ختم کر دیا جائے اب
یہاں سے القول الجمیل کے بعض اہل شوق ہوتے ہیں۔

کشاکش رزق ظاہری و باطنی

والد مرشد قدس سرہ نے کچھ وصیت کی یا معنی کی موانعیت کی مراد یہ رہا سو بار اور سورۃ
مزل پڑھے کو چالیس بار سوا گزرنہ ہو سکے تو گھبراہٹ ہو اور فرمایا کہ ادوس عمل مٹائے دی اور
ظاہری دونوں کے واسطے عمرت ہیں اور کچھ وصیت کی درود کی چھٹی پر بارہ روز فرمایا کہ اسی
سب سے ہم نے پایا فرمایا۔

برائے گزیدن سنگ و یوانہ

اور میں نے سنائیں حضرت سے فرماتے تھے کہ جس کو باؤ آتے کانے اور اس کے
دیوانہ ہو۔ کا خوف ہو تو اس بیت کو روٹی کے پالیس کھڑوں پر رکھے۔

أَنَّهُمْ يَكْفُرُونَ كَيْدًا ﴿15﴾ وَكَذَّبُوا كَيْدًا ﴿16﴾ هَٰذَا الْكُفْرَانُ الْكُفْرَانُ الْكُفْرَانُ
ذُو بَازِلٍ ﴿17﴾ (۱۵، ۱۶، ۱۷)

اور اس سے کہے کہ جرات یکے کھڑا کرے۔

برائے حفظ چھٹک

اور میں نے حضرت ولد صاحب سے سنا فرماتے تھے کہ جب چھٹک کی بیماری ظاہر ہو تو
نیل دھاگہ لے کر اس پر سورۃ رحمت پڑھے اور بے

فہائی الاء رنگمانکندس

پر پینے یک گروہ دے اور اس پر پھونکے دے اور دھاگے و خروے کی ٹروں میں
مدھ دے حق تعالیٰ اس کو اس بیماری سے آرام دے گا۔

برائے آسیب زدہ

اور جس کو شیطان کا کرڈے بھی جس پر آسیب کا اثر ہو اس کے ہاتھ کاں میں یہ آیت سات بار پڑھے

وَلَعَذَابُ اللَّهِ أَشَدُّ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿34﴾ (۳۸-۳۷)

اور دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ اس کے کاں میں سات مرتبہ اداں دے اور سورۃ فاتحہ، سورۃ اہلق اور سورۃ ناس و آیت کبریٰ اور سورۃ طارق بھی دالسا و لہرق اور سورۃ حشر کی تیتیں

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ اللَّهِ غِيْبٌ وَنُورُهُ نُوْرٌ مُّهِمٌّ ﴿22﴾
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمُدْكُ لِقُدُوْسٍ لِّسْمِهِ لِنُورِهِ الْمُهْنِسُ الْعَرِيْزُ
الْمُتَّزِعُ الْبُكْرُ مُنَحَّى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْعَلِيُّ الْوَدَّيْ
الْمُحْصِرُ لَهُ لَا سَمَاءٌ نَّحْنُ يَنْخُلُ لَهُ مَعَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿24﴾

سورۃ صافات ساری پڑھے آسیب جل جائے۔

ایضاً

پانی پر سورۃ فاتحہ و آیت کبریٰ و پانچ تیتیں اول سورۃ جس کی معنی

قُلْ أُوْحِيْ اِلَيَّ الْوَحْيُ الْعَرَبِيّ فَهَلْ يَفْقَهُوْنَ اَمْ سَمِعُوْا قُرْآنًا عَرَبِيًّا ﴿1﴾
يَهْدِيْ اِلَى الْبُرْجَانِ فَانْزِلْ لِّشَرْكِ رَبِّكَ اَحَدًا ﴿2﴾ وَآتِهَا تَعَالٰى حَذَّ
رَبَّنَا مَا تَجِدُ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿3﴾ يَهْدِيْهَا كَبَلٌ يَفْقَهُوْنَ سَمِيْعًا عَمِيَّ اللَّهُ
حَبِيْبًا ﴿4﴾ وَآتِهَا اَنْ لَّنْ يَفْقَهُوْنَ اِلَّا نُسْ وَالْحَقُّ عَلَى اللَّهِ كَمِيْنَا ﴿5﴾

پڑھے و اس پانی کا اس کے من پر چھینٹ مارے کہ بوش میں آجائے گا و جب کسی کے مکان میں جن معلوم ہو اس پانی سے اس کے مکان کے کونوں میں پھینٹ دے تو وہاں پر بگڑ جائے گا۔

برائے دفع جنین

برائے ہی مفرور ہونے شیطان کے گھر سے اور پھر بھیسے کے یہ تیت پڑھے۔

اِنَّهُمْ يَكْتُمُوْنَ كِبْرًا ۝۱۵ وَكَانَتْ كُنْهًا ۝۱۶ سَمِعَ الْكُفْرَانُ اَنْبِيَاۡهُمْ
رُوْنًا ۝۱۷ ﴿۱۷-۱۵-۱۴﴾

چاروہے کی کیوں پر برکیل پر بھیس بھیس بار پڑھے پھر اس کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے۔

برائے عقیمہ

پانچ عورت کے واسطے ہرن کی جملی پر حضرت ابراہیم اور گلاب سے یہ آیت لکھے

وَلِيُوْا۟ اِنْ فُرِغَ مِنْ سُوْرَتِ الْاِنْشَاقِ اَوْ قَطْعَتْ بِهِ الْاَرْضُ مِنْ اَوْ كُنْتُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
لِلَّهِ الْاَمُوْرُ جَمِيْعًا ﴿۳۱-۳۰﴾

پھر اس تویہ کو اس کی گراں میں باندھ دے۔

ایضاً

برائے عقیمہ چالیس دنگوں پر سات بار اس تیت کو پڑھے

اَوْ كَطَمَسَ فِيْ بَخْرٍ لَّخِيٍّ بَعْدَ مَوْخٍ مِّنْ لُّوْقِهِ، مَوْخٍ مِّنْ لُّوْقِهِ مَسْحَابٍ
طَلِيْمٌ بَغْضًا فَوْقَ بَغْضٍ اَدَّ اَخْرَجَ بَدَلَهُ لَمْ يَكْدِرْهُ وَمِنْ لَّمْ يَخْعَلِ اللَّهُ لَهُ
نُوْرًا فَهُوَ لَهُ مِنْ نُّوْرٍ ﴿40﴾ (۴۰-۳۹)

اور یک دنگ کو ہر دس کھانے و شروع کرے جس کے غسل ہونے سے اور اس دنوں میں اس کا رواج اس سے محبت کرتا رہے۔

فائدہ

موانع فرمایا و شرط اس عمل کی یہ ہے کہ دھندلات کو کھائے اور اس پر پانی نہ پیئے۔

برائے اسقاط جنین

جو عورت پر اسقاط کر دیتی ہے ایک تا گاس کا رکھا ہو اس کے قدم کے برابرے و اس پر نو گرہیں لگا دے اور ہر گرہ پر

وَاخْرُجْ وَمَا عَنكَ اِلَّا سَالْمٌ وَلَا تَخْرُجْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ صَنْبِ مَنَّا
يُنْكَرُوْنَ ﴿127﴾ نَ لِّلَّهِ مَعَ الْاٰدِيْنَ اَتَمُّوْا وَاَلْدِيْنَ هُمْ مُمْنُوْنَ ﴿128﴾

(۱۶-۱۷-۱۸)

لَنْ يَأْتِيَهَا الْكَفْرُ ۖ ﴿٤١﴾ لَا عِندَ مَا نَعْتُونَ ۖ ﴿٤٢﴾ وَلَا تَنْتَظِرُونَ مَا
عِندَ ۖ ﴿٤٣﴾ وَلَا آتَا عَادًا مَا عِدْتُمْ ۖ ﴿٤٤﴾ وَلَا أَنْتُمْ عِندَ مَا عِدْتُمْ ۖ ﴿٤٥﴾ لَكُمْ
دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۖ ﴿٤٦﴾

اور پھر کے

لڑکا ہونے کیلئے

در جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ بنی ہو مگر پھر عین مہینہ نذر سے سے پچھے ہوں کی
جہی میں رمعراں اور گلاب سے اس آیت کو سمجھئے۔

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَكُلُّ لَأَنِّي وَمَا بَعْضُ الْأَرْحَامِ وَمَنْ تَرَدَّ ذُو كُلِّ شَيْءٍ
عِنْدَهُ سَفَدًا ۖ ﴿٤٨﴾ عَنِ الْعِيبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ الْمَعَالِ ۖ ﴿٤٩﴾

(۹۰۸، ۱۳)

اور اس آیت کو سمجھئے

يُرْكَبُ أَنْ تُشْرَكَ بَعْلُكُ اسْمُهُ يَحْيَى لَمْ يَكُنْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمٌ ۖ ﴿٧٧﴾

(۷۱۹)

پھر یہ کہ

بعض مرید و عیسیٰ ایا صلی علیہ وسلم طویل العمر بنو محمد والہ

پھر اس قصہ کو کہ عالم کے باہر ہے۔

برائے زندگی اولاد

اور اس سے جس پر اعتماد ہے خود دی ہے کہ جس عورت کا نر کا زمانہ دور رہتا ہو تو اس اور
کان مریع لے دونوں چیزیں اس پر دشمن کے درود اور پھر چاہیں یا سورۃ طہ سے ہر بار
درود پڑھ کر شروع کرے ورنہ کسی پر ختم کرے اس کو برود عورت کہیا کرے محل کے دس
سے لڑکے کے درود پھر اے ملک۔

برائے فرزند فریاد

یہ بھی نہ معتمد میں سے محمد و دی کہ عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ مکتی ہو تو اس کے
ہیئت پر گول پیر مینے اور ستر بار بھیجے سے ساتھ مسکن کیجئے۔

برائے پردہ گرینختہ

اگر تیرا نام بھگت یہ ہو تو یک کاغذ میں لکھ کر اور اس کو کی چیز میں پیٹ کر اندھیری
کوٹری میں دس چھروں کے بیچ میں رکھ دے یہی سورۃ تھوڑا آیت تیری ہو لکھ کر پھر

الْهَيْمَةُ اسْمُ اسْمُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الْآيَاتِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَبَكِ سَبَدَا مُحَمَّدٍ
وَالِهَ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَنُ تَرُدَّ الْعُدَّ إِلَى مَوْلَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِيمَ الرَّاحِمِينَ

لکھ کر پھر یہ آیت کہ

أَوْ كَطَمَسَ فِي سَخِرَ لَيْسَ بَعْدَ مَوْجٍ مِنْ لَوْفِهِ مَوْجٌ مِنْ لَوْفِهِ مَحَاتٍ
طَلَسَتْ بَعْضُهَا لَوْقٍ بَعْضٍ إِذَا أُخْرِجَ بَعْدَ لَمْ يَكْذِبْ بِرَبِّهَا وَمِنْ لَمْ يَكُنْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ
نُورًا لِمَالَةٍ مِنْ نُورٍ ۖ ﴿٤٤٠﴾ (۳۰، ۲۳)

وَمِنْ وَرَائِهِمْ نُورٌ إِلَى يَوْمِ يُنْفَخُونَ ۖ ﴿١٠٠﴾ (۲۳، ۱۰۰)

وَصِرَ لَهَا مِثْلُ أَوْسَى حَفَافَةٍ (۷۸، ۳۶)

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مُجْتَمِعٌ ۖ ﴿٢١﴾ فِي نُوحٍ مُخْفُوطٌ ۖ ﴿٢٢﴾ (۲۲، ۲۱، ۸۵)

پھر یہ دیکھو

الْهَيْمَةُ اسْمُ اسْمُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الْآيَاتِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَبَكِ سَبَدَا مُحَمَّدٍ

سَبَدَا مُحَمَّدٍ وَلَهُ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَنُ تَرُدَّ الْعُدَّ إِلَى مَوْلَاكَ

بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِيمَ الرَّاحِمِينَ

13.

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

خدا میت میں ہی عزت ہے۔ جو کہ ہم نے خدا کی طرف سے اپنی ساری عزت اپنی کسی عزت کی حریف نہیں کیا۔ اس کے لئے ہم نے عزت پیدا کر لی۔ اس کی عزت کو چاہے اس کے لئے ہم نے کتاب کی عزت پیدا کر لی۔ اس کی عزت کا ہر معنی اس کی عزت کے لئے ہے۔ اس کی عزت میں ہم نے اس کی عزت کو چاہے۔

مستانی قلب و عظام

الملك

خاصیت چمکھن رول۔ وقت یہ سمیٹ رہا ہے کہ وہ اپنی اس کوئی ایک طرف اور تمام دھڑکنے لگی ہوئی ہے۔

امن از آفات و توفیق عبادت

الْعَمُوسُ

حضرت محمد کے ۵۰ بار مشوخی فلوٹوں پر درث الفسحہ و الفروج کے کر
ہیں کو یک رات پڑھ کر جو شخص کھائے تمام گناہات سے سانسے اور توفیق
عبادت نصیب ہوتا ہے۔

سید کا

السلام

حضرت امیرِ عربینؓ کے پاس اس کے سر ہانے پہنچ کر انہوں نے فتحِ اقصیٰ کر اس کو ۱۳۴ ہجری
کا واقعہ سے کہہ کر پیش بھی من گئے چڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ اس کو شفاء دے۔

امکن و امکان

المؤمنين

حاصلیت ہو گئی ہے اس کا اثر ہے کہ وہ جس اور قوت میں ملے ہوئے توجہ و محنت سے
اسکو سمجھا رہے ہیں انہی جان والی ہیں انہوں نے۔

اسکو سہارا دے گا۔ جانی جان واپس نہیں مانتا ہے۔

المؤمن

حضرت مولانا نے اور کثرتِ نقل و کراہت سے حضرت مولانا کا یہ قول کہ

- 5 -

آثار قیمتی

ملتب بہ امر راکائے ربانی

منه له نرحم نرحم

بعد ازاں حصہ ۱۰۰۰ روپے کی پندرہ سو سوئیس بیسٹ سیر کے تاریکی کی ٹھکی گئی ٹھیکر
اس ۱۰۰۰ کے حصہ میں اس کے سے تعلق میں نکات درج کیے۔ یہ اس کے سے اس کے
استعداد کے ساتھ اس کے سے تعلق میں نکات درج کیے۔ یہ اس کے سے اس کے
روپے اور درمائی میں ہو چکا ہے۔ یہاں سے تعلق میں نکات درج کیے۔

کہاں یقین۔ سہانی مطلوب، شفا سے مرہف

الله

[illegible]

رفع نسب و غنمت و منظر زمره و تقسیم خلاق

الزحاح

حاجت کے لئے (۱۹۹۱ء) میں پاکستان کے قریبی ملک ایران سے ۲۰۰
ملا کر لائے گئے اور ان کے لئے ایک خاصہ اسکول بنایا گیا
اور ان کے لئے ایک خاصہ کیمپ بنایا گیا۔ ان کے لئے
ایک خاصہ اسکول بنایا گیا اور ان کے لئے ایک خاصہ
کیمپ بنایا گیا۔ ان کے لئے ایک خاصہ اسکول بنایا گیا
اور ان کے لئے ایک خاصہ کیمپ بنایا گیا۔

وقت قلب

الزينة

عزت و غناء

الْعَزِيزُ

خاصیت چالیس روز تک ہر روز کتا میں بار پڑھیں غناء ظاہری یا باطنی اور عزت نصیب ہو اور کسی مخلوق کا محتاج نہ ہو۔

حفاظت از شر ظالمان

الْحَبَّازُ

خاصیت صبح و شام ۳۱۶ بار پڑھیں تو ظالموں کے شر سے محفوظ رہے۔
حصول بزرگی و برکت و اولاد سعید

الْمُتَكَبِّرُ

خاصیت بکثرت اس کے پڑھنے سے بزرگی اور برکت حاصل ہو و شب زفاف میں لی لی کے پاس جا کر قبل مباشرت دس بار ذکر کرے تو اولاد دینیہ نیک بخت پیدا ہو۔

حفاظت از آفات

الْحَابِلِيُّ

خاصیت سات روز متواتر روزانہ سو بار پڑھیں تو تمام آفات سے سالم رہے۔

صانع عجیب و قرارِ حاصل

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

خاصیت کثرت اس کا ذکر کرنے سے صانع عجیب کا ایجا آسان ہو اور اگر ہاتھ عورت سات روز تک روز و رات کے اور پانی سے افطار کرے اور بعد افطار ۴ بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے اور اولاد ہو۔

مغفرت و دفع تنگی رزقی

الْفَهَّارُ

خاصیت کثرت اس کا ذکر کرنے سے دنیا کی محنت اور ماسو اللہ کی عنایت دل سے چائی رہے اور دشمنوں پر عیب ہو و اگر چینی کے برتن پر لکھ کر ایسے شخص کو پلایا جائے جو بوجہ فقر کے عورت پر قادر ہو تو دفع ہو۔

حصول غناء و جاہ و قبول

الْوَهَّابُ

خاصیت بکثرت اس کا ذکر کرنے سے غناء اور قبولیت اور ہیبت و بزرگی پیدا ہو اگر چاشت کے نفوس کے آخری سجدہ میں اس کو پڑھا رہے یہ مقصد اسکو حاصل ہوں۔

وسعت رزق

الرِّزَاقُ

خاصیت عمل نماز فجر مگر کے سب گوشوں میں دس دس بار کہے اور جو گوشہ سمت قبلہ کے داخلی طرف ہو اس سے شروع کرے تو وسعت رزق حاصل ہو۔

آسانی امور نورانیت قلب و سہولت رزق

الْفَاحُ

خاصیت بعد نماز فجر سینہ پر ہاتھ رکھ کر اے ہر پڑھے تو تمام امور میں آسانی ہو اور قلب میں مہارت و نورانیت اور رزق میں آسانی ہو۔

ترقی علم و حافظہ

الْعَلِيمُ

خاصیت اس کی کثرت و دعا امت سے حقائق و معارف منکشف ہوتے ہیں اور حافظہ قوی ہوتا ہے۔

دفع جور و وسعت رزق

الْقَابِضُ

خاصیت چالیس روز تک روٹی کے قدمہ پر اسکو لکھ کر کھائے تو بھوک سے تکلیف نہ ہو۔
وسعت رزق

الْبَاسِطُ

خاصیت نماز چاشت کے بعد دس بار پڑھنے سے حاجت پوری ہو۔
امن از ظالم

الْوَاقِعُ

خاصیت نہر بار پڑھنے سے ظالموں سے امن میں ہو۔
دلوں میں ہیبت پیدا ہونا

الْمُعَرِّ

خاصیت شب و شنبہ و شب جمعہ کو بعد نماز مغرب چالیس بار پڑھنے سے اس کی ہیبت لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوتا ہے۔

برائے حفظ از حسد حاسد و وصول حق

الْمُحْدِلُ

خاصیت ۵۷ ہر پڑھ کر سر بخود ہو کر دعا کرے تو حاسد کے حسد سے محفوظ رہے اور جس کا حق دوسرے کے دہا آتا ہو اور وہ اس میں بدل منول کرتا ہو اس کو کثرت پڑھے سے وہ اس کا حق ادا کرے۔

اجابت دعا

السَّمِيعُ

خاصیت جہرات کے روز بعد نماز رچاشت کے پانچ سو بار پڑھ کر جو دعا کرے قبول ہو۔

منفائی بصیرت و توفیق نیک عمل

الْبَصِيرُ

خاصیت بعد نماز جمعہ کے سو بار پڑھنے سے بصیرت میں منفائی ہو اور نیک عمل کی توفیق ہو۔

اکتشاف اسرار

الْحَكِيمُ

خاصیت نصف شب کے وقت با وضو حضور قلب کے ساتھ و راز زیادہ دیر تک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو کل اسرار فرمائیں۔

تجیر قلوب

الْقَدْلُ

خاصیت شب جمعہ میں روٹی کے تیس (۳۰) ٹکڑوں پر اس آیت کو لکھ کر کھانے سے روٹی مسخ ہو جائیں۔

وسعت رزق و لطف

اللطيف

خاصیت ۱۳۳ بار پڑھنے سے رزق میں وسعت ہو تو تم کا دل لطف سے پورے ہوں۔

اکتشاف حالت خفیہ و رستی حالت موذی

الْحَبِيرُ

خاصیت سات روز تک آثر پڑھنے سے اعتبار خفیہ معلوم ہونے لگیں گی اور جو کسی سواری کے بعد میں گرفتار ہو اس کو کثرت پڑھنے سے حالت درست ہو جائے۔

راحت و برکت در پیشہ و امن سواری و کشتی

الْحَبِيرُ

خاصیت اگر رئیس آدمی اس کو کثرت پڑھے اس کی سواری خوب رہے اور راحت سے رہے اور اگر کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر اپنے پیشہ کے آلات و اوروں پر پڑھے تو اس پیشہ میں برکت ہو اور کشتی جو غرق سے محفوظ رہے اگر جاوہر کثرت سے مانوس رہے۔

عزت و شفاء

الْعَظِيمُ

خاصیت کثرت ذکر کرنے سے عزت اور ہر مرض سے شفا ہو۔

ازالہ بخار

الْعُفُورُ

خاصیت بخار والے کو تیس بار لکھ کر پانی سے دھو کر پڑھے تو بخار جاتا رہے۔

برائے ضیق النفس

الشُّكُورُ

خاصیت جس کو ضیق نفس یا تنگی ہو اس کو لکھ کر بدن پر پھیر دے اور پئے تو صبح ہو اور تر صیغہ صبر الہی لکھ کر پھیرے نگاہ میں ترقی ہو۔

جوان شدن طفل و سعادت مسافر و غناء فقیر

الْقَلْبُ

خاصیت اگر لکھ کر بچے کے ہاتھ دیا جائے جائے عذبی جواں ہو اور مسافر اپنے پاس رکھے تو بیوی بچہ عزیزوں سے آئے مرنجان ہو تو غنی ہو جائے۔

ترقی علم و معرفت و الفت زوچین

الْكَبِيرُ

خاصیت کثرت ذکر کرنے سے باب علم و معرفت شاد ہو و اگر کھانے کی چیز پر پڑھ کر زوچین کو کھل جائے تو یہ نعمت ہو۔

حفظ از خوف

الْحَفِيطُ

خاصیت اس کا ذکر کرنے والے یا لکھ کر پاس رکھے وہ ہر خوف سے محفوظ رہے اور اگر درختوں کے درمیان چھوڑ دے تو ضرورت پڑے۔

حصول قوت و دفع وحشت

الْمُحَقِّثُ

خاصیت اگر روزہ دار اس کو ٹی پر پڑھ کر یا لکھ کر اس سے پانی پیا کرے تو وحشت سفر سے مامون رہے۔

سہولت حساب و امن از اہل قرابت

الْمُحِبُّ

خاصیت اگر کسی سے تشدد حساب کا اندیشہ ہو یا کسی بھائی برادری سے کسی معاملہ میں خوف ہوسات روز تک قبل طلوع آفتاب و بعد مغرب اس کو بیس مرتبہ پڑھا کرے۔
قدر و منزلت

الْمُحَلِّلُ

خاصیت اس کو بکثرت ذکر کرنے سے یا مشک و زعفران سے لکھ کر پاس رکھنے سے قدر و منزلت زیادہ ہو۔

برائے اکرام

الْمُكْرِمُ

خاصیت سوتے وقت بکثرت پڑھا کرے تو لوگوں کے قلب میں اس کا اکرام واقع ہو۔

حقارت مال و عیال

الْمُرْتَبِ

خاصیت اس کا ذکر کرنے سے مال و عیال محفوظ رہے اور جس کی کوئی چیز کم ہو جائے اس کو بہت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مل جائے اور اگر اسقاطِ حمل کا اندیشہ ہو تو اس کو سات مرتبہ پڑھے تو ساقط نہ ہو اور سفر کے وقت جس مال بچہ کی طرف سے فکر ہو اس کی گردن پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے تو وہ مامون رہے۔

برائے مقبولیت

الْمُعْجِبُ

خاصیت دعا کے ساتھ اس کا ذکر کرنا موجب قبولیت دعا ہے۔

غناء ظاہری و باطنی

الْوَاصِعُ

خاصیت بکثرت ذکر کرنے سے غنا ظاہری اور باطنی حاصل ہو اور فراح و مسکن و برادری پیدا ہو۔

دفع مصائب

الْحَكِيمُ

خاصیت اگر کھانے پر ایک ہزار بار پڑھ کر بی بی کے ساتھ کھائے تو وہ محبت اور فرماں بردار ہو جائے۔
برائے محبت

الْوَدُودُ

خاصیت اگر کھانے پر ایک ہزار بار پڑھ کر بی بی کے ساتھ کھائے تو وہ محبت اور فرماں بردار ہو جائے۔
برائے دفع برص

الْمُحَيِّدُ

خاصیت اگر ہر روز ایام بیض میں روزہ رکھے اور ہر روزہ افطار کے وقت اس کو بکثرت پڑھے انشاء اللہ اچھا ہو جائے گا۔

برائے علم و حکمت

الْبَاحِثُ

خاصیت سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر اس کو سو بار پڑھا کرے تو اس کا قلب علم و حکمت سے معمور ہو۔

برائے اطاعت اولاد

الشَّهِيدُ

خاصیت اگر نافرماں اولاد یا بی بی کی پیشانی پر پڑھے یا ہزار بار پڑھ کر دم کرے وہ فرمانبردار ہو جائے۔

کفایت برائے مہمات

الْحَقُّ

خاصیت ایک مربع کاغذ کے چاروں گوشوں میں لکھ کر اس کو تھیلی پر رکھ کر آغوش میں آسمان کی طرف بلند کرے تو مہمات کو کفایت ہو۔

قضاء حاجت

الْوَسِيلُ

خاصیت ہر حاجت کیلئے اس کی کثرت مفید ہے۔

ہمت و قوت و غلبہ بر دشمن

الْقَوِيُّ

خاصیت اگر کم ہمت پڑھے یا ہمت ہاجے اگر کمزور پڑھے زور آوے اور مظلوم اپنے ظالم

کو مطلوب کرنے کو پڑھے وہ مطلوب ہو جائے۔

رجوع از جور

خاصیت اس کے خواص القوی کی مانند ہیں اور اگر کسی فاجر مرد یا عورت پر پڑھا جائے تو فوراً باز آئے۔

محبت و آسانی مشکل

خاصیت جو کثرت اس کو پڑھے محبوب ہو جائے اور جس کو کوئی مشکل پیش آئے شب جو میں ہزار بار پڑھے۔

حصول اخلاق حمیدہ

خاصیت اس کی کثرت سے اخلاق و اقوال و افعال حمیدہ حاصل ہوں۔

برائے تسخیر

خاصیت اگر روٹی کے میں ٹکڑوں پر میں بار پڑھے تو خلقت مسخر ہو۔

حفاظت حمل

خاصیت حاملہ کے بطن پر آغوش میں پڑھے تو حمل محفوظ رہے اور ساقط نہ ہو۔

بھولی ہوئی بات یاد آنے کیلئے

المُعِيدُ

خاصیت اگر کوئی بات بھول جائے اور یاد کرنے سے یاد نہ آئے تو اس کو بار بار ذکر کرے خواہ تنہا یا مبدی کے ساتھ انشاء اللہ تعالیٰ یاد آجائے۔

امن از فراق و جس

المُحْيِي

خاصیت جس کسی کو مفارقت کا اندیشہ ہو یا خوف قید کا ہو اس کو کثرت پڑھے۔

زوال اسراف و معاصی

الْمُحِثُّ

خاصیت جس کو عادت اسراف کی ہوگی ہو یا نفس طاعت پر آمادہ نہ ہوتا ہو تو اس کو کثرت

پڑھا کرے۔

نجات از امراض

الْحَيُّ

خاصیت اس کو پڑھنے سے یا لکھ کر پینے سے ہر قسم کے امراض سے نجات ہو۔

دفع نوم و آدمی بر طاعت

الْقَيُّومُ

خاصیت اس کی کثرت سے نیند آ جاتی ہے اور ساحی یا فیوم کو فجر سے طلوع تک پڑھنے سے مستعدی اور آدمی طاعات میں حاصل ہو۔

تقویت قلب

الْمَاجِدُ

خاصیت جو دانا پڑھے اس کا قلب منور ہو۔

نور قلب و قطع تعلق خلق

الْوَاحِدُ الْوَاحِدُ

خاصیت اگر ہزار بار پڑھے تعلق مخلوق کا اسکے قلب سے زائل ہو جائے۔

حصول آثار صدق و دفع جوع

الضَّمَدُ

خاصیت آخر شب میں ایک سو پچیس بار پڑھے تو آثار صدق و صدقیت کے ظاہر ہوں اور جب تک اس کا ذکر کرتا رہے بھوک کا اثر نہ ہو۔

قوت غلبہ بروح

الْقَادِرُ

خاصیت دو رکعت پڑھ کر اس کو سہار پڑھے تو قوت حاصل ہو اور وضو کرتے ہوئے اس کی کثرت کرے تو دشمنوں پر غلبہ ہو۔

آسانی تدبیر

الْمُقْتَدِرُ

خاصیت جب سو کر اٹھے اس کی کثرت کرے تو جو اس کی مراد ہو اس کی تدبیر نہ تعالیٰ آسان کر دے۔

قوت و نجات از معرکہ

الْمُقَدَّمُ

خاصیت معرکہ میں جا کر پڑھے تو قوت و نجات ہو۔

توفیق توبہ

الْمُؤَخَّرُ

خاصیت کثرت سے پڑھے تو برے کاموں سے توبہ نصیب ہو۔
مسافر کا اپنے ساتھیوں سے ملنا

الْأَوَّلُ

خاصیت اگر مسافر ہر جمعہ کو ہزار بار پڑھے تو جلدی اپنے لوگوں سے ملے۔
خروج ماسوا اللہ از قلب

الْآخِرُ

خاصیت اگر ہر روز ہزار بار پڑھے ماسوا اللہ دل سے نکل جائے۔
تور و لایت

الظَّاهِرُ

خاصیت اگر اشراق کے وقت کثرت پڑھے تو قلب میں نورانیت ظاہر ہو۔
حصول انس

الْبَاطِنُ

خاصیت ہر روز تیس سو بار ایک گھنٹہ تک اس کو پڑھے تو کیفیت انس کی حاصل ہو۔
اسن از عدد و برق

الْوَالِدِيُّ

خاصیت اس کی کثرت کراک اور بجی سے محفوظ رہتی ہے۔
رفعت و درستی

الْمُتَعَالِي

خاصیت اس کے ذکر سے رفعت اور درستی حاصل ہو۔
نشو و تنفس در نیک بخشی

الْبُرُ

خاصیت اگر بچہ پر سات مرتبہ پڑھا کر دم کرے تو نیک بخت اٹھے۔
توفیق توبہ و خلاصی از ظالم

التَّوَابُ

خاصیت بعد نماز چاشت ۳۶۰ بار پڑھے تو توبہ کی توفیق حاصل ہو اور اگر ظالم پر دس بار پڑھے تو اس سے خلاصی ہو۔

انتقام از ظالم

الْمُنْتَقِمُ

خاصیت جو شخص اپنے ظالم دشمن سے انتقام نہ لے سکا ہو تو اس کو کثرت سے پڑھے اللہ اس سے انتقام لیں گے۔
عفو ذنوب و رضا

الْعَفْوُ

خاصیت کثرت ذکر کرے تو گناہوں سے معافی اور رضائے الہی حاصل ہو۔
غصہ کم کرنے کیلئے

الزُّوْفُ

خاصیت اپنے غصہ کے وقت یا دوسرے شخص کے غصہ کے وقت دس بار اس کو پڑھے اور دس بار درود شریف تو غصہ کو سکون ہو جائے۔
حصول ال

حصول ال

مَا لَكَ الْمُنْكَ

خاصیت اس پر مداومت کرے تو مال و نوکری حاصل ہو۔
عزت و بزرگی

ذَوِ الْخِلَالِ وَالْإِرَامِ

خاصیت اس کے ذکر کرنے سے عزت و بزرگی حاصل ہو۔
دفع و سوسہ

الْمُقْسِطُ

خاصیت اس کی مداومت سے عبادت میں وسوسہ نہ آئے۔
اجتماع بہ حباب و حصول مراد و دست یابی کم شدہ

الْحَامِغُ

خاصیت اس کی مداومت سے بچے مقاصد و احباب سے محتاج رہے اور جس کی کوئی چیز کم ہو جائے اس کو پڑھے قول ہو جائے۔
دفع مرض و بلا

الْعَمِي

خاصیت کسی مرض میں یا بلا کے وقت پڑھا کرے تو وہ دفع ہو۔

غنا و محبت زوجہ

الْمُعْصِي

خاصیت ہر روز ہزار بار پڑھے تو تو نگری حاصل ہو اور اگر مشغولی جماع کے وقت خیال سے پڑھے تو یہی اس سے محبت کرنے لگے۔

حصول مراد

الْمُعْطَى

خاصیت ہر مراد کے حاصل ہونے کیسے عقیدہ ہے۔

ایضاً

الْمَنَاعُ

خاصیت جو پنی مراد تک نہ پہنچ سکے اس کو صبح و شام پڑھا کرے مراد حاصل ہو۔

الضَّرَّ

خاصیت شب جمعہ میں سو بار پڑھے تو ضرر سے محفوظ رہے

حصول نفع

النَّافِعُ

خاصیت جس چیز سے نفع حاصل کرنا ہو اس کو دل سے پڑھے۔

نورائیت قلب

النُّورُ

خاصیت اس کے ذکر سے نور قلب حاصل ہو۔

فہم صحیح

الْهَادِي

خاصیت اس کے ذکر سے یا لکھ کر پاس رکھے سے بصیرت اور فہم صحیح پیدا ہو اہل حکومت کیلئے بھی مناسب ہے۔

برائے حاجت روائی

الْبَدِيعُ

خاصیت اس کو دس ہزار بار پڑھے تو حاجت پوری ہو ہر ضرورت سے خلاصی ہو۔

دفع ضرر و غم

الْبَاقِي

خاصیت ہزار بار پڑھے تو ضرر و غم سے خلاصی ہو۔

دفع حیرت

الْوَارِثُ

خاصیت درمیان مغرب و عشاء کے ہزار بار پڑھے تو حیرت دفع ہو۔

قبول اعمال

الرَّشِيدُ

خاصیت بعد عشاء کے سو بار پڑھے تو عمل مقبول ہو۔

حفظ از تکالیف

الضُّبُورُ

خاصیت آفتاب طلوع ہونے سے پہلے سو بار پڑھے کرے تو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ اور کتبوں میں اور بھی سب سے خواہ مذکور ہیں مگر اخلاص و اعتقاد کے ساتھ اس قدر بھی کافی ہیں۔

بسم اللہ اور درود شریف کے مجرب خواص

مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ

بسم اللہ کے احکام و مسائل

مسئلہ بہت سے صحابہ تابعین اور آئمہ مجتہدین کے نزدیک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قرآن مجید کی ایک آیت مستقل آیت ہے، لیکن بعض حضرات کے نزدیک سورہ نزل میں تو ایک آیت کا جزو ضرور ہے، کوئی مستقل آیت نہیں بلکہ دو سورتوں کے درمیان فصل کرنے کیلئے بار بار نازل ہوئی ہے۔ اسی اختلاف کے پیش نظر فقہاء و مجتہدین نے یہ احتیاطی حکم دیا ہے کہ تعظیم و تکریم کے جتنے احکام آیات قرآنی کے متعلق ہیں مثلاً بے وضو اس کا چھونا جائز نہیں۔ ان سب احکام میں بسم اللہ کا وہی حکم ہے جو تمام آیات قرآن کا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص نماز میں قرأت کے بجائے صرف بسم اللہ پراکتفا کرے تو نماز نہ ہوگی۔ (قطرۃ بحوالہ حمی دبیہ)

مسئلہ فقہاء کی تصریح ہے کہ تراویح میں ایک مرتبہ پورا قرآن ختم کرنا سنت مؤکدہ ہے یہاں تک کہ ایک آیت بھی چھوٹ گئی تو سنت ادا نہ ہوگی۔ اس لئے امام کو چاہئے کہ پورے چھیند کی تراویح میں کسی روز کسی جگہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بھی پڑھ دے تاکہ یہ آیت پڑھنے اور سننے دونوں میں آکر بلا خلاف قرآن مکمل ہو جائے۔

مسئلہ نماز کی ہر رکعت کے شروع میں فاتحہ سے پہلے بسم اللہ پڑھنا امام ابو یوسف اور امام محمد اور بہت سے آئمہ کے نزدیک واجب ہے۔ امام اعظمؒ کے نزدیک سنت ہے۔ (شرح منیہ) اسی لئے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ ضرور پڑھنا

مسائل ضروریہ

(۱) بے وضو آیات قرآنی کا غذا طشتری پر لکھنا جائز نہیں۔

(۲) بلا وضو اس کا غذا طشتری کا چھونا جائز نہیں پس چاہئے کہ لکھنے والا اور

طشتری یا تعویذ کا ہاتھ میں لینے والا اس کو دھونے والا سب با وضو ہوں ورنہ سب گناہ گار ہوں گے۔

(۳) جب تعویذ سے کام ہو چکے تو اس کو قبرستان میں کسی جگہ دفن کر دے۔

الحمد للہ اعمال قرآنی کا تیسرا حصہ بھی بمقام چوتھا دل ۲۲ محرم الحرام

۱۳۲۰ھ کو اختتام کو پہنچا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ہر طرح کی آفات و مصائب سے محفوظ رہے گا
محرّب ہے۔

چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت

سونے سے پہلے اکیس مرتبہ پڑھے تو چوری اور شیطانی اثرات سے اور اچانک موت
سے محفوظ رہے۔

ظالم پر غلبہ

کسی ظالم کے پاس پچاس مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو مغلوب کر کے اس کو غالب
کر دیں گے۔

ذہن اور حافظہ کیلئے

سات سو چھیالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے طلوع آفتاب کے وقت پے تو ذہن کھل جائے
اور حافظہ قوی ہو جائے۔

حب کیلئے

سات سو چھیالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے جس کو پلائے اس کو گہری محبت ہو جائے
(ناچائز کاموں میں استعمال کرنے کا تو وبال کا خطرہ ہے)۔

حفاظت اولاد

جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کو اکٹھے مرتبہ لکھ کر تحویف بنا کر اپنے پاس رکھے تو بچے محفوظ رہیں گے، محرب ہے۔
کھیتی کی حفاظت اور برکت کیلئے

ایک سو ایک مرتبہ کاغذ پر لکھ کر کھیت میں دفن کر دے تو کھیتی تمام آفات سے محفوظ رہے
اور اس میں برکت ہو۔

حکام کے لئے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

چاہئے اکثر لوگ اس سے غافل ہیں۔

مسئلہ سورہ فاتحہ کے بعد سورت ملانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا امام اعظم کے نزدیک
سنت نہیں ہے اس لئے ترک ادلی ہے اور امام محمد کے نزدیک بھی جبری نمازوں
میں تو ترک ہی ادلی ہے مگر سنی نمازوں میں پڑھنا ادلی ہے۔
(کبریٰ شریعت)

بسم اللہ کے بعض خواص مجربہ

ہر مشکل اور ہر حاجت کیلئے

جو شخص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کو بارہ ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ایک ہزار پورا کرنے کے بعد درود شریف کم از کم
ایک مرتبہ پڑھے اور اپنے مقصد کیلئے دعا مانگے پھر ایک ہزار اور اسی طرح پڑھ کر مقصد کیلئے
دعا کرے اور اسی طرح بارہ ہزار پورے کر دے تو انشاء اللہ ہر مشکل آسان اور ہر حاجت
پوری ہوگی۔

۲۔ بسم اللہ کے حروف کے عدد سات سو چھیالیس ہیں جو شخص اس عدد کے موافق

سات روز تک متواتر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھا کرے اور اپنے مقصد کیلئے دعا کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔
تخیر قلوب
جو شخص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی عظمت و عزت
ہوگی کوئی اس سے بدسلوکی نہ کر سکے گا۔

حفاظت از آفات

جو شخص محرم کی پہلی تاریخ کو ایک سو تیرہ مرتبہ پوری

کسی کاغذ پر پانچ سو مرتبہ لکھے اور اس پر پڑھ سو مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھے پھر اس توبہ لکھ کر اپنے پاس رکھو حکام مہربان ہو جائیں اور ظالم کے شر سے محفوظ رہے۔

دوسرے کیلئے

اکیس مرتبہ لکھ کر دروازے کے گلے میں یا سر پر باندھ دیں تو در دوسر جائز ہے، بسم اللہ کی

خاصیات اور برکات بہت زیادہ ہیں ان میں سے چند بقدر ضرورت لکھی گئی۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالْغُیْبِ

درویش شریف کے بعض خواص

سیدی حکیم الامت حضرت مولانا تھانوی قدس سرہ نے اپنی کتاب ”زوائد السعید“ میں

درویش شریف کی بعض خصوصیات اور دینی و دنیوی مقاصد کے حصول میں اس کی برکات مستند

روایات سے نقل فرمائی ہیں اخیر میں لکھی جاتی ہیں۔

قبولیت دعا

(۱) حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تمام دعائیں رکی راتی ہیں

جب تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود نہ پڑھو۔ (مجموعہ طبرانی)

(۲) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دعا آسمان و زمین کے درمیان

مسل راتی ہے اور پڑھیں جاتی جب تک اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھو۔

ترمذی

مال میں برکت و زیادتی

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ جس شخص کو یہ منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے

تو اس کو چاہئے کہ ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھا کرے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَرَسُوْلِهِ

وَعَلٰی الْمَوْلٰنَیْنِ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

پاؤں سو جانے کا علاج

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا اس کا پاؤں سو گیا

آپ نے فرمایا کہ جو شخص تمھ کو سب سے زیادہ محبوب ہو اس کا نام لے اس نے کہا ”محمد“

اسی وقت ان اثر لگی۔

اسی طرح ایک مرتبہ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ کا پاؤں سو گیا انہوں نے بھی یہی عمل کیا،

فورا سن اثر لگی۔ (حاشیہ حسن حسین)

بھولی ہوئی چیز یاد آنا

ابو موسیٰ مدنی نے بسند ضعیف روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے کہ جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ مجھ پر درود بھیجو وہ چیز یاد آ جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

(فضائل درود ص ۴۴)

خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

درویش شریف کی سب سے زیادہ لذیذ اور شیریں خاصیت یہ ہے کہ اس کی بدولت رسول

کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب ہوتی ہے درود شریف کی کثرت سے

عموماً یہ دولت حاصل ہو جاتی ہے اور بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے کتاب ”ترغیب الملوک“ میں لکھا ہے کہ شب جمعہ

میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیت الکرسی اور گیارہ مرتبہ قل ھو اللہ

اور بعد سلام سو (۱۰۰) بار یہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ تین جیسے نہ گزرنے پاؤں گے کہ

زیارت نصیب ہوگی درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَرَسُوْلِهِ وَآصْحَابِهِ وَتَبٰرَكَ

نیز شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں بعد الحمد کے

۳۵ بار قل ھو اللہ اور بعد سلام کے ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے دولت زیارت نصیب

ہوگی وہ درود یہ ہے۔

صَلِّی اللّٰہُ عَلٰی النَّبِیِّ الْاَمِّیْنِ

تنبیہ ضروری

مگر اس دولت کے حاصل ہونے کی بڑی شرط قلب کا شوق سے پڑھنا اور ظاہری و

باطنی گناہوں سے بچنا ہے۔ (فضائل درود و سلام) نماز روزے وغیرہ فرائض میں کوتاہی

کرنے والے اور حرام و ناجائز کے معاملے میں بے پروائی کرنے والوں کو صرف الفاظ

پڑھنے سے یہ دولت حاصل نہیں ہوگی۔ الا ماشاء اللہ

عالم بیداری میں زیارت

شیخ عبدالوہاب شعرانیؒ نے چند بزرگوں کی حکایات لکھی ہیں کہ ان کو بار بار رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بیداری میں کھلی آنکھوں ہوئی ہے، شیخ جلال الدین سیوطیؒ صاحب جلالین کو ۳۵ مرتبہ یہ دولت عظمیٰ بیداری میں نصیب ہوئی ان بزرگوں میں سے اس کا سبب پوچھا گیا تو بتلایا کہ درد شریف کی کثرت اس کا سبب ہے۔ (اتنی)

مگر یہ ظاہر ہے کہ اس مقام بلند تک پہنچنے کیلئے زراہ زبانی جمع خرچ کافی نہیں دل میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری محبت اور زیارت کا شوق ہونا اور ظاہری و باطنی گناہوں سے بچنا ضروری ہے جیسا کہ ان حضرات کا حال تھا، اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ نعمت عظمیٰ اپنے فضل سے بظہیل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نصیب فرمائیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَالْإِلَهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ

بندہ محمد شفیع عفا اللہ عنہ

برکت اسم ”محمد“

اس وقت کتاب کا حوالہ یاد نہیں مگر مقتدین علماء میں سے کسی نے لکھا ہے اور میرا تجربہ ہے کہ جب بچہ پیٹ میں ہو اس وقت اس کا نام ”محمد“ رکھ دیا جائے تو وہ بچہ لڑکا ہوگا۔

